Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 78 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 22nd March, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۲۱ر رمضان ● سنیچر، ۲۲ر مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مجیب الرحمٰن کی 'مکتی باہنی' صفحہ ہستی سے نابود ہوئی

ڈھاکہ 21 مارچ: بدلے ہوئے بنگلہ دیش میں محمد یونس بھی نزاکت کے مطابق سیاست کر رہے ہیں۔ اس بار بنگلہ بندھو شیخ مجیب الرحمٰن سمیت سینکڑوں جنگ آزادی کی سند کو منسوخ کرنے کا حکم یونس سرکار نے

............باقی صفحہ 04 پر

جمعیۃ علماء ہند نے نتیش اور نائیڈو جیسے نام نہاد سیکولر لیڈران کی افطار پارٹی و عید ملن تقریب کے بائیکاٹ کا کیا فیصلہ

ممبئی، 21 مارچ: جمعیۃ علماء ہند نے نام نہاد سیکولر پارٹیوں اور لیڈران کے خلاف علامتی احتجاج درج کرتے ہوئے ان کی افطار پارٹیوں و عید ملن تقاریب سے دور رہنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے اس تعلق سے بتایا کہ خود کو سیکولر کہنے والے وہ لوگ جو مسلمانوں پر ہو رہے مظالم اور ناانصافی پر خاموش ہیں، اور موجودہ حکومت کا حصہ بنے ہوئے ہیں، ان کے خلاف جمعیۃ علماء ہند نے علامتی احتجاج کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت اب جمعیۃ ایسے لوگوں کی کسی بھی تقریب میں حصہ نہیں لے گی، چاہے وہ افطار پارٹی ہو، عید ملن ہو یا دیگر کوئی تقاریب۔ جمعیۃ کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ملک میں اس وقت جس طرح کے حالات ہیں، خصوصاً اقلیتوں، اور ان میں بھی

............باقی صفحہ 04 پر

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 200 سے زائد بچوں کی موت: یونیسیف

جنیوا، 21 مارچ (یو این آئی) غزہ میں یونیسیف کے اہلکار روزالیا بولن نے بتایا کہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں منگل سے غزہ کی پٹی میں کم از کم 200 بچے فوت ہو چکے ہیں۔ محترمہ روزالیا بولن نے جمعرات کے روز الجزیرہ کے نشریاتی ادارے کے ساتھ انٹرویو میں کہا کہ، "بھاری گولہ باری دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے، 18 مارچ کی صبح

............باقی صفحہ 04 پر

ایس ایف آئی ڈی وائی ایف آئی کارکن احتجاجی مارچ کرتے ہوئے غزہ میں اسرائیلی حملے کے خلاف پرزور احتجاج کا ایک منظر جس کی تعریف کی جاسکتی ہے۔

وزیر اعلیٰ کا لندن کا دورہ ہیتھرو آتشزدگی کے باعث 24 مارچ تک ملتوی

کولکاتا: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) پاور پلانٹ میں آگ لگنے سے ہیتھرو ایئرپورٹ بھی خطرے میں ہے۔ آگ کے پھیلاؤ کے باعث ایئرپورٹ کو بند کر دیا گیا ہے۔ پروازیں معمول پر کب آئیں گی اس کے بارے میں ابھی تک غیر یقینی صورتحال ہے۔ اس صورتحال میں بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا دورہ لندن ملتوی کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق وہ 22 کی بجائے 24 مارچ کو لندن روانہ ہوں گی۔ تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ اس تاریخ کو آگے لانے کے لیے ریاستی حکومت اور ایئر لائن کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ لندن میں بجلی کی تقسیم کے مرکز میں جمعہ کی صبح آگ لگ گئی۔ جس کے نتیجے میں ہیتھرو ایئرپورٹ پر بجلی کی سروس بند ہوگئی۔ جس کے نتیجے میں ہوائی اڈے کی فلائٹ سروسز کو معطل کرنا پڑا۔ ہوائی اڈے کے ذرائع کے مطابق اس تباہی کی وجہ سے جمعہ کی نصف شب تک پروازیں وہاں ٹیک آف اور لینڈ نہیں کرسکیں گی۔

وزیراعلیٰ کے شیڈول کے مطابق انہوں نے 22 تاریخ بروز ہفتہ کی صبح لندن روانہ ہونا تھا۔ لیکن مبینہ طور پر ہیتھرو ہوائی اڈے پر ہونے والی تباہی کی وجہ سے ہفتہ کا دورہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ممتا بنرجی 22 تاریخ کے بجائے 24 تاریخ یعنی پیر کو روانہ ہوسکتی ہیں۔

لندن کا دورہ ملتوی ہونے کے ساتھ وہاں وزیر اعلیٰ کا وقت بھی کم کیا جارہا ہے۔ 25، 26 اور 27 مارچ کو ممتا بنرجی کی وہاں مسلسل تین دن تک متعدد پروگرام ہیں۔ تجارتی میٹنگوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں خطاب کرنے کے علاوہ، وہ برطانوی حکومت کے نمائندوں کے ساتھ بھی ملاقات کرنے والی ہیں۔ پچھلے شیڈول کے مطابق، ایک بار مکمل ہونے کے بعد، وہ 28 تاریخ کو دوبارہ کولکاتا کے لیے لندن سے روانہ ہوں گی۔ تاہم، یہ ابھی تک معلوم نہیں ہے کہ آیا نئے دورے کے شیڈول میں وزیر اعلیٰ کی واپسی کی تاریخ تبدیل کی جائے گی۔

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
22 ؍ مارچ 2025

فجر	4 بج کر 18 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 40 منٹ
ظہر	11 بج کر 44 منٹ
عصر	4 بج کر 06 منٹ
مغرب	5 بج کر 53 منٹ
عشاء	7 بج کر 01 منٹ

رَمَضَانُ المُبَارَک
برائے کولکاتا و مضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 18 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 53 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

میہلال بی جے پی سے مایوس بوگتوئی واقعہ کے تین سال بعد وہ ترنمول اسٹیج پر آئے اور معافی مانگی

بیربھوم: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) تین سال قبل ہونے والے بم دھماکوں اور آتشزدگی کے زخم ابھی تک کچے ہیں۔ 2022 میں، بیربھوم کے بوگتوئی گاؤں میں ہونے والے واقعے کے ارد گرد شدید سیاسی دباؤ شروع ہوا۔ اس کے نتیجے میں رشتہ داروں کو کھونے والے خاندان کے افراد ایک ایک کرکے بی جے پی میں شامل ہوئے اور انتخابی مہم میں حصہ لیا۔ لیکن ان راستوں سے گزرنے کے تین سال بعد میہلال شیخ جو اپنے رشتہ داروں کو کھو چکے تھے، بی جے پی سے مایوس ہوگئے۔ بوگتوئی واقعہ کی تیسری برسی کے موقع پر، میہلال شیخ ترنمول کانگریس کے بنائے ہوئے شہداء میموریل ہال گئے اور ہاتھ جوڑ کر اپنے کئے پر معافی مانگی۔ اس کے بعد مقامی ایم ایل اے اور وزیر آشیش بنرجی انہیں اپنے گھر لے گئے۔ سیاسی برادری کے ایک حصے کے مطابق اس سے بوگتوئی میں ایک نئی مساوات شروع ہوگئی ہے۔

وزیر ایم ایل اے آشیش بنرجی نے بوگتوئی کے شہیدوں کی یاد میں قربان گاہ پر پھول چڑھائے۔

مارچ 2022 میں، رام پورہاٹ میں بارشول گرام پنچایت کے نائب سربراہ اور ترنمول لیڈر بھدو شیخ پر ایک بم حملہ کیا گیا، اور وہ مارے گئے۔ جوابی کارروائی میں بوگتوئی گاؤں کے کچھ لوگوں کو قید کرکے آگ لگا دی گئی۔ جھلسنے سے بچوں اور خواتین سمیت سات افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ بعد میں مزید تین افراد ہسپتال میں دم توڑ گئے۔ بوگتوئی گاؤں میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس سے 10 افراد ہلاک ہوگئے۔ سیاسی دباؤ شروع ہو گیا۔ سوگوار خاندان کے افراد ترنمول کانگریس کی مخالفت میں بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ میہلال کی رشتہ دار سیما خاتون بھی 23 ویں پنچایت انتخابات میں بی جے پی کی امیدوار بنیں۔ لیکن وہ جیت نہ سکا۔ بوگتوئی آتشزدگی کی پہلی برسی پر بی جے پی اور ترنمول نے ایک ہی جگہ پر سڑک کے دونوں طرف شہیدوں کی قربان گاہیں بنائیں۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ اگرچہ شوبھنڈو ادھیکاری نے یہ قربان گاہ بنائی تھی، لیکن زعفرانی کیمپ کے کسی نے بھی اسے ایک بار بھی مالا چڑھا کر خراج عقیدت پیش نہیں کیا۔ آج جمعہ کو ترنمول کانگریس نے مسلسل تیسرے سال شہداء کی یادگاری میٹنگ کا اہتمام کیا۔ رامپورہاٹ کے ایم ایل اے آشیش بنرجی وہاں گئے اور قربان گاہ پر پھول چڑھائے۔ اس سٹیج پر میہلال شیخ نظر آئے۔ اس نے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی۔ انہوں نے کہا، "اس وقت، میں نے آشیش بنرجی سے بہت سخت باتیں کہی تھیں۔ مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔ آج میں معافی مانگتا ہوں۔

انہوں نے مزید کہا، "شبھندو ادھیکاری پہلے سال ہمارے ساتھ تھے، ہمیں ان کی مسلسل حمایت کا یقین دلایا۔ اس کے بعد سے ہم نے انہیں نہیں دیکھا۔ کیونکہ ہم نہیں جانتے۔ ہم بھی اب بی جے پی میں نہیں ہیں۔" پھر آشیش بابو نے میہلال کو اپنے قریب کیا۔ اسے اپنے گھر چائے پر مدعو کریں۔ لیکن کیا میہلال اس بار حکمران کیمپ میں رہیں گے؟ سوالات اٹھتے ہیں۔

بینک ہڑتال فی الحال ملتوی، 24 اور 25 مارچ کو خدمات معمول پر رہیں گی

کولکاتا: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) مرکزی لیبر کمشنر سے ملاقات میں مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی۔ بینک ہڑتال فی الحال ختم کر دی گئی۔ 24 اور 25 مارچ کو خدمات معمول پر رہیں گی۔ ہڑتال کرنے والوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو اپریل کے تیسرے ہفتے میں دوبارہ ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔

مزدور تنظیموں کے پلیٹ فارم یونائیٹڈ فورم آف بینکس یونین کا دعویٰ ہے کہ بینکوں میں بھرتی کا عمل کافی عرصے سے معطل ہے۔ جس کے نتیجے میں بہت سی آسامیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ملازمین کی قلیل تعداد کے لیے کسٹمر سروس فراہم کرنا عملی طور پر ناممکن ہو گیا ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ آئی بی اے نے پانچ روزہ ہفتہ کے نفاذ میں مناسب کردار ادا نہیں کیا۔ تیسرا، اگرچہ مراعاتی الاؤنسز متعارف کرائے جانے تھے، لیکن وہ نہیں ہوئے۔ بینک حکام کی ایک تنظیم انڈین بینکس ایسوسی ایشن (آئی بی اے) نے اس طرح کے مطالبات کے سلسلے میں مزدور تنظیموں کے ساتھ ایک فورم میٹنگ کی۔ اجلاس ناکام ہونے پر کارکنوں نے ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا۔

یونائیٹڈ فورم آف بینکس یونینز نے کہا کہ میٹنگ میں کوئی معاہدہ نہیں ہوا۔ اس لیے مزدوروں نے متفقہ طور پر ہڑتال کا فیصلہ کیا۔ تاہم جمعہ کو سنٹرل لیبر کمشنر کے ساتھ میٹنگ میں ایک سمجھوتہ طے پایا۔ مرکزی لیبر کمشنر نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر اس معاملے کو دیکھیں گے۔ اس لیے مظاہرین اجلاس کے فیصلے سے پیچھے ہٹ گئے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو وہ اپریل کے تیسرے ہفتے میں بینک ہڑتال پر جائیں گے۔

میں مزید دھکے نہیں کھانا چاہتی: ملعونہ تسلیمہ نسرین کا کولکاتا منتقل ہونے سے انکار

اشفاق احمد ثمر

جلاوطن بنگلہ دیشی مصنفہ ملعون تسلیمہ نسرین نے دہلی سے کولکاتا منتقل ہونے کو ناقابل عمل قرار دیتے ہوئے کہا، میں مزید دھکے کھانے کیلئے تیار نہیں ہوں۔ اس نے مرکز اور مغربی بنگال کی حکومت سے درخواست کی کہ اسے وقتاً فوقتاً کولکاتا جانے کی اجازت دی جائے تاکہ وہ اپنے دوستوں سے مل سکیں اور ادبی تقاریب اور کتاب میلوں میں شرکت کرسکیں، جن سے اس کا گہرا جذباتی تعلق ہے۔ نسرین نے الزام لگایا کہ انہیں ماضی میں سیاسی قوتوں نے "ایک فٹبال کی طرح" ادھر ادھر دھکیلا کیونکہ ان کے ادبی اور عالمی نظریات سے اختلاف کیا جاتا تھا۔ زندگی کے اس موڑ پر میں مزید دھکے کھانا نہیں چاہتی۔ میں بس اتنا چاہتی ہوں کہ مجھے کولکاتا میں ادبی تقریبات میں شرکت کا موقع دیا جائے، اس نے کہا۔ خیال رہے کہ ملعون تسلیمہ نسرین کو 1994 میں اپنے ناول 'لجا' کی اشاعت کے بعد ملنے والی جان سے مارنے کی دھمکیوں کے باعث بنگلہ دیش چھوڑنا پڑا۔ 2004 میں وہ بھارت آئی اور تین سال تک کولکاتا میں مقیم رہی۔ تاہم اس کی کتاب 'دوبکھنڈیتا' کے کچھ متنازعہ حصوں پر 2007 میں شہر میں پرتشدد مظاہرے پھوٹ پڑے، جس کے بعد اسے پہلے جے پور اور پھر دہلی منتقل ہونا پڑا جہاں اسے ابتدائی طور پر نظر بند کر دیا گیا۔ بی جے پی کے راجیہ سبھا رکن سامک بھٹاچاریہ نے حال ہی میں پارلیمنٹ میں اس کی کولکاتا واپسی کے معاملے کو اٹھایا۔ انہوں نے کہا، "ملعون تسلیمہ نسرین ایک بنگالی مصنفہ ہیں جو بنگالی زبان میں سوچتی اور لکھتی ہیں۔ انہیں اپنی مرضی سے مغربی بنگال آنے کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ کولکاتا بنگال کا ثقافتی مرکز ہے، اور انہیں یہاں کی ادبی تقریبات میں شرکت کی اجازت ہونی چاہیے۔

نسرین نے بھٹاچاریہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا" میں انہیں ذاتی طور پر نہیں جانتی لیکن میں ان کی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے یہ مسئلہ انسانی بنیادوں پر اٹھایا۔ میں نے 18 سالوں تک اس دکھ کو اپنے اندر رکھا کہ مجھے بنگال سے دونوں طرف کی سرحدوں سے بے دخل کیا گیا۔ بھٹاچاریہ کا سیاسی پس منظر میرے لیے اہم نہیں، میں اسے ایک بنگالی کا دوسرے بنگالی کے لیے آواز اٹھانا سمجھتی ہوں۔"

اس نے سابقہ لیفٹ حکومت اور مرکز میں کانگریس حکومت پر الزام لگاتے ہوئے کہا، "لیفٹ پارٹیوں نے، جو خود کو سیکولرازم کا علمبردار کہتی ہیں، مجھے بے دخل کر دیا اور میری کتاب پر پابندی لگا دی۔ مجھے لگا تھا کہ میرے خیالات ان سے ملتے ہیں لیکن ان کی موقع پرستی دیکھ کر میں غلط ثابت ہوئی۔ اس نے مزید کہا کہ ماضی میں انہیں بھارت چھوڑنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا اور مالی فوائد کی پیشکش بھی کی گئی لیکن وہ اپنے اصولوں پر قائم رہیں۔ تاہم، ملعون تسلیمہ نسرین کا ماننا ہے کہ مغربی بنگال کے موجودہ سماجی و سیاسی حالات اس کی پرامن واپسی کے لیے سازگار نہیں ہیں، چاہے وہ دل سے اس کی خواہش ہی کیوں نہ رکھتی ہوں۔

سکانت مجمدار کا رام نومی کے دوران پتھراؤ کے واقعات پر اظہار تشویش

کولکاتا: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) یونین وزیر اور مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سکانت مجمدار نے جمعہ کے روز ممتا بنرجی حکومت کو رام نومی کی تقریبات کے دوران مبینہ پتھراؤ کے واقعات پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات پر سماج کی جانب سے ردعمل آسکتا ہے۔

سکانت مجمدار نے کہا اگر ایسے واقعات پیش آتے ہیں تو ہندو سماج ردعمل دے گا۔ ہر عمل کا ایک مساوی اور مخالف ردعمل ہوتا ہے۔ یہ نیوٹن کا قانون ہے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ دنیا ایسے ہی چلتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پچھلے سال رام نومی پُرامن طور پر منائی گئی تھی لیکن ہوڑہ میں ہر سال ایسے واقعات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نارتھ بنگال اور شری رام پور میں بھی پتھراؤ کے واقعات پیش آئے تھے جن کی تحقیقات قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) عدالتی احکامات کے تحت کر رہی ہے۔ پچھلی بار رام نومی پُرامن رہی لیکن ممتا بنرجی کی حکومت کی کمزوری کی وجہ سے ایک یا دو مقامات پر واقعات پیش آئے۔ ہر سال ہوڑہ میں رام نومی جلوس کے دوران پتھراؤ ہوتا ہے۔ پچھلی بار نارتھ بنگال اور شری رام پور میں بھی ایسے واقعات ہوئے، جن کی این آئی اے تحقیقات کر رہی ہے۔ ایسے واقعات نہیں ہونے چاہئیں۔ اسی دوران سکانت مجمدار کی رہائش گاہ پر 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے بی جے پی کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کے لئے ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں ریاست کے تمام بی جے پی اراکین پارلیمنٹ اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے شرکت کی۔

شرکاء میں راجو بسٹا، منوج ٹگا، جیوتیرمے سنگھ مہاتو، جگن ناتھ سرکار، کھاگن مرمو، جینت کمار رائے، اور ابھیجیت گنگوپادھیائے شامل تھے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سکانت مجمدار نے کہا

یہ ایک غیر رسمی مگر اہم اجلاس تھا جہاں ہم نے اسمبلی انتخابات کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم نے تجاویز کا تبادلہ کیا اور یہ طے کیا کہ مغربی بنگال میں بی جے پی کی کامیابی کو یقینی بنانے کیلئے کس طرح کام کیا جائے گا۔ ہمارا ہدف ہے کہ 2026 میں ترنمول کانگریس کو اقتدار سے ہٹایا جائے اور بی جے پی کی حکومت بنائی جائے۔ بی جے پی رہنماؤں نے عوامی مسائل پر توجہ مرکوز کرنے اور عوامی حمایت حاصل کرنے کے لیے بھرپور مہم چلانے کے عزم کا اظہار کیا۔

ہوڑہ کی پلاسٹک فیکٹری خوفناک آگ لگی

ہوڑہ: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) انڈسٹریل پارک میں خوفناک آگ۔ جمعے کی دوپہر سنکریل کے پارک میں آگ دیکھی گئی۔ پلاسٹک فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ فائر فائٹرز آگ پر قابو پانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ آگ بجھانے کے لیے پندرہ انجن کام کر رہے ہیں۔ واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ فائر فائٹرز جنگ کے دوران آگ بجھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

پولیس اور فائر ذرائع کے مطابق سنکریل کے اس علاقے میں ایک انڈسٹریل پارک ہے۔ وہاں کئی کمپنیوں کی فیکٹریاں ہیں۔ انڈسٹریل پارک میں واقع پلاسٹک فیکٹری میں آج دوپہر آگ لگ گئی۔ پلاسٹک کا بہت سا سامان اور خام مال اندر محفوظ تھا۔ جس کے نتیجے میں آگ ایک لمحے میں پھیلنے لگی۔ آگ فیکٹری کے مختلف حصوں تک پھیل گئی۔ اس وقت فیکٹری مکمل طور پر چل رہی تھی۔ گھبراہٹ میں مزدور کسی طرح فیکٹری سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پہلے تو کارکنوں اور عام لوگوں نے آگ بجھانا شروع کر دی۔ لیکن آگ آہستہ آہستہ پھیلتی گئی۔ پولیس اور فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ سب سے پہلے دو فائر انجن جائے وقوعہ پر گئے اور آگ بجھانے کا کام شروع کیا۔ سنگینی کو بھانپتے ہوئے مزید انجن آگ بجھانے کے لیے وہاں گئے۔ بعد میں 15 انجن جائے وقوعہ پر گئے۔ آگ کے شعلوں سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کارکنوں کو محفوظ فاصلے پر منتقل کر دیا گیا۔ سنکریل تھانے کی پولیس نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ آس پاس کا آسمان دھوئیں سے بھرا ہوا ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ آگ آس پاس کے علاقے تک نہ پھیلے۔

آگ کیسے لگی؟ شارٹ سرکٹ یا کوئی اور وجہ؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ آگ بجھانے کے بعد تحقیقات کی جائیں گی۔ فائر حکام نے یہ بات بتائی۔ ایک اندازے کے مطابق لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔

☆☆☆

ایک نابالغ لڑکی اپنے بنگلہ دیشی بوائے فرینڈ سے ملنے فالٹا سے بنگاؤں گئی سڑک پر جسمانی ہراسانی کا شکار ہوگئی

بنگاؤں: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) ایک نوعمر لڑکی اپنے بنگلہ دیشی بوائے فرینڈ کی طرف متوجہ ہوکر دور ڈائمنڈ ہاربر سے بنگاؤں کے پیٹراپول بارڈر پر پہنچی تھی۔ صرف ایک چیز جس پر انحصار کرسکتی تھی وہ گوگل میپس تھا۔ لیکن آخر کار وہ اپنا راستہ بھول گئی۔ اور اس موقع پر اسے جسمانی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اسے حراست میں لینے کی کوشش بھی کی گئی۔ تاہم مقامی لوگوں کی آمد سے اسے بچا لیا گیا۔ بعد میں پولیس اسے بچانے گئی تھی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جمعرات کی دیر رات پیٹراپول پولیس اسٹیشن کے جینتا پور سرحد پر پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کی ملاقات بنگلہ دیش کے شہر جیسور سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان سے سوشل میڈیا پر ہوئی۔ رفتہ رفتہ ان کے درمیان محبت کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔ لڑکی کا گھر جنوبی 24 پرگنہ کے ڈائمنڈ ہاربر کے فالٹا علاقے میں ہے۔ نوجوان بنگلہ دیش سے سرحد پار کرکے بنگاؤں علاقے میں ایک رشتہ دار کے گھر آیا تھا۔ یہ جان کر نوجوان کسی کو بتائے بغیر گھر سے چلا گیا۔ کل وہ فالتہ سے لوکل ٹرین کے ذریعے سیالدہ آیا تھا۔ پھر وہاں سے، بنگاؤں کے لیے ٹرین لیں۔ بنگاؤں اسٹیشن پر اترنے کے بعد، میں نے اپنے موبائل فون پر گوگل میپس کا استعمال کرتے ہوئے اپنے بوائے فرینڈ کے رشتہ دار کا گھر تلاش کرنا شروع کیا۔ اسی دوران وہ ایک انجان سڑک پر اپنا راستہ بھول گئی۔ اس وقت کچھ نوجوان اس کی مدد کے لیے آگے آئے۔ وہ انہیں ٹوٹو کے ذریعے ان کی منزل تک پہنچانے کے نام پر دوسری جگہ لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ ایک کمرے میں بند تھا۔ جسمانی زیادتی بھی ہوتی ہے۔ وہ کسی طرح اس گھر سے بچ نکلا۔ اس کی چیخ و پکار سے آس پاس کے مکین باہر نکل آئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے جا کر اسے بچایا۔ لڑکی کے گھر والوں سے بھی رابطہ کیا گیا ہے۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ لڑکی کا سراغ نہ لگنے پر فالتہ تھانے میں ڈائری درج کرائی گئی ہے۔ والدین اپنی بیٹی کو تلاش کر کے مطمئن ہیں۔ پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

☆☆☆☆☆

بارش کب رکے گی؟ محکمہ موسمیات کا کیا کہنا ہے؟

کولکاتا: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) ہوا خراب ہے! محکمہ موسمیات نے اس کی پیشگی پیش گوئی کر دی تھی۔ جمعرات کی صبح سے ہی آسمان ابر آلود ہے۔ جمعرات کی رات بھی مغربی اضلاع میں بارش دیکھی گئی۔ بنکورہ، پرولیا، اور مغربی مدنا پور جیسے اضلاع گیلے ہیں۔ یہی تصویر اگلے 24 گھنٹوں میں دیکھنے کو ملے گی۔ جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تاہم دم دم، جھارگرام، بنکورا، پورولیا، مشرقی بردوان، ہوڑہ اور ہوگلی جیسے اضلاع زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ بعض مقامات پر 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ بعض مقامات پر دوبارہ ژالہ باری کا امکان ہے۔ خاص طور پر بیر بھوم، نادیہ، مرشد آباد اور مشرقی بردوان میں ژالہ باری کا امکان ہے۔ تاہم ان اضلاع کے علاوہ باقی اضلاع میں تیز ہوائیں چلیں گی۔ ہوا کے جھونکے 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتے ہیں۔ تاہم کولکاتا میں تیز ہوائیں 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں۔ شمالی بنگال کے کچھ اضلاع میں اولے بھی پڑ سکتے ہیں۔ مالدہ، دو دیناج پور، کالمپونگ اس فہرست میں شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات نے تیز ہواؤں کے باعث ماہی گیروں کے سمندر میں جانے پر پابندی پہلے ہی جاری کر رکھی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ خلیج بنگال سے بہت زیادہ آبی بخارات بنگال میں داخل ہو رہے ہیں۔ مغربی ہوا بھی ہے۔ ان دونوں کے امتزاج سے بنگال میں بارش میں اضافہ ہوا ہے۔ بارش کی وجہ سے پورے جنوبی بنگال میں درجہ حرارت دو سے تین ڈگری سیلسیس گر سکتا ہے۔ 24 تاریخ سے بارش کی شدت میں بتدریج کمی آئے گی۔

آئندہ بیس اپریل بریگیڈ ریلی کے مدنظر سی آئی ٹی یو اہم میٹنگ

ہگلی: 21 مارچ (محمد شبیب عالم) آئندہ سال یعنی 2026 میں مغربی بنگال اسمبلی کا انتخاب ہونا ہے اسکے مدنظر تمام سیاسی جماعتیں اپنے اپنے طریقے سے ابھی سے ہی سیاسی مہم تیز کردی ہیں۔ اسکے مدنظر آئندہ بیس اپریل کو سی پی آئی ایم کی جانب سے کولکاتا کے بریگیڈ پریڈ میدان میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ جسکے مدنظر شہری سے لیکر گرام، اضلاع میں سی پی آئی ایم اپنے حامیوں کو یکجا کرنے میں لگ گئے ہیں اسی سلسلے میں سی پی آئی ایم کی مزدور یونین تنظیم آئی این ٹی یو سی کی قیادت میں ایک اہم میٹنگ پنڈوا میں منعقد ہوئی۔ 20/4/25 کو بریگیڈ ریلی کو کامیاب بنانے کیلئے کسانوں کی انجمن کسان یونین اور CITU کی پہل پر پنڈوا میں ایک کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔ سی آئی ٹی یو کے ضلع سکریٹری کامریڈ تیرتھانکر رائے نے خطاب کرتے ہوئے پنڈوا کی عوامی تحریک اور طبقاتی تحریک کی روایت کا حوالہ دیتے ہوئے آنے والے دنوں میں بوتھ سطح پر مبنی جدوجہد میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانے اور بریگیڈ ریلی کی کامیابی پر زور دیا۔ کامریڈ پردیپ ساہا کی موجودگی میں کنونشن سے ڈسٹرکٹ فارم ورکرز یونین کے سکریٹری کامریڈ رام کرشن رائے چودھری نے خطاب کیا۔ اجلاس کی صدارت کامریڈ گوپال ہیمبرم، امجد حسین اور شیامل گھوشال نے بطور صدارت کی۔

ایس. ای. ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: پی سی ایم ایم/جی ای این ایل/ٹی پی/08/2025، بتاریخ: 21.03.2025 کھلا ای-ٹنڈرس برائے "ای" پرکیورمنٹ سسٹم سے مطلوب ہے بذریعہ پرنسپل چیف میٹریلس منیجر، ایس، ای، ریلوے ہیڈکوارٹرس، آفس (پانچویں منزل)، نئی ایڈمنسٹریٹیو بلڈنگ-11 گارڈن ریچ روڈ، کولکاتا-700043 سے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے جو ویب سائٹ پر لوڈ کیا جاچکا ہے: www.ireps.gov.in، ذیل کے تحت سبھی ٹنڈرس بند ہوجائیں گے 14.00 بجے۔ سلسلہ نمبر و ٹنڈر نمبر، صحیح تاریخ، مختصر تفصیلات، تعداد، ای ایم ڈی ایم مالتر تیب: (1) 33245034A، 31.03.2025، سپلائی برائے ایس ایس بذریعہ اکائی کے ایل ایچ بی اے سی بوگیوں کیلئے۔ 1344 جوڑی۔ -/15,73,590 روپے۔ (2) 33245022A، 03.04.2025، سپلائی دلگانے کا کام وہا ؤوالے فلشنگ سسٹم کا ایل ایچ بی نن-اے سی بوگیوں کیلئے، 650 جوڑی، -/16,78,970 روپے۔ (3) 65245066، 22.04.2025، 50 ٹن ای او ٹی کرین وغیرہ۔ (پری بڈ ٹنگ مورخہ: 01.04.2025 کو 11.00 بجے، بمقام پی سی ایم ایم منگ روم/ایس، ای، ریلوے/گارڈن ریچ/کولکاتا-43)، 01 عدد، -/2,63,090 روپے۔ (4) 65245039A، 10.04.2025، سپلائی، تنصیب کاری، جانچ، آغاز و ظاہر کرنا 50T ٹراورسر کا، 01 عدد، -/2,36,480 روپے۔ (5) 65245049A، 08.04.2025، کوئل اسپرنگ اسکریکنگ ولوڈ ڈیفلیکشن ٹسٹنگ مشین۔ 25 ٹن، 02 عدد، -/4,77,050 روپے۔ (6) 65235025B، 08.04.2025، 20 ٹن فلوٹائپ (کمرڈی سطح) ڈیزل ہائیڈرولک روڈ موبائیل کرین، 01 عدد، -/3,60,000 روپے۔ (7) HB347531A، 10.04.2025، آٹو میٹک سیکنگ ماڈیفیڈ ماڈل فائر انساد 5 کیلو گنجائش کی ہر ایک، 75 عدد، -/1,56,670 روپے۔ (8) 60255093، 07.04.2025، تیاری و سپلائی پسٹریڈ مونو بلاک سخت سلیپر (پری-ٹینشڈ طرز کا) برائے وسیع گاؤز (1673 ملی میٹر) وغیرہ کے 940 جوڑی۔ -/50,000.000 روپے۔ (9) 30253111، 08.04.2025 اسٹور لاسنگ سائیلنٹ بلاک سی پی سی کے لئے (تیار/ برانڈ اسکوئس)، 321 عدد۔ -/1,47,720 روپے۔ (10) 31243452، 09.04.2025، او/ایچ کٹ ایرڈرائر برائے ایف ٹی آئی ایل کا بامشتمل 20 آئیٹم کے۔ 108 جوڑی۔ -/1,44,210 روپے۔ (11) 31255004A، 17.04.2025، سپلائی اور تنصیب کا ایروسول طرز کا آگ بجھانے والا۔ 133 جوڑی، -/1,35,660 روپے۔ (12) 33253333، 17.04.2025، کنٹرول آرم اسمبلی لفٹ مشتمل 12 آئیٹم کے۔ 3500 جوڑی، -/8,71,430 روپے۔ (13) 33253375، 17.04.2025، کنٹرول آرم اسمبلی رائٹ مشتمل برائے 2 (دو) آئیٹم کے۔ 4000 جوڑی، -/9,98,280 روپے۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کریں: www.rieps.gov.in، پوری تفصیلات/حالات/ٹنڈر کے نمونے کیلئے ڈالا جائے گا صرف آن لائین سے ہی۔ کسی بھی حالت میں ان آئیٹم کیلئے دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔ نوٹ: متوقع ٹنڈر گزار روزانہ نظر ڈالیں: www.ireps.gov.in پر بھی ٹنڈرس و تصحیحات کیلئے جو بعد میں شائع ہوتے رہیں گے۔

(PR-1259)

رام نومی کے موقع پر ایڈن میں آئی پی ایل میچ کے انعقاد پر کوئی حرج نہیں: کولکاتا پولس

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) سی اے بی کے ذریعہ جاری کردہ یہ دونوں نظریات پچھلے کچھ دنوں سے گردش کررہے ہیں۔ گزشتہ روز اعلان کیا گیا تھا کہ 6 تاریخ کو ہونے والے میچ کی تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جارہی ہے۔ پہلے کہا گیا کہ میچ کولکاتا کے بجائے گوہاٹی میں ہوگا۔ اس لیے کولکاتا بمقابلہ لکھنؤ سپر جائنٹس کا میچ 6 اپریل کو ایڈن میں نہیں ہوگا۔ یہ یا تو کسی اور دن ایڈن میں منعقد ہوگا۔ بصورت دیگر، تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی اور مقام تبدیل کر دیا جائے گا۔ سی اے بی کے صدر اسنیہاشیس گنگولی نے آج پھر منزل اختیار کی اور کہا کہ اس معاملے کو ابھی حتمی شکل نہیں دی گئی ہے۔ جو بھی تبدیلیاں ہوں، چاہے مقام ہو یا تاریخ، بی سی سی آئی کی منظوری کے بغیر کسی بھی چیز کی تصدیق نہیں کی جاسکتی۔ اس کے علاوہ، سی اے بی نے بار بار کہا ہے کہ کولکاتا پولس 6 اپریل کو میچ کے انعقاد کی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہے کیونکہ وہ رام نومی کے جلوس کے انتظام میں مصروف رہے گی۔ تاہم کولکاتا پولس نے اس پورے واقعہ کا سارا الزام سی اے بی پر عائد کیا ہے۔ جوائنٹ سی پی (ہیڈکوارٹر) معراج خالد نے کہا کہ انہوں نے میچ کی تاریخ میں تبدیلی کے حوالے سے سی اے بی کو خط بھیجا ہے۔ لیکن ابھی تک اس پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اس بار کولکتہ پولیس نے سخت موقف اختیار کیا اور کہا کہ انہیں میچ کے انعقاد میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ آئی پی ایل کے میچوں کے ری شیڈولنگ کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی تمام پوسٹس جھوٹی اور جعلی ہیں۔ اس موضوع پر ایک پوسٹ کولکاتا پولس نے اپنے فیس بک پیج پر کی ہے۔ اس میں لکھا ہیکہ کولکاتا پولس تمام شہریوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ہمارے محکمے کے تمام فیصلے عوام کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جاتے ہیں۔ اس اعلان کے بعد اب گیند CAB کے کورٹ میں ہے۔ بنگال کرکٹ ایسوسی ایشن ایک طویل عرصے سے یہ دلیل دے رہی ہے۔ کولکاتا پولس 65,000 تماشائیوں کو نہیں سنبھال سکے گی کیونکہ وہ رام نومی کے جلوس کو سنبھالنے میں مصروف ہوگی۔ اب جب کہ کولکاتا پولس نے کہا ہے کہ وہ ہر طرح سے تیار ہے، سوال اٹھنے لگے گا کہ اب کیا ہوگا؟ کیا 6 اپریل کو ہونے والا میچ پہلے کی طرح ایڈن میں ہوگا؟ CAB جواب دینے کی ذمہ دار ہے۔

☆

دوسری کلاس کی طالبہ سے چھیڑ چھاڑ کا الزام، ملزم گرفتار

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) دوسری جماعت کی طالبہ کو اسکول کے میدان میں جنسی طور پر ہراساں کیا گیا ہے۔ اسکول کی تزئین و آرائش کے لیے آنے والے مستری پر غلط اشارہ دینے کا الزام لگا ہے۔ اس واقعے سے اسکول کا احاطہ میدان جنگ کی شکل اختیار کر گیا۔ نابالغ کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ 19 مارچ کو جب دوسری جماعت کی طالبہ بیت الخلاء گئی تو اسکول میں کام کرنے والے ایک مکینک نے اسے لوزینج اور چاکلیٹ پیش کرنے کے بہانے اسکول کے اندر ایک ویران علاقے میں لے جانے کی پیشکش کی۔

یہ الزام ہے کہ کام کرنے والے مستری اس سے پہلے بھی کئی طالبات کے ساتھ بدتمیزی کر چکے ہیں تاہم اس معاملے پر کوئی بھی اسکول ٹیچر یا اٹینڈنٹ بولنے کو تیار نہیں ہے۔ یہاں تک کہ جب اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو اس معاملے کی اطلاع دی گئی تو انہوں نے اسے ٹی سی دینے کی دھمکی دی۔ یہ خبر عام ہوتے ہی اسکول کا احاطہ میدان جنگ کی شکل اختیار کر گیا۔ والدین کا اسکول انتظامیہ سے جھگڑا ہوگیا۔ مظاہرین نے طالبات کی سکیورٹی اور اسکول کے اندر سی سی ٹی وی کا مطالبہ کیا۔ شیام پوکر پولس جب جائے وقوعہ پر پہنچی تو والدین کی بھی ان کے ساتھ جھگڑا ہوگیا۔ اس کے بعد پولس نے ایک ایک کرکے اساتذہ کو اسکول سے باہر نکال دیا۔ اس واقعے میں سب سے پہلے مستریوں کو حراست میں لیا گیا اور پوچھ تاچھ کے لیے تھانے لایا گیا۔ اس کے بعد پولس نے جمعہ کی صبح ملزم کو گرفتار کرلیا۔ احتجاج کرنے والے والدین نے واقعے میں ملوث ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ تعلیمی اداروں میں بچوں سے زیادتی کے واقعات کے خلاف ایس یو سی آئی کے کارکنان اور حامی سڑکوں پر نکل آئے۔ مظاہرین نے اسکول کے اندر طلباء کی حفاظت کا مطالبہ کیا۔ جمعہ کی صبح تصویر میں قدرے تبدیلی آئی۔ اسکول انتظامیہ نے واٹس ایپ گروپ میں جمعہ کو اسکول بند کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ پھر، جیسے جیسے دن چڑھا، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور ڈی آئی کے دفتر کا ایک وفد سکول میں داخل ہوا۔ تاہم کوئی بھی اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ اسکول کیوں آئے۔ اس کے بعد اسکول انتظامیہ اور والدین کے درمیان میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے انچارج اسکول پہنچے۔ اسکولوں میں بچوں سے زیادتی کے واقعات کوئی نئی بات نہیں۔ اس سے قبل 2017 میں جنوبی کولکاتا کے ایک نجی انگلش میڈیم اسکول میں 8 سالہ بچے کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی تھی۔ اس وقت اسکول میں دو اساتذہ نے نابالغ کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ پھر وہی واقعہ دہرایا گیا حالانکہ اس واقعہ کا ملزم ایک مستری ہے۔ باخبر حلقے سوال اٹھا رہے ہیں کہ انتظامیہ کوئی ایکشن کیوں نہیں لے رہی ہے۔

انسٹاگرام پر آئی پی ایل ٹکٹ گھوٹالہ

خاتون 12000 روپے سے محروم

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی ایک خاتون آئی پی ایل ٹکٹ خریدنے کی کوشش کے دوران انسٹاگرام پر دھوکہ بازوں کا شکار ہوکر 12,000 روپے سے محروم ہوگئی۔ الزام ہے کہ دھوکہ بازوں نے رقم لینے کے بعد رابطہ منقطع کردیا۔ واضح ہو کہ کولکاتا کے گریش پارک کی ایک خاتون کو انڈین پریمیئر لیگ (IPL) 2025 کے لیے رعایتی ٹکٹ خریدنے کی کوشش کے دوران مبینہ طور پر دھوکہ دیا گیا۔ ایک جعلی انسٹاگرام پیج نے پرکشش پیشکش کی ہے۔ چنانچہ عورت نے رقم دے دی۔ پوری رقم لینے کے بعد خاتون کو مبینہ طور پر بلاک کردیا گیا۔ اور تب ہی عورت کو احساس ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے۔ اس کے بعد اس نے کولکاتا پولس سے رجوع کیا۔ واقعے کے بعد متاثرہ خاتون نے 15 مارچ 2025 کو گریش پارک تھانے میں شکایت درج کرائی اور سی آئی ڈی (کرکٹ نیوز) کے سائبر سیل میں شکایت درج کروائی۔ جعلی ٹکٹ بیچنے والوں کی شناخت کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ کولکاتا پولس کا سائبر کرائم ڈپارٹمنٹ دھوکہ بازوں کی شناخت کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ اس سلسلے میں کولکاتا پولس نے تمام لوگوں سے درخواست کی ہے کہ اگر آس پاس میں کوئی بھی اس طرح کی دھوکہ دہی کا شکار ہوا ہے تو فوری طور پر اس معاملے کی پولس کو اطلاع دیں۔ کولکاتا پولس کو کافی دنوں سے اطلاعات مل رہی تھیں کہ ٹکٹوں کی بلیک مارکیٹ ہورہی ہے۔ دریں اثنا، آئی پی ایل کرکٹ میں ٹکٹ فراڈ کے الزامات بار بار سامنے آتے رہے ہیں۔ فین بیس کی وجہ سے اس دوران ٹکٹوں کی مانگ عروج پر ہے۔

ہائی کورٹ کی پہاڑ بھرتی بدعنوانی کیس کی تحقیقات پر پیش رفت رپورٹ طلب

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے پہاڑ بھرتی بدعنوانی کیس کی تحقیقات پر پیش رفت رپورٹ طلب کی ہے۔ سی آئی ڈی سے تفتیش میں پیش رفت کی رپورٹ طلب کرلی گئی۔ 7 اپریل کو رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو نے پولس کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ملزمین یا مشتبہ افراد کو طلب کرنے میں ہچکچاہٹ کیوں ہے؟ آپ پولس انہیں نوٹس کے ساتھ بلائیں گے یا نہیں یہ آپ پر منحصر ہے۔ کیا وہ وی آئی پی ہیں؟ اگر آپ کارروائی نہیں کرتے ہیں تو عدالت کارروائی کرنے پر مجبور ہوجائے گی۔

بایاں محاذ حمایت یافتہ طلبہ تنظیم ایس ایف آئی اور ڈی وائی ایف آئی کی جانب سے فلسطین میں قتل عام کے خلاف احتجاجی جلوس کا منظر۔

سرکاری رہائش گاہ سے نوجوان کی لٹکتی لاش برآمد

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) شہر میں ایک بار پھر نوجوان کی لٹکتی لاش ملی۔ جمعہ کی دوپہر تقریباً ڈیڑھ بجے شمالی کولکاتا کے پھول بگان تھانہ علاقے میں ایک کثیر المنزلہ اپارٹمنٹ سے ایک 30 سالہ شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ نوجوان کا نام رتنا دویپ منڈل ہے۔ جس رہائش گاہ سے لاش برآمد ہوئی وہ مرکزی حکومت کی رہائش گاہ ہے۔ اس کا خاندان شمالی 24 پرگنہ کے بشیرہاٹ کے ٹیا کالا پتا علاقے میں رہتا ہے۔ یہ نوجوان اس رہائش گاہ میں اکیلا رہتا تھا۔ پولس ذرائع کے مطابق نوجوان پینٹر تھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق نوجوان نے جمعہ کی صبح سے گھر کا دروازہ نہیں کھولا تھا۔ کئی دستک دینے کے باوجود کوئی جواب نہ ملنے پر رہائش گاہ کے دیگر مکینوں کو شک ہوا اور دروازے پر دستک دی۔ کوئی جواب نہ ملنے پر پڑوسیوں نے پھول بگان پولس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اس کے بعد پولس گھر میں داخل ہوئی تو لاش چھت کے پنکھے سے رسی سے لٹکی ہوئی ملی۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ نوجوان کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے نیل رتن سرکار میڈیکل کالج بھیج دیا گیا ہے۔ پولس کو معلوم ہوا کہ نوجوان غیر شادی شدہ تھا۔ تاہم جائے وقوعہ سے کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا۔ جس کے نتیجے میں پولس کو شبہ ہے کہ یہ قتل کی بجائے خودکشی ہے۔ تھانہ پھول بگان پولس نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔

ہائی کورٹ سے شوبھندو کو ہلدیہ میں جلوس نکالنے کی اجازت

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) ہلدیہ سے بی جے پی ایم ایل اے تاپسی منڈل نے 10 مارچ کو پارٹی چھوڑ کر ترنمول میں شمولیت اختیار کی۔ تب سے ریاستی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ہلدیہ میں ایک کے بعد ایک سیاسی پروگرام کا اعلان کر رہے ہیں۔ پولس نے ایک بار پھر اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ شوبھندو ادھیکاری نے پھر ہائی کورٹ سے اجازت طلب کی۔ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے اعلان کیا ہے کہ شوبھندو سنیچر کو بندرگاہی شہر اور صنعتی شہر مشرقی مدنا پور میں جلوس اور میٹنگ کرسکیں گے۔ شوبھندو نے تاپسی کو چیلنج کیا ہے کہ وہ ترنمول کے ٹکٹ پر 2026 کے انتخابات میں ہلدیہ سے جیت نہیں پائے گی۔ تاپسی کے پارٹی سے نکلنے کے چند دنوں کے اندر ہی وہ ہلدیہ گئی اور میٹنگ کی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ 22 فروری کو ہلدیہ میں ایک اور جلوس اور جلسہ ہوگا۔ لیکن پولس نے اعلان کیا کہ جلوس اور جلسے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ اجازت نہ ملنے کے بعد بی جے پی نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ نے کہا کہ شوبھندو سنیچر کو ہلدیہ میں جلوس نکال سکیں گے۔ جلوس کھودی رام بوس چوک سے شروع ہوگا۔ جس کا اختتام درگا چک نیو مارکیٹ پر ہوگا۔ آپ جلوس کے بعد وہاں ایک خیر خواہ میٹنگ بھی کرسکتے ہیں۔ تاہم ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ پورا پروگرام دوپہر 1 بجے سے 4 بجکر 30 تک کے درمیان مکمل کیا جائے۔ خیال رہے کہ جمعرات کو شوبھندو نے مشرقی مدنی پور کے ضلع ہیڈکوارٹر تملوک میں ایک جلوس نکالا۔ دو دن کے اندر، شوبھندو کا جلوس دوبارہ ان کے اپنے ضلع میں نکالا گیا۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق، یہ تاپسی کے انحراف کو چیلنج نہیں کررہا ہے بلکہ ابھیشیک بنرجی کے طے کردہ اہداف کو ناکام بنا رہا ہے جو اب شوبھندو کے لیے زیادہ اہم ہے۔ جب سے شوبھندو نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی ہے، بی جے پی تقریباً ہر الیکشن میں مشرقی مدنا پور ضلع کی زیادہ تر سیٹیں جیت رہی ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک نے اپنی پارٹی کو پیغام دیا ہے کہ 2026 میں ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے ترنمول کارکنوں کے لیے اگلے اسمبلی انتخابات میں مشرقی مدناپور کی 16 میں سے کم از کم 12 سیٹیں جیتنے کا ہدف رکھا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے کئی لوگوں کا ماننا ہے کہ شوبھندو سنیچر کو ہلدیہ کے جلوس میں زیادہ طاقت دکھانے کی کوشش کریں گے۔

وجے گڑھ میں بند فلیٹ سے خاتون کی مسخ شدہ لاش برآمد

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا کے ایک فلیٹ سے ایک خاتون کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی ہے۔ جمعہ کو نعش ملنے سے علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ یہ واقعہ جنوبی کولکاتا کے وجے گڑھ علاقے میں پیش آیا۔ متوفی کا نام شریا سی گھوش (41) ہے۔ قتل یا کچھ اور؟ اس کے بارے میں افواہیں ہیں۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق خاتون وجے گڑھ علاقے میں کرائے کے فلیٹ میں رہ رہی تھی۔ اس فلیٹ کے دروازے اور کھڑکیاں پچھلے دو دنوں سے بند تھیں۔ پڑوسیوں نے بھی اس کی پرواہ نہیں کی۔ کل سے علاقے سے بدبو آرہی ہے۔ آج جمعہ کی صبح بدبو میں بتدریج اضافہ ہوا۔ جس کی وجہ سے علاقہ مکینوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ پولس کو اطلاع دی گئی۔ ٹالی گنج تھانہ کی پولس جائے وقوعہ پر گئی۔ اپارٹمنٹ کا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئی تو ایک خوفناک تصویر سامنے آئی۔ عورت گھر کے اندر لیٹی ہوئی دیکھی گئی۔ متوفی کی لاش گل سڑ چکی ہے۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ قتل یا کچھ اور سوال اٹھنے لگا ہے۔ پولس کا اندازہ ہے کہ خاتون کی موت چند روز قبل ہوئی تھی۔ فلیٹ کی تلاشی لی گئی ہے۔ متوفی کے موبائل فون کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ سے بھی رابطہ کیا جارہا ہے۔ تحقیقات کے لیے فلیٹ اور علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔

ہائر سکنڈری امتحان کے امیدوار کی لاش امتحان ختم ہونے سے پہلے جھولتی ملی

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا کے ٹالی گنج تھانہ علاقے میں گھر سے ہائر سیکنڈری امتحان کے امیدوار کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ امتحان دینے والے کا نام سجل باگ (19) ہے۔ جمعہ کی صبح تقریباً 6 بجکر 45 پر لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ نوجوان کے والد کا نام پنٹو باگ ہے۔ منوہر پکور روڈ، ٹالی گنج کا رہنے والا۔ نوجوان گھر میں اپنے والد اور دو بھائیوں کے ساتھ رہتا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق والدہ الگ رہتی تھیں۔ پولس ذرائع کے مطابق خاندان میں کچھ عرصے سے بدامنی چل رہی تھی۔ نوجوان اپنے ہائیر سیکنڈری امتحانات کے دوران خاندانی جھگڑوں کی وجہ سے ذہنی طور پر پریشان تھا۔ فائنل امتحان سے قبل نوجوان کی لٹکتی لاش کی دریافت نے کافی ہنگامہ کھڑا کردیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق لاش گھر کی چھت سے لٹکی ہوئی ملی جو بانس کے کھمبے سے جڑی ہوئی تھی۔ جائے وقوعہ سے کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا۔ ابتدائی طور پر پولس نے اسے خودکشی کا شبہ ظاہر کیا۔ نوجوان کی لاش جمعہ کو پوسٹ مارٹم کے لیے ایم آر بنگور اسپتال بھیجی گئی۔ پولس نے تفتیش شروع کردی ہے۔

☆

14 کروڑ کی لاگت سے بنے گی سڑک

وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں سنگ بنیاد

آسنسول: 21 مارچ، (عوامی نیوز سروس) آسنسول شہر کی ایک اہم سڑک کو آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی تقریباً 14 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ تیار اور اپ گریڈ کرے گی آج اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا جو بلی موڑ سے اندرا چوک اسکوب گیٹ تک سڑک پر 14 کروڑ روپے خرچ ہوں گے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں ریاست کے محنت اور قانون کے وزیر مولئے گھٹک، ڈی ایم پونابلم ایس، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کاوی دتہ، سی ای او کم میونسپل کمشنر راجو مشرا، آسنسول کے

ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، بورو کے چیئرمین انیمیش داس ودیگر موجود تھے۔

اوبی سی کیس پر ریاستی حکومت کا بڑا فیصلہ، ہائی کورٹ میں ایک بار پھر نیا معاملہ

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) فی الحال، او بی سی سرٹیفکیٹ سے متعلق کیس سپریم کورٹ آف انڈیا میں زیر التوا ہے۔ حالیہ سماعت میں ریاستی وکیل کپل سبل نے جج کو بتایا کہ ریاست میں موجودہ او بی سی امیدواروں کی شناخت کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے ایک سروے کرایا جائے گا۔ اس معاملے پر مخالفت شروع ہوچکی ہے اور وکیل وکرم بنرجی نے غیر ضروری وقت ضائع کیے بغیر اس کیس کو تیزی سے ختم کرنے کے لیے نیا مقدمہ دائر کیا ہے۔ وکیل وکرم بنرجی نے حکومت کے موقف اور فیصلے کو بنیادی طور پر چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں یہ مقدمہ دائر کیا۔ اس معاملے میں ہائی کورٹ کے جسٹس ٹی ایس شیوگنم اور جسٹس چیتالی چٹرجی کی ڈویژن بنچ نے پہلے ہی کیس کو ریاستی ہائی کورٹ میں چلانے کی اجازت دے دی ہے۔ تاہم کیس کی سماعت کے لیے درخواست کو فی الحال ملتوی کردیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ یہ واقعہ 2024 کے پہلے نصف میں شروع ہوا۔ اس وقت ریاستی حکومت پر یہ الزامات لگائے گئے تھے کہ ریاستی حکومت صحیح اصولوں پر عمل کرتے ہوئے دیگر پسماندہ طبقات یا او بی سی کو سرٹیفکیٹ جاری نہیں کررہی ہے۔ اس معاملے میں او بی سی کو مذہب اور دیگر ذرائع کی بنیاد پر شناخت کرکے سرٹیفکیٹ فراہم کیے جارہے ہیں۔ جو کہ قانون اور اخلاق کے سراسر خلاف ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ کیس کے دوران کئی اتار چڑھاؤ کے بعد، جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس راج شیکھر منتھا کی ڈویژن بنچ نے 2010 کے بعد جاری کردہ تمام او بی سی سرٹیفکیٹس کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا جو سب سے بڑا فیصلہ ہے۔ یہ اعلان 22 مئی 2024 کو تپابرتا چکرورتی اور راج شیکھر منتھا کی ڈویژن بنچ نے کیا تھا۔ اس اعلان کے نتیجے میں ریاست میں تقریباً 12 لاکھ او بی سی سرٹیفکیٹ منسوخ کردیے گئے۔ ان 1.2 ملین سرٹیفکیٹس میں حقیقی صارفین کی ایک بڑی تعداد ہے۔ اس وجہ سے ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ گزشتہ منگل کو سپریم کورٹ میں مذکورہ کیس کی سماعت کا دن تھا۔ اس دن ریاستی وکیل کپل سبل نے کہا کہ ریاستی حکومت ہائی کورٹ کے فیصلے کو قبول کرتے ہوئے ریاست میں اہل او بی سی کا نیا سروے کرے گی۔ وکیل نے ریاستی حکومت سے اس کام کے لیے مزید تین ماہ کے لیے سماعت ملتوی کرنے کی درخواست کی۔ فی الحال سپریم کورٹ نے وکیل کی درخواست منظور کرلی ہے۔ وکیل وکرم بندوپادھیائے نے اس واقعہ کے جواب میں ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ان کے مطابق ملازمت کے متلاشیوں کی ایک بڑی تعداد 12 لاکھ او بی سی سرٹیفکیٹس کی منسوخی کی وجہ سے پہلے ہی مشکلات میں ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ جتنی جلدی اس کیس کی سماعت اور نمٹا جائے گا، اس سے ریاست کے طلباء اور ملازمت کے متلاشیوں کو اتنا ہی فائدہ ہوگا۔ اس مقصد کے لیے وکرم بنرجی نے ریاستی حکومت کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔

بہو پر ہوس ناک نظر، الٹا باپ کا بیٹے پر جان لیوا حملہ، ملزم سسر گرفتار

کولکاتا، 21 مارچ: (عوامی نیوز سروس) ضیا گنج ہائی اسکول محلے کا رہنے والا پنٹو شیخ جمعرات کو افطاری ختم کرکے گھر واپس آرہا تھا۔ اس وقت اس کے والد عزال شیخ نے مبینہ طور پر اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا۔ نوجوان اپنی بیوی کو گھر پر چھوڑ کر کام کی تلاش میں پردیس چلا گیا۔ دوسری طرف باپ پر الزام ہے کہ اس نے اپنے بیٹے کی غیر موجودگی میں اپنی بہو کو کئی بار غلط کام کرنے کی کوشش کی۔ شوہر گھر پر نہیں ہے۔ اس لیے اپنے سسر کے رویے پر رضامند نہ ہونے کے باوجود دلہن احتجاج نہیں کرسکتی تھی۔ تاہم شوہر نے گھر واپس آنے پر اسے سب کچھ بتا دیا۔ اس کے بعد باپ بیٹے میں لڑائی ہوئی۔ بیوی کو نامناسب مشورے دینے کا الزام لگانے پر باپ نے اپنے بیٹے کو ہتھیار سے مارا۔ یہ واقعہ مرشدآباد کے ضیا گنج کا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق جیا گنج ہائی اسکول محلے کا رہنے والا پنٹو شیخ جمعرات کو افطاری ختم کرکے گھر واپس آرہا تھا۔ اس وقت اس کے والد عزال شیخ نے مبینہ طور پر اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا۔ وہ سڑک پر اپنے بیٹے کو بے ترتیبی سے مارتا رہا۔ مقامی باشندوں کے جائے وقوعہ پر پہنچنے پر تیجول فرار ہوگیا۔ علاقہ مکینوں نے خون میں لت پت نوجوان کو بچا کر اسپتال پہنچایا۔ بعد ازاں پولیس نے جاکر تاجول کو گرفتار کرلیا۔ نوجوان کی بیوی کا دعویٰ ہے کہ اس کے سسرال والے اس کے ساتھ برا سلوک کرتے تھے۔ یہ برا رویہ اختیار کیا۔ اس نے اپنے شوہر کو یہ سب بتایا۔ اس کے فوراً بعد سسر نے بیٹے پر حملہ کردیا۔ اور زخمی نوجوان کا کہنا تھا کہ اس کے والد نے جو کچھ کیا ہے کوئی سوچ بھی نہیں سکتا۔ اس نے الزام لگایا کہ تیجول اپنی بہو کے ساتھ جسمانی تعلقات رکھنا چاہتا تھا۔ متاثرہ پنٹو کے الفاظ میں میرے والد نے میری بیوی کو جسمانی تعلقات کے لیے تجویز کیا تھا۔ میری بیوی کسی کو کچھ نہیں بتاسکتی تھی کیونکہ وہ ڈرتی تھی کیونکہ میں گھر نہیں تھا۔ میں نے اپنے والد کو فوراً بتایا تاکہ وہ مجھے بھی بتا سکیں۔ اس کے بعد میرے والد نے مجھے بندوق سے مارا، پنٹو کی بیوی نے کہا کہ اس کے سسر نے اسے پہلے بھی برے مشورے دیے تھے۔ اس نے ہر بار نہیں کہا۔ اس بار سسر نے بیٹے کے گھر نہ ہونے کا "موقع" لے لیا۔ دوسری جانب پولس کا کہنا ہے کہ خاتون نے اپنے سسر پر اپنے شوہر پر ہتھیار سے حملہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ شکایت کی جانچ کی جارہی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق زخمی نوجوان کو مرشدآباد میڈیکل کالج منتقل کیا گیا ہے کیونکہ اس کی جسمانی حالت بگڑ گئی ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق نوجوان کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔

☆

داماد کلیان موئے پارتھا کے خلاف گواہ بننے کے بعد بھرتی کرپشن کیس سے مستثنیٰ

کولکاتا: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) داماد کلیانموئے بھٹاچاریہ کو ان کے سسر پارتھا چٹرجی کے خلاف گواہ بننے کے بعد بھرتی بدعنوانی کیس سے بری کر دیا گیا۔ ان کا نام ملزمان کی فہرست سے نکال دیا گیا۔ای ڈی کی طرف سے دائر عرضی میں عدالت کو اس معاملے کی جانکاری دی گئی ہے۔کچھ دن پہلے پارتھا چٹرجی کے داماد کلیان موئے بھٹاچاریہ نے ای ڈی کے پرائمری بھرتی بدعنوانی کیس میں گواہ بننے کے لیے درخواست دی تھی۔ بعد میں بینک شال میں ای ڈی کی خصوصی عدالت نے اسے منظوری دے دی۔ معلوم ہوا ہے کہ کلیان موئے نے بھی اپنے جرائم کے لیے معافی کی اپیل کی تھی۔ اس کے بعد، ای ڈی کی خصوصی عدالت میں جج نے کہا کہ کلیان موئے مجسٹریٹ کو خفیہ بیان دے سکتے ہیں۔کلیان موئے کی درخواست کے مطابق، عدالت نے حکم دیا کہ وہ سٹی اینڈ سیشن کورٹ میں جوڈیشل مجسٹریٹ نمبر 20 کو ایک رازدارانہ بیان دیں۔کلیان موئے نے ہدایت کے مطابق گزشتہ منگل کو عدالت میں ایک خفیہ بیان دیا۔ 26 مارچ اور 31 مارچ کو پارتھا کے خلاف مزید دو لوگ گواہی دے سکتے ہیں۔

کلیان موئے بھٹاچاریہ کا نام خفیہ بیان دینے کے بعد ملزمین کی فہرست سے نکال دیا گیا۔ای ڈی پہلے ہی عدالت میں عرضی داخل کر چکی ہے اور اس معاملے کی جانکاری بھی دے چکی ہے۔غور طلب ہے کہ پارتھا کی بیٹی اور داماد پنگلا کے ایک نجی اسکول کے ذرائع کی بنیاد پر ای ڈی کی مشکوک فہرست میں آئے تھے۔ ان کے ناموں سے کئی تنظیمیں جڑی ہوئی ہیں۔ پارتھا کا داماد امریکہ میں رہتے ہوئے خیراتی تنظیموں اور ٹرسٹوں کو کنٹرول کرتا تھا۔ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ پارتھا کی بیوی کے نام پر بنائے گئے ٹرسٹ کے ذریعے کولکاتا اور مختلف اضلاع میں بڑی مقدار میں زمین بھی خریدی گئی تھی۔ای ڈی نے انہیں متعدد بار طلب کیا اور پوچھ گچھ کی۔ ذرائع کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران کلیان موئے نے ای ڈی حکام کو بتایا کہ وہ اپنے سسر پارتھا چٹرجی کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے بدعنوانی میں ملوث ہونے پر مجبور ہوئے۔

مغربی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان

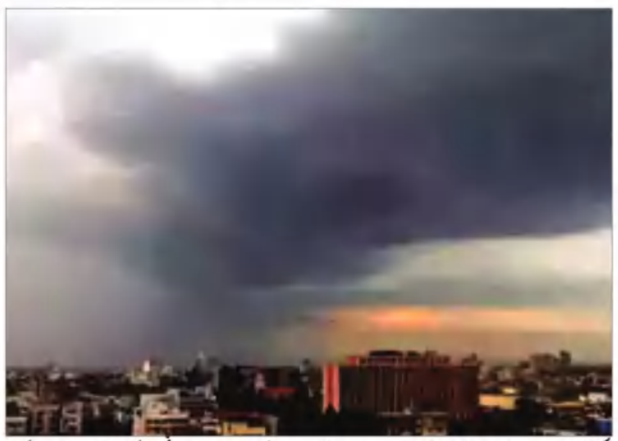

کولکاتا: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیاتِ بھارتی (IMD) کے مطابق بنگال کی کھاڑی سے آنے والی سازگار ہواؤں اور نمی کے مضبوط بہاؤ کے باعث مغربی بنگال کے کچھ حصوں میں ہفتے تک گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جمعہ کے روز جھاڑگرام، مشرقی اور مغربی مدنی پور، بانکوڑہ، پرولیا، مشرقی بردوان، ہگلی اور ہوڑہ اضلاع کے ایک یا دو مقامات پر تیز ہوا کے جھکڑوں بجلی کڑکنے، اولوں کے طوفان اور ہلکی سے معتدل بارش کا بہت زیادہ امکان ہے۔ جبکہ ہفتے کے روز ندیا، بیر بھوم، مرشد آباد، مشرقی بردوان اور شمالی و جنوبی 24 پرگنا اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ تیز ہوا، بجلی کڑکنے اور ہلکی سے معتدل بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔محکمہ موسمیات نے مزید کہا کہ اگلے دو دنوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں 3 سے 4 ڈگری سیلسیس کی بتدریج کمی واقع ہونے کی توقع ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: جمعیۃ علماء ہند نے نتیش اور نائیڈو جیسے نام و نہاد

مسلمانوں کے ساتھ جو ناانصافی و مظالم ہو رہے ہیں، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔لیکن یہ بے حد افسوسناک ہے کہ خود کو سیکولر اور مسلمانوں کا ہمدرد بتانے والے لیڈران، جن کی سیاسی کامیابی میں مسلمانوں کا بھی تعاون رہا ہے، وہ اقتدار کے لالچ میں نہ صرف خاموش ہیں، بلکہ بالواسطہ طور سے ناانصافی کی حمایت بھی کر رہے ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کو حاشیے پر دھکیلنے کی منصوبہ بند سازشیں ہو رہی ہیں، مذہبی جذبات مجروح کیے جا رہے ہیں، مذہبی مقاماتا کو تنازعات میں گھسیٹا جا رہا ہے اور فسادات کرا کر مسلمانوں کو ہدف بنایا جا رہا ہے۔ ان واقعات پر بھی یہ نام نہاد سیکولر لیڈران آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں۔

مولانا مدنی نے نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو اور چراغ پاسوان جیسے لیڈران کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اقتدار کی کاطر نہ صرف مسلمانوں کے خلاف ہو رہی ناانصافیوں کو نظرانداز کر رہے ہیں، بلکہ ہندوستانی آئین اور جمہوری اقدار کو بھی پس پشت ڈال رہے ہیں۔ مولانا مدنی کا کہنا ہے کہ وقف ترمیمی بل پر ان لیڈران کا رویہ ان کے دوہرے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔اقتدار میں آنے کے بعد مسلم طبقہ کے ایشوز کو یہ پوری طرح فراموش کر دیتے ہیں۔اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے جمعیۃ علما ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ایسے لیڈران کی تقاریب میں شامل ہو کر ان کی پالیسیوں کو جواز فراہم نہیں کرے گی۔ جمعیۃ کے صدر نے ملک کی دیگر مسلم تنظیموں اور اداروں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ بھی اس علامتی احتجاج میں شامل ہوں اور ان لیڈران کی افطار پارٹیوں و عید ملن تقاریب میں حصہ لینے سے پرہیز کریں۔

مولانا ارشد مدنی نے نام نہاد سیکولر لیڈران کے تئیں اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جب ملک میں نفرت اور ناانصافی کا ماحول قائم ہو رہا ہے، تب ان لیڈران کی خاموشی ان کے اصل کردار کو ظاہر کرتی ہے۔

جمعیۃ نے ملک بھر میں 'آئین بچاؤ سمیلن' منعقد کران لیڈران کو بیدار کرنے کی کوشش کی، لیکن اس کا بھی ان پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ مولانا مدنی نے واضح لفظوں میں کہا کہ جب یہ لیڈران ہماری تکلیف سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے، تو ہمیں بھی ان سے کسی طرح کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔

بقیہ: مجیب الرحمن 'مکتی باهنی' صفحہ ہستی سے

دیا ہے۔مجاہدین کون کون تھے؟ اب یہ تصور ہی مٹایا جا رہا ہے۔تبدیل کیا جا رہا ہے۔شیخ حسینہ کے زوال کے بعد ہی سے جنگ آزادی کے مجاہدین کی تاریخ بھی مسخ کی جانے لگی ہے۔ ساتھ ہی نئے بنگلہ دیش بنانے کی سعی ہو رہی ہے۔اسی لئے مجیب کی یادگار مٹاتے ہوئے چٹاگرام یونیورسٹی کے ایک ہال کا نام اب فضل القادر چودھری کے نام سے منسوب کیا گیا ہے جو کسی زمانے میں ظالم قاتل کے نام سے جانا جاتا تھا۔اب تو ڈھاکہ کے راستے پر دندناتے پھر رہے ہیں حزب انصار کے شدت پسند اور کھسیاتا جا رہا ہے انصار اللہ بنگلہ دیش کی شدت پسند ٹولی۔مبصرین کے مطابق مجاہدین کی حمایت میں جو اصل میں رضاکار تھے آزادی سنگرامی کے اب ان کی حیثیت کو مٹا کر یونس سرکار غیروں کو یہ حق دینے میں لگی ہے ۔بتایا جاتا ہے کہ بنگا بندھو سید نذرالاسلام ،تاج الدین احمد سمیت 1970 کے جانے پہنچانے کامیاب چار سو سے اوپر ماہر سیاست داں کو مکتی جدھا باطل قرار دینے کی تجویز یونس سرکار نے دی ہے۔ قومی مجاہدین کونسل (جاموکا) قانون میں ترمیم شدہ خاکہ ان سارے لیڈران کا تعارف 'مجاہدین معاونت' کے طور پر شمار کیا جا رہا ہے ایم این اے (قومی پریشد کے ارکان) وایم پی اے (مضافاتی پریشد کے ارکنا) کو منتخب یہ سارے لیڈران جنگ آزادی کے وقت بنگلہ دیش کے آزادی سنگرامی میں اہم رول ادا کیا تھا۔ 1972 میں عوامی بورڈ تشکیل ہونے کے بعد ان ارکان کی حیثیت تسلیم کی گئی۔مگر نئے خاکے میں اس قانون کی منظوری کو باطل قرار دیدیا گیا ہے۔ یہ سارے مجاہدین کے امدادی کے طور پر نشاندھی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی حملوں میں

سے اب تک، 200 سے زیادہ بچے مارے جا چکے ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ ہزاروں بچے شدید زخمی ہوئے ہیں اور غزہ کی پٹی کے اسپتال حالیہ دنوں کی لڑائی کی وجہ سے بوجھ برداشت کرنے سے قاصر ہیں۔انہوں نے بتایا کہ غزہ کی پٹی کی خوراک کی ناکہ بندی کا وہاں کے باشندوں پر بہت زیادہ اثر پڑا ہے، جو بنیادی ضروریات تک رسائی سے محروم ہو گئے ہیں۔یونیسیف کے اہلکار کا کہنا تھا کہ غزہ کی پٹی میں ہنگامی خدمات کے لیے بھی کوئی محفوظ جگہ نہیں ہے۔اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے منگل کے روز فلسطینی انکلیو کے خلاف دوبارہ حملے شروع کر دیے۔اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ حماس کی جانب سے جنگ بندی کے امریکی منصوبے کو قبول کرنے سے انکار کے جواب میں حملے دوبارہ شروع کیے گئے ہیں۔غزہ کی وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق انکلیو پر اسرائیلی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد 590 سے تجاوز کر گئی ہے۔

ہوڑہ میں دردناک حادثہ مہندرا پک اپ وین الٹنے سے 4 افراد ہلاک 2 شدید زخمی

ہوڑہ: 21 مارچ (محمد شبیب عالم) آج صبح تقریباً ساڑھے تین بجے ایک مہندرا پک اپ وین (رجسٹریشن نمبر WB25K/5263) جو ہابرا، ضلع نارتھ 24 پرگنہ سے انکور ہاٹی ہاٹ کی طرف جا رہی تھی نودیتا ٹول پلازہ کے ڈاؤن ریمپ پر لال باڑی انڈر پاس کے قریب الٹ گئی۔ گاڑی میں سوار 6 افراد سامان کے ساتھ نیچے پنچانن تلہ روڈ پر جا گرے جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر اتر پاڑا ایس جی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے 4 افراد کو مردہ قرار دے دیا مرنے والوں میں محمد کبیر عطا (25 سال) ولد قیام عطا گرام-ہجلیہ اتا پارا، تھانہ-اشوک نگر، ضلع-نارتھ 24 پرگنہ، قیام عطا (50 سال) ولد عبد الوہار عطا، گاؤں، ہجلیہ باؤلگاچی، تھانہ-اشوک نگر، ضلع - نارتھ 24 پرگنہ۔علیل منڈل (تفصیلات معلوم نہیں)، پرسنتا پال (47 سال) ولد مرحوم سدرشن پال، اشوک نگر مہا پربھو کالونی، پوسٹ-بنی پور، تھانہ-اشوک نگر، ضلع-نارتھ 24 پرگنہ کی شناخت ہوئی ہے جبکہ دو زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے دیگر اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے، ان میں راکش سہہ (28 سال) ولد سواپن سہہ، بنی پور لوکناتھ سرنی، حبرا، کو اتر پارا ایس جی اسپتال سے آئی ایل ایس اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ زیر علاج ہیں، اور شمیم سہہ (25 سال) ولد سنجیب سہہ، بنی پور جھرجھریا تالا، حبرا، کو پہلے کولکاتا میڈیکل کالج اور بعد میں آر جی کار اسپتال بھیجا گیا، جہاں وہ زیر علاج ہیں۔ واقعے کے بعد مقامی انتظامیہ اور پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور حادثے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

☆

جمیل منظر کی طرف سے انوکھا باغیچہ میں افطار پارٹی نے مشہور شخصیتوں کی شرکت

شہر کی ممتاز شخصیت الحاج جمیل منظر کی جانب سے ریستوران انوکھ باغیچہ میں افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں شہر کی مشہور اور سرکردہ شخصیتوں نے شرکت کی جن کا استقبال جمیل منظر نے کیا۔ جمیل منظر جو ایک ادبی جریدہ سہیل کے مدیر اعلیٰ ہیں انہوں نے کئی اہم نمبر نکالے ہیں اور اس وقت بھی وہ ایک اہم نمبر نکالنے کی فکر میں ہیں انہوں نے اس سلسلے میں ملک گیر سطح پر کئی ادب نوازوں سے رابطہ بھی کر رکھا ہے انہوں نے کہا کہ لوگوں نے اب کتابیں پڑھنا چھوڑ دیا ہے لیکن اس کے باوجود کتابیں ہماری زندگی میں ایک اہم حیثیت کی حامل ہیں۔

بانسبیڑیا انجمن حمایت ال السلام کے زیرِ اہتمام دعوتِ افطار

ہگلی/ 21 مارچ (محمد شبیب عالم) بانسبیڑیا کا قدیم کلب انجمن حمایت ال اسلام کے زیرِ اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی "دعوتِ افطار" کا اہتمام کیا گیا جس میں تین سو سے زائد روزے داروں کو مدعو کیا گیا تھا۔ کلب انتظامیہ کا کہنا ہیکہ ہم غیر سیاسی دعوتِ افطار کا اہتمام کرتے ہیں۔ بیشتر علاقائی، پاس پڑوس کے علاوہ ملی، ادبی، سماجی لوگوں کو مدعو کیا گیا۔ سیکریٹری سکندر علی اور صدر ساجد خان نے بتایا کہ ہم لوگ یہاں غیر سیاسی دعوتِ افطار گزشتہ پندرہ برسوں سے کرواتے آ رہے ہیں۔

زکریا اسٹریٹ کے مشہور و معروف کاروباری جناب حاجی شمیم احمد ان کے صاحبزادے فیصل احمد (جیول ایمپریم) کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی اپنے دولت کدہ پر دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا جس میں زکریا اسٹریٹ نگینہ مارکیٹ سے تقریباً دوکاندار شریک دیکھے جاسکتے ہیں (پرویز عالم)

آر جی کار کیس: اب ایمرجنسی بلڈنگ کے سیکورٹی گارڈ موجود ہیں، کیا سی بی آئی کے پاس نئے سراغ؟

کولکاتا: 21 مارچ (عوامی نیوز سروس) آر جی کار میں نرسوں کے بعد اسپتال کے سیکورٹی گارڈز کو طلب کر لیا گیا۔ ایمرجنسی بلڈنگ کے آٹھ سیکورٹی گارڈز جمعہ کی صبح سی جی او کمپلیکس میں حاضر ہوئے۔ سی بی آئی ذرائع کے مطابق 8 اگست کی رات واقعہ کے دوران اور اس کے بعد کیا ہوا اس بارے میں نئی جانکاری حاصل کرنے کے لیے ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ نرسوں اور سیکورٹی گارڈز کو دوبارہ طلب کیے جانے کے بعد سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا سی بی آئی کو کوئی نیا سراغ ملا ہے؟ کیا اضافی چارج شیٹ میں اسپتال کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش اور تلہ پولیس اسٹیشن کے سابق او سی ابھیجیت کے نام شامل ہوں گے؟ یا تحقیقاتی ادارہ حتمی رپورٹ پیش کرے گا؟ ان میں، متاثرہ کے والدین کی طرف سے دائر ایک کیس کی سماعت پیر کو ہائی کورٹ میں مقرر ہے۔ کیا یہ نئی معلومات عدالت میں پیش کرنے کی کوشش ہے؟ یہ سوال بھی اٹھتا ہے۔ گزشتہ سال 9 اگست کو آر جی کار اسکینڈل کے منظر عام پر آنے کے بعد کولکاتا پولیس نے تحقیقات شروع کی اور سنجے رائے کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں تحقیقات سی بی آئی کو سونپ دی گئی۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے کولکاتا پولیس کی تفتیش کو مؤثر طریقے سے سیل کر دیا۔ وہ سنجے کے علاوہ کسی کو گرفتار کرنے اور چارج شیٹ داخل کرنے سے قاصر تھے۔ سابق پرنسپل سندیپ اور تلہ پولیس اسٹیشن کے سابق او سی ابھیجیت کو قتل اور عصمت دری کے معاملات میں ثبوت تباہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا، لیکن انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا۔ اس وقت یہ سوال پیدا ہوا کہ سی بی آئی چارج شیٹ کیوں پیش نہیں کر سکی؟ دریں اثنا، جب سے سنجے کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے، متوفی نوجوان ڈاکٹر کے والدین نئی تحقیقات شروع کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کرنے کی اجازت دے دی۔ پیر کو سماعت ہے۔ اس سے پہلے سی بی آئی کی سرگرمیاں شروع ہو گئیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ہائی کورٹ اس کیس کا مشاہدہ کرے گی یا کوئی نیا حکم جاری کرے گی۔

جمعہ کے روز ہگلی کے مولا پاڑہ میں فرفرہ شریف کے پیرزادہ حضرت مولانا سیابن صدیقی صاحب جمع رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے موقع پر دعائیہ اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں۔ اہل علاقہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔ (نورالاسلام خان)

فردوس مسجد کی طرف سے افطار پارٹی کا اہتمام، پولس افسران کی شرکت

ہوڑہ: فردوس مسجد کے طرف سے ایک شاندار افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں برادران وطن کو بھی شامل کیا گیا۔ اس موقع پر کافی تعداد میں پولس افسران موجود تھے۔ جمعرات کو فردوس مسجد کے جنرل سکریٹری جناب بدرالدجی انصاری کی جانب سے ایک شاندار افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی کے طور پر جناب حافظ فیاض رضاء رضوی صاحب ملک پور، آئی سی مالی پانچ گھڑا، سابق کونسلر ساوتری دیوی ساؤ، ایڈوکیٹ ہوڑہ کورٹ ونود کمار مشرا، ڈاکٹر سی پی ورما، اور دیگر معزز حضرات شامل ہوئے۔ مالی پانچ گھڑا تھانہ کے افسر انچارج کو تحفہ دے کران کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اسی طرح ایڈوکیٹ مشرا جی کو بھی گفٹ دے کران کا سواگت کیا گیا۔ امتیاز بھارتیہ نے راہل سنگھ پپو بھائی کو گلاب پیش کیا۔ اس افطار پارٹی کا مقصد آپسی بھائی چارے کو عام کرنا ہے۔ سبھی لوگ مل جل کر رہیں یہ ہم لوگوں کی منشاء ہے۔ اس افطار پارٹی کو کامیاب بنانے میں فیروز انصاری صاحب جناب محمد علی جوہر، جناب محمد مسلم ماسٹر، محترمہ شمیمہ خان، شریمتی سرسوتی پنڈت نے اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر لوگوں کو گلاب پھول دیکران کا خیر مقدم کیا گیا۔

رمضان المبارک میں بہار کی کچھ خواتین کے معمولات و مصروفیات

ایجنسیز، 21 مارچ: رمضان المبارک کی روحانیت ہر طرف دکھائی دے رہی ہے۔ مساجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہیں اور افطار کی دعوتوں نے بھی اپنا زور پکڑا ہوا ہے۔ ملازمت پیشہ مرد حضرات ہوں یا پھر خود کا کاروبار سنبھالنے والے، سبھی فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ کچھ نہ کچھ وقت تلاوتِ قرا?ن اور سنت و نوافل کے لیے بھی نکال لیتے ہیں۔ لیکن کیا ا?پ نے کبھی رمضان میں گھریلو خواتین کے معمولات اور مصروفیات کا جائزہ لیا ہے؟ مردوں سے الگ ان کی ایک مختلف دنیا ہے۔ کم ہی لوگ ایسے ہیں جو خواتین کی دن بھر کی سرگرمیوں پر نظر رکھتے ہیں۔ بھاگ دوڑ والی زندگی میں رمضان کا مہینہ بھی بہت حد تک بھاگ دوڑ کی ہی نذر ہو جاتا ہے۔ ایسے میں خاتون خانہ کی زندگی کا جائزہ لینا بہت اہم معلوم پڑتا ہے۔ خصوصاً وہ خواتین جو ماہِ مقدس رمضان کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے خوب عبادت و ریاضت کرتی ہیں، اور گھر کے مرد حضرات کی خدمت میں کوئی کمی بھی واقع نہیں ہونے دیتیں۔ یقیناً خواتین کے جہد مسلسل سے ا?شنا ہونا ایک مشکل امر ہے، لیکن ہم یہاں بہار سے تعلق رکھنے والی کچھ ایسی خواتین کے روز و شب کے کچھ منتخب لمحات کی سرگرمیوں پر نظر ڈالیں گے، جو کہ اسلامی تہذیب کی پاسدار اور قرا?ن و حدیث کے احکامات پر عمل کرنے والی ہیں۔ ہم یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ اس ماہِ مبارک میں وہ گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ اللہ کی یاد میں خود کو کس طرح غرق کرتی ہیں۔ کتنا وقت دنیاوی زندگی کو سنوارنے میں گزارتی ہیں، اور کتنا وقت ا?خرت کی فکر میں لگاتی ہیں۔ یہاں روز و شب کے 24 گھنٹوں کو 5 اوقات میں تقسیم کر 5 خواتین سے ان کے معمولات پر بات کی گئی ہے۔ اوقات کی تقسیم عشاء ؒ سے فجر، فجر سے ظہر، ظہر سے عصر، عصر سے مغرب، اور مغرب سے عشاء ؒ کی شکل میں کی گئی ہے۔

شگوفہ پروین حافظہ ہیں۔ ان کا تعلق بہار کے مسوڑھی شہر سے ہے۔ ہر سال پابندی سے خواتین کو نمازِ تراویح پڑھاتی ہیں۔ اس سال وہ رمضان میں اپنے مائیکہ (مسوڑھی) میں ہی ہیں اور نمازِ تراویح میں ایک قرا?ن مکمل کر چکی ہیں۔ 28 سالہ شگوفہ سے جب اذانِ عشاء ؒ سے فجر تک کی مصروفیات کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے بتایا کہ ''رمضان میں معمول کے مطابق قرا?ن کی تلاوت کرتی رہتی ہوں، تبھی عشاء ؒ کی اذان ہوتی ہے۔ اس کے بعد وضو کر کے فرائض اور تراویح کی نماز کے لیے تیاری شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن اس سے قبل محمد ابراہیم (2 سالہ بیٹا) کے لیے دودھ بنا کر اس کی دیگر ضروریات پوری کرتی ہوں۔'' شگوفہ نے بتایا کہ نمازِ تراویح میں ایک قرا?ن پاک کی تکمیل شروع کے 12 دنوں میں ہی ہو گئی تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ ''پہلے دن 5 پارہ، دوسرے دن 4 پارہ، تیسرے دن 3 پارہ، اور پھر اس کے بعد روزانہ 2-2 پارہ قرا?ن پڑھ کر 12 دنوں میں ایک قرا?ن مکمل ہو گیا۔'' انھوں نے یہ بھی بتایا کہ جب تک ایک قرا?ن مکمل نہیں ہو گیا، تب تک نمازِ تراویح کے لیے مقرر جگہ پر 8.15 بجے عشاء کی نماز پڑھی جاتی تھی، اور پھر 8.30 بجے سے 10 بجے شب تک نمازِ تراویح کا سلسلہ چلا۔ اس کے بعد گھر پہنچ کر کچھ پھل کھانا بھی معمول میں شامل رہا۔

آج ایڈن گارڈن میں آئی پی ایل کی شروعات ہو رہی ہے اور افتتاحی میچ کے کے آر اور آر سی بی کے درمیان کھیلا جائے گا دونوں ٹیموں کے کھلاڑی زبردست پریکٹس کرتے ہوئے لیکن کلکتہ کا موسم بدل چکا ہے اور بہت ممکن ہے بارش رخنہ اندازی کرے۔

پوسکو ایکٹ کا مجرم عدالت میں پیشی کے دوران فرار

محکمہ پولیس میں خوف، بڑی کارروائی ہوسکتی ہے

سہسرام (اے این بی): پولیس کی لاپرواہی کی وجہ سے مجرموں کی حراست سے فرار ہونے کا معاملہ کوئی نیا نہیں ہے۔ تازہ معاملہ تھانہ کراکت سے سامنے آیا ہے۔ جب پولس کے ذریعہ گرفتار دو POCSO ایکٹ ملزمین کو جمعرات کو سہسرام کورٹ کے حوالے کرنے کے لئے لے جایا جارہا تھا کہ ایک ملزم پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہوگیا۔ مجرم پولیس کی حراست سے فرار ہونے کے بعد پولیس افسران صدمے میں ہیں۔ اگرچہ پولیس اہلکاروں نے مفرور مجرم کی تلاش میں آپریشن شروع کیا لیکن کامیابی نہیں ملی۔ ابھی تک اس معاملے میں ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے جس کی وجہ سے پولیس پر کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ معلومات کے مطابق، بھاگلپور ضلع کے ایک نوجوان نے کراکت تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں میں ایک نابالغ لڑکی کو اس کے گھر سے زبردستی اغوا کرنے کی کوشش کی تھی۔ پولیس دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے تھانے لے گئی۔ جمعرات کو جب ملزمان کو عدالت میں پیش کرنے کے لیے لے جایا جارہا تھا تو ملزم رگھوراج پولیس کو چکمہ دے کر موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس کی اس لاپرواہی نے نہ صرف امن و امان پر سوالات اٹھائے ہیں بلکہ ملزمان کے فرار ہونے کی وجہ سے عام لوگوں میں خوف کا ماحول بھی پیدا ہوگیا ہے۔ روہتاس کے ایس پی روشن کمار نے کہا کہ ہماری ترجیح مفرور ملزمان کو جلد سے جلد پکڑنا ہے۔ اس معاملے میں جس بھی پولیس اہلکار کی غفلت پائی گئی اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ لیکن آج تک کسی پولیس اہلکار کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ مقامی لوگ ناراض ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اگر پولیس چوکس ہوتی تو قیدی فرار نہ ہوتے۔ اس واقعہ نے امن و امان کی سنگین صورتحال کو ظاہر کیا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ پولیس اس مفرور مجرم کو کب تک پکڑ سکے گی اور غفلت برتنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کیا کارروائی کی جائے گی۔

رمضان کے تیسرے جمعہ کو مساجد میں نمازیوں کی امڑی بھیڑ

ضلع بھر کی مساجد میں کم از کم ایک شخص اعتکاف میں بیٹھ گئے ہیں

بہارشریف (مرشد دسنوی) رمضان المبارک کا تیسرا جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لیے مساجد میں نمازیوں کا ہجوم جمع ہوگیا۔ جوان ہوں یا بوڑھے، بچے بھی قطاروں میں بیٹھے نظر آئے۔ بدلتے موسم کی دھوپ اور چھاؤں کو نظر انداز کرتے ہوئے لوگ مساجد کی چھتوں پر بھی نماز ادا کرتے نظر آئے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد بازاروں میں گہما گہمی رہی۔ دھوپ، چھاؤں اور رخ بدلتے ہوئے اس موسم میں لوگوں نے افطاری کے لیے پھل اور دیگر اشیائے خورد و نوش خریدیں، ضلع بھر کے مسلمان بھائیوں نے جمعہ کے روز اپنے 20 روزہ مکمل کر لیے۔ جیسے جیسے عید کا دن قریب آرہا ہے لیلۃ القدر اور اعتکاف کے حوالے سے روزہ داروں کا جوش و خروش میں کافی اضافہ ہوگیا ہے۔ تیسرے جمعہ کی نماز کے لیے ضلع بھر کی مساجد میں نماز جمعہ کی تیاریاں صبح سے ہی شروع ہوگئی تھیں۔ نماز جمعہ کا وقت قریب آتے ہی روزہ دار مساجد میں پہنچنا شروع ہوگئے تھے ان میں بوڑھوں اور نوجوانوں کے ساتھ چھوٹے بچے بھی مسجد پہنچے اور نماز جمعہ ادا کی۔ خطبہ کے بعد امام نے نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد ملک میں امن و امان اور خیر سگالی، گناہوں کی مغفرت، جہنم سے نجات کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ جمعہ کے روز شہر کے علاوہ دیہی علاقوں کی مساجد میں بھی نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے۔ جبکہ شہر کے مسلم اکثریتی علاقوں میں جمعہ کی نماز عید جیسا منظر دیکھنے کو ملا۔ کرتا پاجامہ اور سر پر ٹوپی پہن کر نماز جمعہ ادا کرنے پہنچے روزہ دار، رمضان المبارک کو تین حصوں میں تقسیم کر کے اب اس کا تیسرا عشرہ شروع ہوگیا ہے۔ اس عشرہ کو جہنم کی آگ سے نجات دلانے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس عشرہ میں کی جانے والی عبادات کے بدلے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف کر کے انہیں جہنم کی آگ سے بچاتا ہے۔ پچھلے دو عشروں کے برعکس اس عشرہ میں لیلۃ القدر اور اعتکاف بھی شامل ہیں۔ اس عشرہ میں سے 21ویں، 23ویں، 25ویں، 27ویں یا 29ویں راتوں میں سے ایک شب قدر ہے۔ اس لیے لوگ ساری رات جاگ کر نماز پڑھتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ شب قدر کی عبادت کا ثواب ہزار راتوں کی عبادت کے برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رات کی دعا قبول کرتا ہے۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ شروع ہوتے ہی نماز مغرب کے بعد ضلع بھر کے تمام مسجدوں میں اعتکاف میں لوگ بیٹھ گئے ہیں، اگرچہ رمضان المبارک کا پورا مہینہ ہی عبادت کے لیے اہم ہے لیکن اس مہینے کے آخری 10 دن رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف کرنا سنت موکدہ ہے۔ اعتکاف کرنے والے شخص عید کا چاند دیکھ کر ہی مسجد سے اپنے گھروں کی جانب لوٹتے ہیں۔ کتب احادیث کے مطابق اللہ تعالیٰ اعتکاف میں بیٹھ کر عبادت کرنے والوں کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اعتکاف کے دوران محلے یا گاؤں کے تمام لوگوں کا مسجد میں بیٹھنا ضروری نہیں ہے اگرچہ محلے کا ایک افراد بھی اعتکاف کرے (اعتکاف کی نیت سے مسجد میں قیام کرے) تو پورے محلے کی جانب سے اعتکاب ہوجائے گا۔

ڈی اور ایس پی عوام کے مسائل سے روبرو ہوئے

رہتاس: جمعہ کو ڈسٹرکٹ آفیسر روہتاس ادیتا سنگھ کی طرف سے ضلع جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا جس میں 56 (چھپن) عام شہریوں سے مسائل سنے گئے۔ مذکورہ جنتا دربار میں ایڈیشنل کلکٹر-کم-ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، روہتاس، سہسرام، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، روہتاس، ساسارام، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر، سہسرام اور ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ سیل-کم-جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، روہتاس، ساسارام نے بھی شرکت کی۔ درخواست دہندہ پرکاش کہار، گاؤں- نارائن پور، پی او مانک پور، تھانہ اندرا پوری، نے جمع بندی نمبر 90 کو منسوخ کرنے اور ٹیکس کی رسید بند کرنے کے لیے درخواست دی، جسے سرکل آفیسر، ڈیہری کو جلد عمل درآمد کے لیے بھیج دیا گیا۔ درخواست گزار اودھ کشور پانڈے (پنچایت کمیٹی ممبر) گاؤں- پارسی، پی او- مجرد، پولیس اسٹیشن- نوکھہ نے تالاب اور تالاب کی صفائی کے لیے درخواست دی، جس پر فوری عمل درآمد کے لیے سرکل آفیسر، نوکھہ کو بھیج دیا گیا۔ درخواست گزار ولا دیوی، گاؤں ساکلا، پولیس اسٹیشن- کرکت نے زمین کے تنازعہ میں مارپیٹ کی درخواست دائر کی، جسے سب ڈویژنل پولیس آفیسر وکرم گنج کو جلد عمل میں لانے کے لیے بھیج دیا گیا۔

سپول: سڑک حادثہ میں لڑکی کی موت، بہن زخمی

سپول (اے این بی) بہار میں سپول ضلع کے چھاتاپور تھانہ علاقے میں جمعہ کو سڑک حادثے میں ایک لڑکی کی موت ہوگئی اور اس کی بہن زخمی ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ڈہریہ گاؤں کے وارڈ نمبر 6 کے رہنے والے نیرج کمار کی دو بیٹیاں روبینہ کماری (08) اور ریا کماری پیدل اسکول جارہی تھیں کہ درگا چوک کے قریب پیچھے سے آنے والی پک اپ وین گاڑی نے دونوں لڑکیوں کو کچل دیا۔ حادثے کے بعد پک اپ وین ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہوگیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے چھتاپور سی ایچ سی سینٹر لایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے روبینہ کماری کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ ریا کماری کا علاج کیا جارہا ہے۔

75 لاکھ روپے کے لئے اپنے ہی کزن کا قتل

پولیس نے 48 گھنٹوں کے اندر معاملہ کا انکشاف، 5 گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے راجگیر کے پراپرٹی ڈیلر کے قتل کے معاملے میں پانچ ملزمان کو گرفتار کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق نالندہ پولیس نے 48 گھنٹے کے اندر مشترکہ خاندان کے اندر ہونے والے ہولناک قتل کو کامیابی سے حل کر لیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے پریس کانفرنس کر بتایا کہ پراپرٹی ڈیلر نیرج کمار عرف منو (34 سال) کو اس کے اپنے ہی کزن اور دو دیگر ساتھیوں نے قتل کیا۔ واقعے کی وجہ خاندانی تنازع اور معاشی مفادات کا ٹکراؤ تھا۔ ایس پی بھارت سونی کے مطابق متوفی نیرج کمار کی اپریل 2025 میں شادی ہونی تھی جس کے لیے اس نے اپنی آبائی زمین فروخت کردی تھی۔ اس کے کزن کیشو کمار، ہرشیت کمار اور ہریوم کمار نے گاؤں کے دو دیگر افراد کے ساتھ مل کر زمین سے تقریباً 75 لاکھ روپے کے اپنے حصے کے لیے سازش رچی اور 17 مارچ 2025 کو رات تقریباً 9 بجے ملزمان نے نیرج کمار کو گولی مار کر قتل کردیا اور لاش کو چھپانے کی نیت سے گاؤں کے مشرق میں واقع کنویں میں پھینک دیا۔ نیرج کی لاش 18 مارچ کو راجگیر تھانہ علاقے کے محلہ نئی پوکھر کے قریب ایک کنویں سے برآمد ہوئی تھی۔ ایس پی بھارت سونی نے بتایا کہ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے راجگیر تھانہ کیس کے تحت ایس ڈی پی او راجگیر کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی۔ دوران تفتیش اہم شواہد اور حقائق کی بنیاد پر پولیس نے 5 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ دوران تفتیش تمام ملزمان نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا ہے۔ ملزمین کی شناخت کیشو کمار، ہرشیت کمار، ہریوم کمار (تینوں کزن)، سوربھ کمار عرف ماموا اور کیشو کمار عرف سونا کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے واردات میں استعمال ہونے والا ایک پستول، ایک 7.62 ایم ایم کا خول اور ایک زندہ کارتوس، ملزم ہریوم کمار کے ٹوٹے ہوئے عینک، 5 موبائل فون، کان کی بڈز اور متوفی کی عینک بھی برآمد کی ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ اس واقعہ میں ملوث تمام ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

ہسپورہ کی سڑکیں خستہ حال، درجنوں گاؤں متاثر

اورنگ آباد: ہسپورہ بلاک ترقی سے اب بھی کوسوں دور ہے۔ گاؤں میں جانے کے قابل دیہی سڑک خستہ حال ہونے کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محکمہ سڑک ان سڑکوں کے تئیں غفلت کا شکار ہے۔ ہسپورہ مارکیٹ کی سڑک کشادہ نہ ہونے اور سڑک کے کنارے فٹ پاتھ پر سبزی فروشوں کی دکانوں کی وجہ سے عوام کو آمد و رفت میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

بی ڈی او نے چاول کی بلیک مارکیٹنگ کی جانچ کی

رہتاس (اے این بی): چوتیا تھانہ علاقہ کے تلوکھر مڈل اسکول میں چاول کی بلیک مارکیٹنگ کے بارے میں ایم ڈی ایم کی اطلاع پر، بی ڈی او نے تلوکھر مڈل اسکول کے معاملے کی جانچ کی اور نوہٹہ، ٹیپا، بھاوناتھ پور اسکولوں کی جانچ کی۔ بتایا گیا کہ جمعرات کو گاؤں والوں نے تلوکھر مڈل اسکول سے ایم ڈی ایم کو گاڑی میں چاول لادتے ہوئے پکڑ لیا۔ جس کے بعد مشتعل گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ مذکورہ چاول کی اسکول انتظامیہ کی جانب سے بلیک مارکیٹنگ کی جارہی ہے۔ جہاں شور کم ہونے کے بعد ایم ایل سی کے نمائندے بھانو پرتاپ مشرا، سرپنچ شوہر اجیت کمار، بی ڈی سی کے نمائندے گڈو سنگھ پہنچے اور فون کے ذریعے بی ڈی او کو معاملے کی تمام معلومات دیں۔ بی ڈی او مہناز جاوید کی ہدایت پر پولیس نے چاولوں سے لدی گاڑی کو قبضے میں لے کر تھانے پہنچا دیا۔ اس معاملے میں بلاک ڈیولپمنٹ اتھارٹی مہناز جاوین نے جمعہ کی دوپہر مڈل اسکول تلوکھر میں تحقیقات کے لیے پہنچ کر پورا رجسٹر چیک کیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ایم ڈی ایم انچارج نے تین اسکولوں میں ایم ڈی ایم کے ہموار آپریشن کے لیے اسکول ہیڈ ماسٹر کو ایک خط دیا تھا۔ لیکن خط پر خط نمبر کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ خط کی بنیاد پر چاول کی تیس بوریاں نوہٹہ ٹیپا اور بھاوناتھ پور اسکول جارہی تھیں۔ بی ڈی او نے بتایا کہ ایم ڈی ایم انچارج نے کہا کہ تینوں اسکولوں میں چاول نہیں ہے اور تلوکھر میں زیادہ چاول ہیں، اس لیے تینوں اسکولوں میں چاول بھیجے جارہے ہیں۔ مڈل سکول تلوکھر کا سٹاک رجسٹر چیک کرنے پر چاول کا ذخیرہ زیادہ پایا گیا۔ انہی گاؤں والوں کا الزام ہے کہ اسٹاک میں موجود زیادہ چاول بلیک مارکیٹنگ کے لیے بھیجے جا رہے تھے۔ بی ڈی او نے کہا کہ چاول سے لدی گاڑی اسکول کے احاطے سے پکڑی گئی ہے اور اس میں ایم ڈی ایم انچارج کا ایک خط ہے، اس لیے بلیک مارکیٹنگ بے بنیاد ہے لیکن اسٹاک میں تضاد ہے۔ اس کی صحیح جانچ کی جائے گی۔ بی ڈی او نے کہا کہ ایم ڈی ایم انچارج اور ہیڈ ماسٹر سے وضاحت طلب کی جائے گی۔

روہتاس: پک اپ وین میں لدی غیر ملکی شراب کے 100 کارٹن برآمد

سہسرام (اے این بی) بہار کے روہتاس ضلع کے وکرم گنج تھانہ علاقہ سے پولیس نے جمعہ کو ایک پک اپ وین میں لدی غیر ملکی شراب کے 100 کارٹن برآمد کئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ ناصری گنج موڑ پر ایک پک اپ وین کافی دیر سے کھڑی تھی۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔ اس دوران دیکھا گیا کہ پک اپ وین کے اگلے حصے میں ایک بڑا تہہ خانہ بنا ہوا تھا جسے لوہے کی چادر سے ڈھانپا گیا تھا۔ جب پولیس نے اس چادر کو کھول کر الگ کیا تو تہہ خانے میں غیر ملکی شراب کے 100 کارٹن ملے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس نے گاڑی کے نمبر کی بنیاد پر تفتیش شروع کردی ہے۔

اسلام پورہ میں گھریلو تنازعہ سے دلبرداشتہ خاتون نے خودکشی کرلی

اسلام پور (اے این بی) اسلام پور تھانہ علاقہ کے تحت مادھو پور گاؤں میں ایک خاتون نے پنکھے سے لٹک کر خودکشی کرلی۔ متوفی خاتون شیوانی کماری بتائی جاتی ہے جو اسلام پور تھانہ علاقہ کے مادھو پور گاؤں کے رہنے والے سونو سنگھ کی اہلیہ ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اسلام پورہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور خاتون کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف بھیج دیا۔ تاہم متوفی خاتون کا شوہر سونو سنگھ گجرات میں رہ کر کام کرتا ہے۔ اور متوفی خاتون کی ایک بیٹی بھی ہے۔ اس واقعہ کے بارے میں نوادہ ضلع کے اکبر پور تھانہ علاقہ کے برکھا خیرا گاؤں کے رہنے والے متوفی خاتون کے والد اوپیندر پرساد نے اسلام پور تھانے میں شکایت درج کرائی ہے کہ ہماری بیٹی شیوانی کماری کو اس کے سسرال والے ہمیشہ جہیز میں اپنے والدین سے رقم کا مطالبہ کرنے کے لیے ہراساں کرتے تھے۔ پیسے نہ دینے پر ہماری بیٹی شیوانی کماری کو سسرال والوں نے قتل کر کے لاش پنکھے سے لٹکا دی۔ متوفی خاتون کے والد نے بتایا کہ ہم نے اپنی بیٹی شیوانی کماری کی شادی دو سال قبل اسلام پور تھانہ علاقہ کے مادھو پور گاؤں کے رہنے والے سونو سنگھ سے کی تھی۔ اسلام پور تھانہ صدر انیل کمار پانڈے نے بتایا کہ اس معاملے میں متوفی کے والد نے اسلام پور تھانے میں شوہر سمیت تین لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے، پولیس قتل اور خودکشی دونوں پہلوؤں پر باریکی سے تفتیش کررہی ہے۔

مہیشور ہزاری نے آگ متاثرین کے درمیان کیا چیک تقسیم

سمستی پور (اے این بی) اطلاعات اور تعلقات عامہ کے وزیر مہیشور ہزاری نے کلیان پور اسمبلی حلقہ کے تحت بھاگیرتھ پنچایت کے موسے پور اور سیمریا بھنڈی گاؤں میں آتشزدگی کے مختلف متاثرین کو 20000 روپے فی شخص کے حساب سے اور کل چار مستفیدین کو ایکس گریشیا گرانٹ اسکیم کے تحت معاوضہ دیا ہے۔ جن میں جیتندر رداس ولد کرشن دیو داس، دنیش پاسوان ولد رام چندر پاسوان، سنجیدہ خاتون زوجہ محمد مصطفےٰ اور گیتا دیوی زوجہ بھاگیہ نارائن ساہنی کو شامل ہیں۔ آگ سے متاثرہ خاندانوں کے سربراہان بشمول راجیش داس، سیما دیوی، کرشنا دیوی، سمترا دیوی، شتروگھن رائے، لکشمن رائے، رام چندر رائے، بھرت رائے، ارجن رائے، مکیش کمار، راجیش رائے، گنگا رائے، ببلو رائے، موہن رائے وغیرہ کو 020 ہزار روپے کی شرح سے امداد فراہم کی گئی۔

مظفرپور میں شاہین ایجوکیشن گروپ کے برانچ کا افتتاح

ڈائریکٹر عبدالقدیر کا عبدالسلام انصاری، شاہ عالم شبو و نسیم اختر نے کیا استقبال

مظفرپور (اے این بی) شاہین ایجوکیشن اکیڈمی بیدر ہندوستان میں مسلمانوں کے لئے ایک بہترین تعلیمی ادارہ ثابت ہورہا ہے جہاں بچوں کو اچھے ماحول میں انجینئرنگ و میڈیکل کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ مظفرپور میں سابق وائس چیئرمین ضلع پارشد مظفرپور جناب شاہ عالم شبو کی دعوت پر جناب عبدالقدیر نے 19 مارچ کو شاہین کے برانچ کا افتتاح کرنے مظفرپور تشریف لائے تھے۔ اس موقع پر بہترین دعوت افطار کا اہتمام جناب شبو کی جانب سے کیا گیا تھے جس میں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے سکریٹری و ڈپٹی ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن بہار جناب عبدالسلام انصاری، قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع، صدر تاج العارفین، سکریٹری محمد تاج الدین، ریاستی مجلس عاملہ کے رکن نسیم اختر، محمد امان اللہ، وقار عالم، کارگزار صدر مظفرپور اشرف علی، سکرا بلاک سکریٹری آصف علی وغیرہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر جناب شاہ عالم شبو اور نسیم اختر نے جناب عبدالقدیر صاحب کا پھولوں کا گلدستہ پیش کر استقبال کیا۔ جناب عبدالقدیر نے اس موقع پر مجمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب آپ کو بیدر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بیدر میں ملنے والی تمام سہولیات اب یہاں مظفرپور میں ہی آپ کو ملیں گی۔ انہوں نے کہا بیدر یہاں سے اب ذیرو کیلومیٹر کی دوری پر ہے۔ تقریب میں مولانا ذکی انور عرفانی، مکھیا عارف الرحمن عرف شبن، احتشام احمد قادری عرف پنکو بھائی، ابرار الحسن عرف لال بابو، محمد ذاکر، سابق سرپنچ ابوذر، ضیاء اللہ، مظفر حسین اور ہیریٹیج اسکول کے تمام عہدیداران وارکین شامل تھے۔

رمضان اور رام نوامی پر طیارہ کے پرواز کا اٹھائیں لطف

چھپرہ: اگر آپ رام نوامی اور رمضان کی چھٹیوں میں کہیں سفر کرنا چاہتے ہیں تو ہوائی جہاز کا سفر کریں۔ آپ کے بچوں اور فیملی کے لیے ایئر انڈیا یا ایئر لائنز تھیم پر مبنی ڈزنی لینڈ فیئر شہر کے بس اسٹینڈ میں لگایا گیا ہے۔ اگر آپ نے یا بچوں نے ہوائی جہاز سے سفر نہیں کیا ہے تو ایک بڑا ہوائی جہاز تیار ہے۔ آپ ہوائی جہاز میں گھومنے اور تفریح کے ساتھ شاپنگ بھی کر سکتے ہیں۔ ڈزنی لینڈ میلے کی خاص توجہ ایئر لائنز کے ساتھ ساتھ رینجر سوئنگ، تورا تورا، بریک ڈانس، ٹوائے ٹرین، ڈریگن، رشین سوئنگ، سونامی سوئنگ، مکی ماؤس، وال وشی، کڈز رائیڈز ہیں۔ میلے میں نوجوانوں کے لیے پرکشش انداز میں ایک خاص قسم کا سیلفی زون بنایا گیا ہے۔ میلے میں بنیادی طور پر راجستھانی اچار، جے پور کے اچار، چورن، سہارنپور کے فرنیچر کے علاوہ خواتین سے متعلق تمام قسم کے بیوٹی پراڈکٹس دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ پہلی بار یورپ کے جھولے سونامی اور اسکرین ٹاور کو مرکزی کشش کے طور پر نصب کیا گیا ہے۔ آج کے دور میں بچوں میں سماجی اور ثقافتی افہام و تفہیم پیدا کرنے کے لیے بچوں کے ساتھ میلے کا دورہ ضرور کریں۔ ڈزنی لینڈ فیئر کے منیجر نے کہا کہ لوگ میلے میں داخل ہوتے ہی جوش و خروش سے بھر جائیں گے۔ خواتین کے لیے زیورات، راجستھانی کڑا، فینسی چپل، ممبئی کے جوتے اور دیگر ضروری اشیاء یہاں سستی قیمتوں پر مل سکتی ہیں۔ خریداری کے ساتھ کھانے پینے کی اشیا کا بھی خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔ انڈین ڈشز اور چائنیز فاسٹ فوڈ کے ساتھ ساتھ بھیل پوری، پاو بھاجی، پاپ کارن، کولڈ ڈرنک، آئس کریم، پیسٹری وغیرہ کا بھی بہتر انتظام ہے۔

ماں اور بچے کی صحت کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے ہیلتھ پریکٹیشنرز کا ورکشاپ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) زچگی کی صحت ہندوستان میں خاص طور پر دیہی اور نیم شہری اضلاع جیسے پورنیہ بہار میں تشویش کا ایک اہم علاقہ ہے مختلف قومی اور ریاستی اقدامات کے باوجود جن کا مقصد ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا ہے قبل از پیدائش کی ناکافی دیکھ بھال (ANC) صحت کے اہم اشاریوں کی کم رپورٹنگ اور سرکاری پروگراموں میں نجی صحت کی سہولیات کی ناکافی شرکت جیسے چیلنجز برقرار ہیں صحت عامہ کی خدمات کی تکمیل میں پرائیویٹ ہیلتھ پریکٹیشنرز کے اہم کردار کو حل کرنے کے لیے پرائیویٹ پریکٹیشنرز کی ایک جامع میٹنگ کا انعقاد ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ پورنیہ نے سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا کی صدارت میں ہوٹل سینٹر پوائنٹ بھٹہ بجر پورنیا میں کیا میٹنگ کا بنیادی مقصد پبلک ہیلتھ اتھارٹیز اور پرائیویٹ ہیلتھ کیئر پرووائیڈرز کے درمیان تعاون کو بڑھانا تھا تاکہ ماں کی صحت کے نتائج کو بہتر بنایا جاسکے خاص طور پر ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (HMIS) پورٹل پر زچگی کی صحت کے کلیدی اشارے کی رپورٹنگ کو بہتر بنانے اور پردھان منتری تحفظ ماترتوا ابھیان (PMSMA) سرگرمیوں میں پرائیویٹ پریکٹیشنرز کی رضاکارانہ شرکت کی حوصلہ افزائی پر توجہ مرکوز کی گئی جو ہر مہینے کی 09 اور 21 تاریخ کو منعقد کی جاتی ہے سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں ACMO ڈاکٹر آر پی منڈل FOGSI صدر ڈاکٹر وبھا جھا IMA صدر ڈاکٹر سدھانشو کمار IMA سکریٹری ڈاکٹر سبھاش کمار سنگھ، ڈی پی ایم سوریندر کمار داس ڈی سی ایم سنجے کمار دنکر، ڈی پی سی ڈاکٹر سدھانشو شیکھر ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے DM اور محکمہ صحت کے ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ ہیلتھ سسٹم کے مختلف افسران اور ڈاکٹروں نے شرکت کی ایچ ایم آئی ایس) کوآرڈینیٹر، یونیسیف کے ضلعی مشیر اور ایف او جی ایس آئی اور انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن

روہتاس: بجلی گرنے سے نوجوان جاں بحق

سہسرام (یو این آئی) بہار میں روہتاس ضلع کے سوریہ پورہ تھانہ علاقے میں جمعہ کو بجلی گرنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ سروج گاؤں کا رہنے والا محمد انور کھیت میں گھاس کاٹنے گیا تھا۔ اس دوران گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ اس واقعے میں محمد انور جھلس کر جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش پوسٹ مارٹم کے لئے سہسرام صدر اسپتال بھیج دی۔

آگ لگنے سے ایک ایکڑ میں لگی گیہوں کی فصل جلکر خاکستر

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور میں ایک گیہوں کے کھیت میں اچانک زبردست آگ لگ گئی۔ جس میں تقریباً ایک ایکڑ میں لگی گیہوں کی فصل جل کر راکھ ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس دوران کسانوں نے اپنی سطح سے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن پچھوا ہوا کے باعث آگ نے بھیانک شکل اختیار کرلی۔ اس کے بعد فائر بریگیڈ ٹیم کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور گاؤں والوں کی مدد سے کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کیوس نظام پنچایت کے کیوس جاگیر وارڈ-9 میں واقع گیہوں کے کھیت میں بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے فصل میں آگ لگ گئی۔ جس میں تقریباً ایک ایکڑ میں لگے گیہوں کی فصل جل کر راکھ ہوگیا۔ اس دوران کسانوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن تیز پچھوا ہوا کی وجہ سے آگ نے بھیانک شکل اختیار کرلی جس کے بعد فائر بریگیڈ کی ٹیم کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی ٹیم پہنچی اور گاؤں والوں کی مدد سے آگ پر قابو پایا۔۔ اس دوران ایک ایکڑ میں کی فصل جل کر خاکستر ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کسانوں نے فصل کو بچانے کے لیے کافی کوششیں کیں۔ لیکن آگ نہ رکی۔ فائر بریگیڈ کی فائر بریگیڈ کے پہنچنے پر ہی آگ پر قابو پایا جاسکا۔ تب تک آگ میں 5 کسانوں کی فصلیں جل کر راکھ ہوگئیں۔

کتے کے بھونکنے پر بدمعاشوں نے گولی ماردی

سمستی پور: سمستی پور ضلع میں ایک بار پھر انسانیت کو شرمسار کردیا گیا ہے۔ یہاں ایک بے آواز کتے کو صرف بھونکنے پر موت کی سزا دی گئی۔ جی ہاں آج سمستی پور میں پیش آنے والا واقعہ جان کر آپ حیران رہ جائیں گے۔ دراصل سمستی پور میں گھر کے باہر بندھا کتا کچھ لوگوں پر بھونکنے لگا۔ اس سے ناراض ہوکر نوجوان نے کچھ دیر بعد کتے پر گولی چلادی جس سے وہ ہلاک ہوگیا۔ یہ واقعہ سمستی پور صدر سب ڈویژن کے تحت مسری گھراری تھانہ علاقے کے گنگا پور کا بتایا جاتا ہے، واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق گنگا پور گاؤں میں رہنے والے کچھ نوجوان موٹر سائیکل پر جا رہے تھے۔ اسی دوران دروازے پر بیٹھے کتے نے موٹر سائیکل سوار پر مسلسل بھونکنا شروع کردیا۔

سمستی پور میں دوبارہ کونسلنگ کے دوران 2 فرضی امیدوار گرفتار

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب سمستی پور میں TRE-3 میں بی پی ایس سی کا امتحان پاس کرنے والے دو فرضی امیدواروں کو پولس نے پکڑ لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ گرفتاری +2 ترہت اکیڈمی کاشی پور سے کونسلنگ کے دوران ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کامیشور پرساد گپتا نے بتایا کہ سمستی پور +2 ترہت اکیڈمی میں ٹی آر ای 3 کی تقرری کے لیے اساتذہ کی دوبارہ کونسلنگ کی جا رہی ہے۔ اس دوران بہار پبلک سروس کمیشن، پٹنہ کے تعلیمی اور تربیتی سرٹیفکیٹس کو ملاتے ہوئے دربھنگہ ضلع کے بہیری بلاک کے تحت بنڈی ہولی کے رہنے والے سیتارام منڈل کے بیٹے امیش منڈل اور سمستی پور ضلع کے شیواجی نگر بلاک کے تحت بورے کے رہنے والے سریش منڈل کی بیوی ممتا کماری دونوں کے بایو ای ٹی کے سرٹیفکیٹ کی میچنگ کرتے ہوئے یہ بھی پایا گیا کہ ان دونوں کے بایو ای ٹی کے سرٹیفکیٹ سے متعلق نہیں ہے۔ اس سلسلے میں جب ان دونوں سے وہاں موجود اہلکاروں نے پوچھ گچھ کی۔ پوچھنے پر دونوں نے جعلی دستاویزات رکھنے کا معاملہ قبول کیا۔ ساتھ ہی پوچھ گچھ کے دوران ممتا کماری نے بتایا کہ کونسلنگ سنٹر میں دو یک کمار ڈکشٹ نامی ایک شخص جس نے بلاک پروجیکٹ مینیجر سنگھیا کے طور پر کام کرنے کا دعویٰ کیا تھا، کہا کہ اگر آپ غلط دستاویزات کے لیے فوری طور پر ایک لاکھ روپے دیں گے تو میں آپ کے لیے کاؤنسلنگ سے متعلق کام کرادوں گا۔

امیر المومنین حضرت مولیٰ علی علم وشجاعت کی روشن داستان

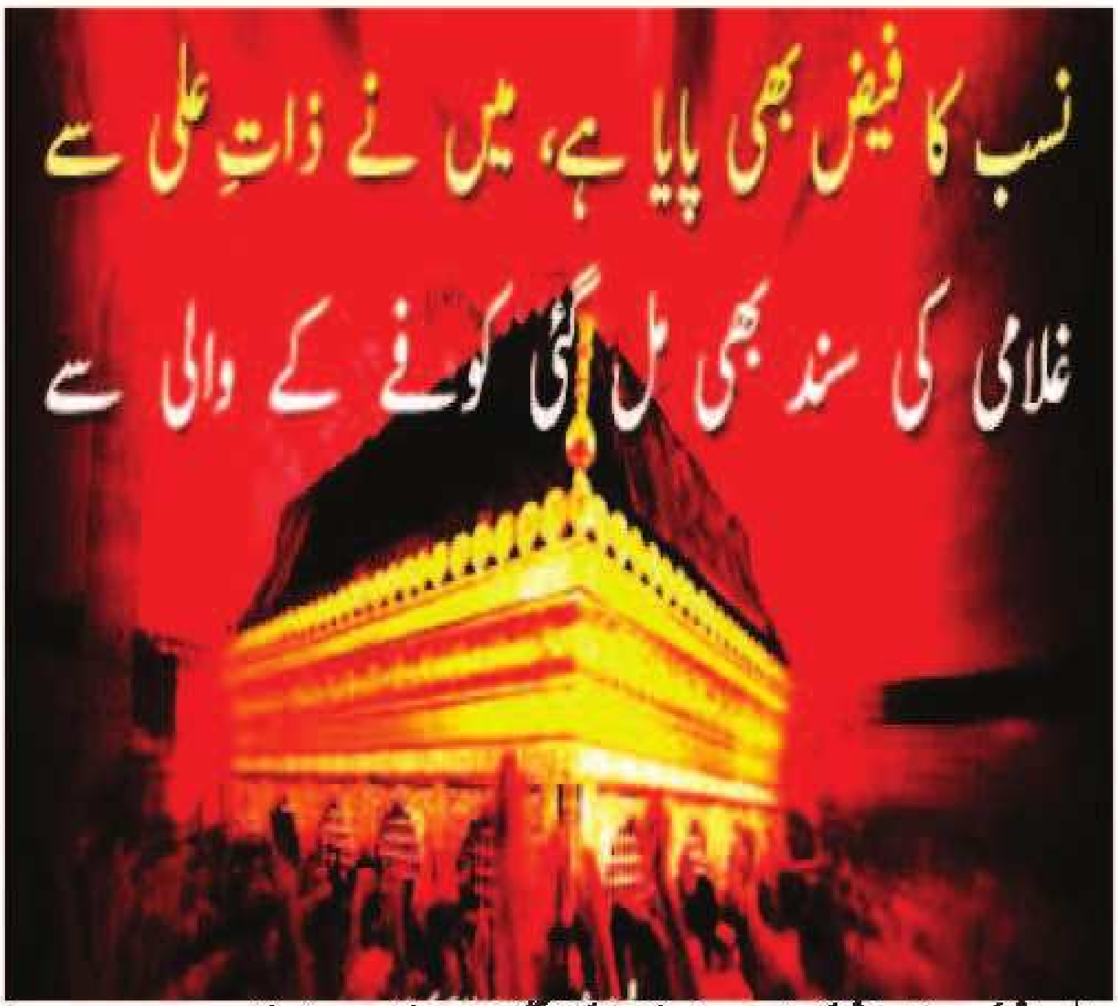

محمد رفیق الاسلام مصباحی
متیابرج کولکاتا

امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم تاریخ اسلام کی ایک درخشندہ شخصیت ہیں۔ آپ رسول اکرم ﷺ کے چچازاد بھائی اور آپ کے داماد بھی ہیں۔ آپ کی شخصیت علم و فضل، زہد و تقویٰ، شجاعت و بہادری، عدل و انصاف اور حکمت و دانش کا حسین امتزاج تھی۔

حضرت مولیٰ علی کی ولادت 13 رجب 600ء میں مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ آپ کے والد ابو طالب اور والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد ہیں، جو قریش کے معزز خاندان بنی ہاشم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا اصل نام علی اور لقب حیدر، مرتضیٰ اور اسد اللہ اور کنیت ابوالحسن اور ابوتراب ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے نوجوان تھے۔ جب نبی کریم ﷺ نے اسلام کی دعوت کا آغاز کیا تو حضرت علی نے کم عمری میں ہی اسلام قبول کر لیا اور ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو نبی کریم ﷺ کی خصوصی محبت اور تربیت حاصل تھی۔ آپ کی پرورش خود نبی کریم ﷺ نے فرمائی۔ قریش جب قحط میں مبتلا ہوئے تو نبی کریم ﷺ نے ابوطالب پر عیال کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے حضرت علی کو لے لیا۔ اس طرح حضور کے سایہ رحمت میں آپ نے پرورش پائی اور آپ ہی کی گود میں ہوش سنبھالا، آنکھ کھلتے ہی حضور کا جمال جہاں آرا دیکھا، آپ کی باتیں سنیں، آپ ہی کی عادتیں سیکھیں۔ اس لیے حضرت علی کا دامن بتوں کی نجاستوں سے کبھی آلودہ نہ ہوا اور نہ آپ نے کبھی بت پرستی کی۔ اس لیے آپ کو "کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم" کہا جاتا ہے۔ ہجرت کے موقع پر بستر نبوت پر آپ ہی کو سونے کا موقع ملا۔ سنہ ۱ھ میں جب نبی کریم ﷺ نے مدینہ شریف میں بھائی چارہ قائم کیا، ایک مہاجر صحابی اور ایک انصاری صحابی کو آپس میں بھائی بھائی بنایا تو اس موقع پر بھی حضرت علی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "انت اخی فی الدنیا والآخرۃ" فرما کر آپ کو دنیا اور آخرت دونوں جگہ اپنا بھائی قرار دیا۔

نبی کریم ﷺ نے آپ کے فضائل ومناقب بیان فرمائے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔" (ترمذی)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس کا میں مولا ہوں، علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔" آقا علیہ السلام نے فرمایا "علی سے منافق محبت نہیں کرتا اور مومن علی سے بغض وعداوت نہیں رکھتا۔" ایک موقع پر فرمایا "جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔ اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی۔ اور جس نے علی سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے دشمنی کی اس نے اللہ سے دشمنی کی۔"

آقا علیہ السلام نے اپنی چھوٹی اور سب سے پیاری بیٹی سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح حضرت علی مرتضیٰ سے کیا۔

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم اور سیدہ فاطمہ الزہرا کا نکاح اسلامی تاریخ کا ایک عظیم واقعہ ہے جو محبت، سادگی اور برکت کی مثال ہے۔

جب سیدہ فاطمہ کی عمر مبارک نکاح کے قابل ہوئی تو کئی صحابہ کرام نے آپ ﷺ سے ان کا رشتہ طلب کیا، مگر نبی کریم ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی۔ حضرت علی بھی اس خواہش کا اظہار کرنا چاہتے تھے مگر ان کی سادگی اور حیا آڑے آ رہی تھی۔ آخر کار بعض صحابہ کرام نے حضرت علی کو نبی کریم ﷺ کے پاس جانے کا مشورہ دیا۔ حضرت علی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور خاموش کھڑے رہے۔ نبی کریم ﷺ نے ان کے دل کا حال جان کر فرمایا: "کیا تم فاطمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہو؟" حضرت علی نے جواب دیا: "جی یا رسول اللہ!" نبی کریم ﷺ نے نکاح قبول فرمایا اور 500 درہم مہر مقرر کیا گیا۔

نکاح کے بعد نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ کا ہاتھ حضرت علی کے ہاتھ میں دے کر دعا فرمائی:

اے اللہ ان دونوں میں محبت والفت پیدا فرما، ان پر برکتیں نازل فرما اور ان کی اولاد کو خیر و برکت عطا فرما۔

حضرت علی کے سیدہ فاطمہ سے چھ بچے ہوئے۔

حضرت امام حسن - جو نبی اکرم ﷺ کے نواسے اور اہل جنت کے سردار ہیں۔ آپ حسن سیرت، علم اور صبر میں بے مثال تھے۔

حضرت امام حسین - تاجدار کربلا جنہوں نے باطل کے خلاف اعلان جنگ کیا اور حق کی راہ میں اپنی جان قربان کر کے قیامت تک مسلمانوں کو ہمت و جرأت عطا کیا۔ حضرت محسن جن کا بچپن ہی میں وصال ہو گیا۔۔۔

اور تین صاحبزادیاں۔ سیدہ زینب جو علم، شجاعت اور صبر کی علامت تھیں۔

سیدہ ام کلثوم جن کا نکاح امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا۔ سیدہ رقیہ جن کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ نبی کریم علیہ السلام کی اولاد کا سلسلہ قیامت تک آپ کی شہزادی سے جاری وساری رہے گا آپ ہی کے مقدس گھرانے کو "اہل بیت اطہار" کہا جاتا ہے۔

حضرت علی اور سیدہ فاطمہ کا نکاح محبت، قربانی، سادگی اور برکت کی علامت ہے۔ ان کی اولاد نے اسلام کی خدمت میں بے مثال کردار ادا کیا، اور ان کی زندگیوں سے ہمیں اخلاص، صبر اور دین کی محبت کا درس ملتا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی شجاعت بے مثال تھی۔ غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ خیبر اور دیگر جنگوں میں آپ کی شجاعت و بہادری نمایاں تھی۔ خیبر کے قلعے کو فتح کرنے میں آپ کا کردار تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔

جنگ خیبر میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کا کردار بے مثال تھا۔ یہ جنگ 7 ہجری میں یہودیوں کے قلعوں کے خلاف ہوئی، جو خیبر کے علاقے میں مضبوط قلعے بند تھے۔

نبی کریم ﷺ نے خیبر کے قلعے فتح کرنے کے لیے مختلف صحابہ کرام کو بھیجا، مگر قلعوں کو فتح کرنا مشکل ثابت ہو رہا تھا۔ اس موقع پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "کل میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے، اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ وہ اللہ کے حکم سے خیبر کو فتح کرے گا، وہ حملہ آور ہوتا ہے اور کبھی پیٹھ نہیں دکھاتا۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

اگلے دن رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو طلب کیا۔ اس وقت حضرت علی کی آنکھوں میں تکلیف تھی اور آپ آشوب چشم میں مبتلا تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا لعاب دہن لگایا، جس سے درد فوراً غائب ہو گیا۔ پھر آپ کو جھنڈا دے کر قلعہ قموص کی طرف روانہ کیا۔

حضرت علی نے نہایت جواں مردی کے ساتھ دشمن کے سپہ سالار مرحب کو للکارا، جو یہودیوں کا ایک مشہور جنگجو تھا اور ایک ہزار کے مقابلے وہ اکیلا کافی ہوا کرتا تھا۔ مرحب نے کہا: "خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، ہتھیاروں سے لیس بہادر جنگجو ہوں۔"

حضرت علی نے جواب میں فرمایا: "میں وہ شخص ہوں جسے ماں نے حیدر (شیر) کہہ کر پکارا، میں تمہیں خاک میں ملا کر رہوں گا۔"

پھر حضرت علی نے ایک ہی وار میں مرحب کو واصل جہنم کر دیا اور خیبر کی فتح کی راہ ہموار ہوگئی۔ حضرت علی نے خیبر کے قلعے کا وزنی دروازہ بھی اکھاڑ کر ڈھال کے طور پر استعمال کیا اور جب جنگ ختم ہوئی تو چالیس آدمی مل کر بھی اس دروازے کو اٹھانے میں ناکام رہے۔

حضرت علی کی بہادری، ایمانی قوت اور اللہ پر بھروسے نے خیبر کی فتح میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ آپ کی یہ شجاعت اسلامی تاریخ میں ہمیشہ کے لیے زندہ جاوید ہوگئی اور نبی اکرم ﷺ کی یہ پیش گوئی کہ ثابت ہوئی کہ "علی کے ہاتھوں خیبر فتح ہوگا۔"

نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم خلفائے راشدین کے ساتھ رہے اور ان کے مشیر و مددگار رہے۔ 656ء میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد آپ خلیفہ مقرر ہوئے۔ چار سال آٹھ مہینے دوران آپ نے امور خلافت انجام دیا۔

حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم 19 رمضان 40 ہجری کو نماز کے دوران ابن ملجم نامی خارجی کے ہاتھوں زخمی ہوئے اور 21 رمضان 40ھ اتوار کی رات کو تریسٹھ سال کی عمر میں آپ شہادت سے سرفراز ہوئے۔

نجف اشرف عراق میں آپ کا مزار پر انوار مرجع خلائق ہے۔

آپ کی شجاعت و بہادری، علم و حکمت، زہد و ورع اور تقویٰ و پرہیزگاری، عدل و انصاف اور صحیح فیصلے کی شہادت اکابر صحابہ کرام نے دی۔

☆☆☆☆☆

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ۲۲، مارچ ۲۰۲۵ء

وہ اقتدار نہیں چھوڑیں گے یہ پتہ تھا
دنیا کو کبھی کانہ چھوڑیں گے یہ پتہ نہ تھا

بنجامن نیتن یاہو کی اسرائیلی بمبار طیاروں نے چند دنوں کی جنگ بندی کے بعد ایک بار پھر سے لاشوں کی تجارت شروع کردی ہے اور گزشتہ چار دنوں کے دوران اس کے بمبار طیاروں نے اندھادھند بمباری کر کے 1000 سے زائد لوگوں کو شہید اور 5 ہزار سے زیادہ کو شدید زخمی کردیا ہے اور یہ زخمی جو تڑپ رہے ہیں کراہ رہے ہیں اور خون میں لت پت پڑے ہوئے ہیں ان کے پاس کوئی نہیں حتی کہ موت سے ہمکنار ہونے والے ان لوگوں کے منہ پر کوئی دو گھونٹ پانی دینے والا نہیں۔ اگرچہ جرمنی نے دو دن قبل اپنے 50 ٹرک غزہ بھیجے تھے اور ساتھ ہی یہ وارننگ بھی دی تھی کہ اگر ان ٹرکوں کے سامان صحیح سلامت غزہ کے لوگوں تک نہیں پہنچے یا ان ٹرکوں کو اسرائیل نے بمبار طیارے کے ذریعہ نشانہ بنانے کی کوشش کی تو جرمنی یہ سمجھے گا کہ اسرائیل اور اس کے سرپرست امریکہ نے یہ سب کچھ کیا۔ لیکن جرمنی کے یہ امدادی ٹرک غزہ پہنچ کر بھی بیکار پڑے ہیں کیونکہ چار دنوں میں اس قدر بڑے پیمانے پر قتل عام ہوا ہے جس کی نظیر نہیں ملے گی۔ اس وقت مصر، کویت، اور بحرین نے مشترکہ طور پر اسرائیل کی سرزنش کی اور کہا کہ جس طرح سے قتل عام کا سلسلہ پھر سے شروع کیا گیا ہے اس سے پوری علاقائی سلامتی کیلئے خطرہ پیدا ہو چلا ہے اور اسرائیل ذہنی حرکتوں سے باز رہے لیکن ان تین چھوٹے اسلامی ملکوں کی فکر اسرائیل کو کیوں کر ہونے لگی۔ اس نے مصر، کویت اور بحرین کی طرف سے دی گئی دھمکیوں کے جواب میں اپنے سرپرست اعلیٰ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف دیکھا لیکن ٹرمپ کی آنکھوں میں سفاکی نظر آئی کہ نیتن یاہو جو کچھ بھی کر رہا ہے بالکل صحیح کر رہا ہے اور اسرائیل کو چونکہ امریکہ کی طرف سے اربوں ڈالر کے ہتھیار، بمبار طیارے، میزائلیں، خطرناک بم، ڈیٹونیٹرس اور ایکسپلوزیو ڈیوائس حاصل کئے ہیں اور ایک یونانی صحافی نے جب بنجامن نیتن یاہو کا انٹرویو لیتے ہوئے یہ دریافت کیا کہ جنگ بندی تو صحیح سمت میں جاری تھی لیکن آپ نے پھر سے پہلے کی طرح سے غزہ میں قتل عام شروع کر دیا جس پر نیتن یاہو نے زوردار قہقہہ لگا کر کہا کہ اب اتنی بڑی تعداد میں بم اور ہتھیار، گولہ بارود اور جنگی طیارے اور ہیلی کاپٹر جو خرید لیا ہے تو وہ رکھے رکھے زنگ آلود ہو جائے گا لہٰذا اسے کارآمد بنائے رکھنے کیلئے یہ حملہ کیا گیا ہے۔

مصری سفارت خانے کے توسط سے وہ مختلف پیغامات اسرائیل کو بھیجے گئے اور اس میں لکھا گیا کہ غزہ میں جو دوسری مرتبہ زبردست بمباری شروع ہوئی تو اس میں 1000 سے زیادہ لوگ راہ عدم ہو چکے اور ہزاروں ایسے زخمی بے یار ومددگار زمین پر پڑے پڑے موت کی دعا مانگ رہے ہیں کہ اللہ انہیں موت دے کر تمام دکھ، پریشانی اور خطرناک زخموں سے نجات دے دے کیونکہ جو تکلیف وہ برداشت کر رہے ہیں وہ اب ناقابل برداشت ہوتی جا رہی ہے۔ مصر، کویت اور بحرین نے مشترکہ طور پر مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال پر نظر ڈالی اور تینوں ملکوں کے سربراہان مملکت جیسے مصری صدر عبدالفتاح السیسی، امیر کویت شیخ مشعل آل احمد آل جابر الصباح اور شاہ کویت شیخ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ کے درمیان سوموار کے روز ٹیلی فون پر بات ہوئی اور تینوں ہی ممالک نے اسرائیل کی سخت مذمت کی اور کہا کہ اسرائیل اپنے عمل سے پورے خطہ میں خوفناک جنگ لا سکتا ہے اور اس صورت حال کو ہم کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کریں گے۔ مصر نے اس وقت 1000 ہلاکتوں میں 400 سے زائد کو کے بچوں کی موت پر اپنے سخت رد عمل کا اظہار کیا۔ ایک طرف تو مصر، کویت اور بحرین نے جہاں اسرائیل اور امریکہ کو بیک وقت سرزنش کر دی جس سے کم از کم اتنا اندازہ ہوا کہ اسرائیل کے خلاف کوئی بول سکتا ہے لیکن دوسری طرف متحدہ عرب امارات کے امیر اور حکمران نے خاموشی کے ساتھ اسرائیل سے رابطہ کر کے کہا کہ اگر ڈونالڈ ٹرمپ غزہ پٹی کو فلسطینیوں کے مکمل انخلاء کے بعد وہاں ایک عظیم تفریح گاہ اور پکنک اسپاٹ بنانا چاہتے ہیں تو اس معاملے میں وہ اسرائیل کے ساتھ ہیں۔ متحدہ عرب امارات کے امیر سے اس کی توقع ہرگز نہ تھی کہ وہ اسرائیل کے ساتھ مل کر ٹرمپ کی دلالی کرتے ہوئے غزہ پٹی کو فلسطینیوں کی سرزمین کا نام ونشان ہمیشہ کے لئے ختم کرنا چاہتے ہیں۔ شاید یہ اسی کی طرح سے اب دوسرے عرب ممالک بھی کھل کر اسرائیل اور امریکہ کی حمایت میں آ گئے ہیں۔ (رخ الف ف)

مودی حکومت کے پاس لوگوں کو دینے کے لئے کچھ نہیں.........
اس لئے پورے ملک میں نفسی نفسی کا عالم ہے

خورشید فراقی

کولکاتا جوئش آف جوئے کہلاتا ہے اور یہ شہر بڑا البیلا کہلاتا ہے کیونکہ اس شہر کو اس سے کوئی دلچسپی نہیں کہ کہاں پرا گیر وبود کے نام پر کالک پوتی جا رہی ہے اور کہاں اورنگ زیب کی قبر اکھاڑی جا رہی ہے اور کہاں کس مغل شہنشاہ کے نام پر تضحیک آمیز الفاظ کہے جا رہے ہیں۔ یہ شہر کولکاتا اپنے آپ میں غریب پرور شہر ہے اور یہاں جو بھی آتا ہے وہ اسی شہر کا ہو کر رہ جاتا ہے کیونکہ یہاں مذہب کے نام پر بھید بھاؤ نہیں اور نہ یہاں اونچ نیچ کا مسئلہ کھڑا کیا جاتا ہے اور اس شہر میں یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ کون بڑی ذات والا اور کون نیچ ذات کا ہے۔ یہاں جو بھی مندر ہیں اس میں کبھی ہندو مذہب کے ماننے والے بلا روک ٹوک مندروں میں جاتے ہیں اور یہاں کوئی بڑی ذات والا اس کی مخالفت بھی نہیں کر سکتا اور بالفرض محال وہ نیچی ذات والے کو مندر کے اندر داخل ہونے سے روکتا ہے تو یا دلت کی بے حرمتی کرتا ہے تو اس ریاست بنگال کا قانون تمام ریاستوں سے الگ ہے اور ایسے چھوٹی ذہنیت رکھنے والے کے خلاف کارروائی ہوتی ہے لیکن آزادی کے بعد سے لے کر اب تک تو بنگال میں ایسی کوئی واردات نہیں ہوئی جس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ یہاں کے لوگوں کے اندر بھید بھاؤ اور اونچ نیچ، ہندو مسلم جیسی کوئی بیماری نہیں ہے لیکن لفظ "نہیں ہے" کہنا اب غلط ہو جائے گا کیونکہ اب اس شہر میں شور وغل اٹھ رہے ہیں اور "جے شری رام" انداز میں ہندو ہندو بھائی بھائی کے نعرے بلند ہو رہے ہیں اور ایسے میں سوچنا پڑ رہا ہے کہ یہ ہندو ہندو بھائی بھائی کے نعرے کیوں لگائے جا رہے ہیں۔ اگر یہ نعرے ہندو بھائی بھائی ہندوؤں کو متحد کرنے کے لئے لگائے جا رہے ہیں تو کیا ہندو متحد نہیں ہیں پھر انہیں گرانے کے لئے میں دیکھنے کی کوشش کیوں کی جا رہی ہے۔ اور اگر ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف متحد ہونے کیلئے کہا جا رہا ہے تو بنگال میں مسلمانوں کا فیصد 27% ہے اور وہ بھی مختلف اضلاع اور گاؤں دیہاتوں میں بکھرے ہوئے ہیں اور مسلمانوں نے اس کی ضرورت کبھی محسوس نہیں کی کہ انہیں متحد ہونے کیلئے نعرے لگائے جائیں کیونکہ ان کا اندازہ نعروں کو ہے کہ مسلمانوں کا کوئی بھی مذہبی لیڈر یا ایک بیان جاری کرے یا پورے بنگال کے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر نظر آئیں گے۔

جہاں تک ہندو ہندو بھائی بھائی جیسے نعروں کا سوال ہے تو اس کے بارے میں اس حقیقت سے پردہ اٹھایا جا سکتا ہے کہ بنگال میں ہندو بنگالی 70% سے زیادہ ہیں اور وہ مسلمانوں کے مقابلے میں بہت زیادہ پڑھے لکھے اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور وہ کھلی آنکھوں سے یہ دیکھ سکتے ہیں کہ مرکزی حکومت اور اس کے کٹھ پتلی جادو لیڈران اور حلقہ بازوں کا عالم ہیں ان کے پاس لوگوں کو دینے کے لئے نہ تو روزگار ہے اور کوئی پروجیکٹ ہی نہیں کیونکہ تمام کی تمام صنعتوں کو ان گجراتی لیڈروں نے ہڑپ لیا ہے۔ ریلوے، ہوائی جہاز کمپنیاں، حتیٰ کہ بجلی جہاں کوئلے کی کھدائی کرنے والے ملک کے سب سے زیادہ امیر کبیر گوتم اڈانی کو ملا دیا گیا ہے ملک کی دولت بھی اڈانی کے پاس ہے اور باقی جو کچھ بچا ہے وہ امبانی کے حصے میں آیا اور اس وقت صورت حال یہ ہے کہ اڈانی اور امبانی مل کر اس ملک کو چلا رہے ہیں اور نریندر مودی کی حیثیت اس وقت ایک کٹھ پتلی سے زیادہ نہیں اور وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے اس طرح ریڈ کارپٹ کی طرح بچھے جاتے ہیں گویا وہ ملک کے وزیر اعظم نہیں بلکہ وہ ٹرمپ کی خوشنودی کیلئے کام کر رہے ہیں۔ اس وقت غزہ کو پر سکوت قبرستان بنا کر وہاں ٹرمپ ایک پکنک اسپاٹ بنانا چاہتا ہے اور اسی وجہ سے اس نے اسرائیل کو حکم دے رکھا ہے کہ وہ دھڑلے سے جنگ بندی کے قوانین کی صریحاً خلاف ورزی کرے اور جس قدر بھی فلسطینیوں کو جاں بحق کیا جائے وہ کم ہے۔ پی ایم مودی نے روس اور یوکرین کی جنگ کو لے کر تشویش کا اظہار کیا لیکن انہوں نے غزہ پٹی کے قتل عام کو نظر انداز کیا۔ ویسے تو مودی ہندو قوم کے بھی نہیں ہیں۔ ابھی مہاکمبھ کے دوران دو دو بار خونریزی سے بھرپور بھگدڑ مچی اور بے شمار لوگ مارے گئے لیکن مودی کی زبان سے مہاکمبھ میں ہلاک ہونے والے معصوم لوگوں کے لئے ہمدردی کے دو بول بھی بولنا انہیں گوارا نہیں۔ لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ گجراتی پی ایم اور وزیر داخلہ صرف زبان درازی میں ورلڈ کپ جیت رہے ہیں اور جس دن بھی اس ملک کے ہندوؤں کے اندر صحیح معنوں میں "جاگرتا" پیدا ہوئی اس دن کے بعد سے یہ گجراتی ہندوستان کے نقشے سے ہی معدوم ہو جائیں گے اور کوئی ڈھونڈ کر بھی ان کا نام ونشان نہیں پائے گا۔ ایک طرف ہندوستانی کسان اور قانون ساز جس 9 ماہ تک غلام میں رہنے کے بعد واپس زمین پر اتری ہیں اور دوسری طرف یہ جاہلے اورنگ زیب کی قبر کھود کر عالمی اعزاز حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ: حیاتِ طیبہ اور خدماتِ جلیلہ

محمد فداء المصطفی قادری
ڈگری اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، ملاپورم، کیرالا

جس کی قوت دین اسلام کی طاقت ٹھہری
وہ علی جس کی رضا حق کی مشیت ٹھہری

اس خاکدان گیتی پر روزانہ انگنت اور بے شمار افراد جنم لیتے ہیں اور اپنی زندگی کی مقررہ میعاد پوری کر کے داعی اجل کے حضور لبیک بول کر اس دار فانی کو الوداع کہہ جاتے ہیں۔ اگر انہوں نے اس عالم رنگ و بو میں کسی بھی شعبے میں نمایاں خدمات انجام دیا ہے تو تاریخ کے پنے انہیں مدت مدید تک مقید کر لیتے ہیں ورنہ صفحہ ہستی سے مٹ جایا کرتے ہیں۔ آپ تاریخ کے اوراق کا مطالعہ کریں گے تو معلوم ہوگا کہ جہاں ایک طرف ایسے افراد بھی ہیں جو دنیاوی نظم و نسق اور اس کے فلاح و بہبود میں اپنی زندگی صرف کی اور دنیادار کا لبادہ اوڑھے دنیا کو خیر آباد کہا وہیں کچھ ایسے اشخاص بھی ہیں جنہوں نے اپنی قیمتی زندگی دین وسنیت کے فروغ و استحکام اور اسلام کی تبلیغ واشاعت میں صرف کی اور حیات اخروی کو سجانے سنوارنے میں ہمہ دم کوشاں رہے اور دین کا علم بردار بن کر دنیا سے رخصت ہوئے۔ اور اس ہی دنیا میں بے شمار انسان پیدا ہوئے جن میں سے اکثر ایسے ہوئے کہ ان میں کوئی کمال وخوبی نہیں اور بعض لوگ ایسے ہوئے جو صرف چند خوبیاں رکھتے تھے مگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کریم کی وہ ذات گرامی ہے وہ ذاتِ بابرکات ہے جو بہت سے کمال کے وخوبیوں کی جامع ہے کہ آپ کرم اللہ وجہہ الکریم شیر خدا بھی ہیں اور دامادِ مصطفی ﷺ بھی۔ حیدر کرار بھی ہیں اور صاحب ذوالفقار بھی، حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہا کے شوہر نامدار بھی اور حسنین کریمین رضی اللہ تعالی عنہما کے والد بزرگوار بھی۔ صاحب سخاوت بھی اور صاحب شجاعت بھی۔ عبادت وریاضت والے بھی اور فصاحت و بلاغت والے بھی، حلم والے بھی اور علم والے بھی۔ فاتح خیبر بھی اور میدانِ خطابت کے شہسوار بھی۔ غرض کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ بہت سے کمالات وخوبیوں کے جامع ہیں اور ہر ایک میں ممتاز ویگانہ ہیں۔ اسی لیے دنیا آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو مظہر العجائب والغرائب سے یاد کرتی ہے اور قیامت تک اس طرح یاد کرتی رہے گی۔ **نام و نسب:** آپ رضی اللہ عنہ کا نام "علی بن ابی طالب" اور کنیت ابوالحسن وابوتراب" ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ سرکار اقدس ﷺ کے چچا ابو طالب کے صاحبزادے ہیں یعنی حضور ﷺ کے چچازاد بھائی ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی فاطمہ بنت اسد بن ہاشم ہے اور یہ پہلی خاتون ہیں جنہوں نے اسلام قبول کیا اور ہجرت فرمائی۔ آپ کرم اللہ وجہہ الکریم کا سلسلہ نسب اس طرح ہے۔ علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔ آپ رضی اللہ عنہ واقعہ فیل کے 30 سال بعد پیدا ہوئے۔ (سیرت خلفاء راشدین، ص: 251)۔ شجرۂ نسب پدری: حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کا شجرۂ نسب پدری کچھ اس طرح ہے: "علی المرتضی کرم رضی اللہ عنہ بن ابو طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی۔" (طبقات ابن سعد، ج: سوم، ص: 150)۔ شجرۂ نسب مادری: حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کا شجرۂ نسب پدری کچھ اس طرح ہے: "فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی۔" (طبقات ابن سعد، ج: سوم، ص: 150)۔ حلیہ مبارکہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا قد میانہ، رنگ گندمی، آنکھیں بڑی، سینہ چوڑا اور جسم پر بال بکثرت تھے۔ آپ ہی ان کے بازو اور پنڈلیوں پر گوشت زیادہ تھا اور جسم مبارک قدرے فربہ تھا۔ آپ بھی بیوی کے کندھے چوڑے اور مضبوط تھے اور سر مبارک کے بال قدرے کم تھے۔ آپ پیسے کی ریش مبارک گھنی تھی اور جو کوئی آپ ٹایا ہے کے سراپا کو دیکھتا تھا وہ اس میں کھو جاتا تھا۔ حضرت علی المرتضی یا سادہ لباس زیب تن فرماتے تھے اور آپ نبی کا لباس دو چادروں سے زیادہ نہ ہوتا تھا۔ آپ میلی مولوی سر پر ہمیشہ عمامہ باندھتے تھے۔ (تاریخ طبری جلد سوم، ص: 360)۔ سرکار ﷺ کی پرورش میں: اور اعلانِ نبوت سے پہلے ہی مولائے کل سید الرسل جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی پرورش میں آئے کہ جب قریش قحط میں مبتلا ہوئے تھے تو حضور ﷺ نے ابو طالب پر عیال کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو لے لیا تھا۔ اس طرح حضور ﷺ کے سائے میں آپ رضی اللہ عنہ نے پرورش پائی اور انہیں کی گود میں ہوش سنبھالا، آنکھ کھلتے ہی حضور ﷺ کا جمال جہاں آراء دیکھا۔ آپ ﷺ ہی کی باتیں سنیں اور آپ ﷺ ہی کی عادتیں سیکھیں۔ اس لیے بتوں کی نجاست سے آپ کرم اللہ وجہہ الکریم کا دامن کبھی آلودہ نہ ہو یعنی آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے کبھی بت پرستی نہ کی اور اسی لیے "کرم اللہ تعالیٰ وجہہ" آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہوا۔ آپ کی ہجرت: سرکار اقدس ﷺ نے جب خدائے تعالی کے کے مطابق مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ کی ہجرت کا ارادہ فرمایا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلا کر فرمایا کہ مجھے خدائے تعالی کی طرف سے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے لہذا میں آج مدینہ روانہ ہو جاؤں گا۔ تم میرے بستر پر میری سبز رنگ کی چادر اوڑھ کر سو رہو۔ تمہیں کوئی تکلیف نہ ہوگی قریش کی ساری امانتیں جو میرے پاس کو رکھی ہوئی ہیں ان کے مالکوں کو دے کر تم بھی مدینے چلے آنا۔ یہ موقع بڑا ہی خوفناک اور نہایت خطرہ کا تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو معلوم تھا کہ کفار قریش سونے کی حالت میں حضور ﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں اسی لیے خدائے تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنے بستر پر سونے سے منع فرما دیا ہے۔ آج حضور ﷺ کا بستر قتل گاہ ہے لیکن اللہ کے محبوب دانائے خفایا وغیوب جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے اس فرمان سے کہ "تمہیں کوئی تکلیف نہ ہوگی قریش کی امانتیں دے کر تم بھی مدینہ چلے آنا۔" حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو پورا یقین تھا کہ دشمن مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکیں گے میں زندہ رہوں گا اور مدینہ ضرور پہنچوں گا لہذا سرکار اقدس ﷺ کا بستر جو آج بظاہر کانٹوں کا بچھونا تھا وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لیے پھولوں کی سیج بن گیا اس لیے کہ ان کا عقیدہ تھا کہ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے خلاف نہیں ہو سکتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ میں رات بھر آرام سے ہے سویا صبح اُٹھ کر لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کو سونپنا شروع کیں اور کسی سے نہیں چھپا۔ اسی طرح مکہ میں تین دن رہا پھر امانتوں کے ادا کرنے کے بعد میں بھی کی مدینہ کی طرف چل پڑا۔ راستہ میں بھی کسی نے مجھ سے کوئی تعرض نہ کیا یہاں تک کہ میں قبا میں پہنچا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت کلثوم رضی اللہ عنہا کے مکان میں تشریف فرما تھے میں بھی وہی ٹھہر گیا۔ (اسد الغابۃ، علی بن ابی طالب، 4/104)۔ **حضرت علی رضی اللہ عنہ اور کشف و کرامات:** حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم صاحب کشف و کرامت تھے اور آپ ﷺ کی حیات طیبہ میں اور بعد وصال بھی کئی کراماتوں کا ظہور ہوا۔ ذیل میں آپ رضی اللہ عنہ کی چند کرامات اختصار کے ساتھ بیان کی جارہی ہیں۔ بوسیدہ دیوار: حضرت امام جعفر صادق علی اللہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی المرتضی یا بیوی ایک خستہ حال دیوار کے سائے میں بیٹھے کسی مقدمہ کا فیصلہ ناز ہے تھے۔ مقدمہ کے دوران لوگوں نے شور مچایا کہ امیر المومنین! یہ دیوار خستہ حال ہے اور ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں یہ گر نہ جائے؟ حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اطمینان سے فرمایا کہ مقدمہ کی کاروائی جاری رکھو اللہ عزوجل بہترین حفاظت فرمانے والا ہے۔ پھر آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے انتہائی اطمینان کے ساتھ مقدمہ سنا اور اس مقدمہ کا فیصلہ کرنے کے بعد وہاں سے چل دیئے۔ جیسے ہی آپ کرم اللہ وجہہ الکریم اس دیوار کے سایہ سے اٹھ کر روانہ ہوئے وہ خستہ حال دیوار گر گئی۔ (تاریخ الخلفاء، ص: 258)۔ سیلاب میں کمی: حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کے زمانہ خلافت میں ایک مرتبہ نہر فرات میں شدید طغیانی کے باعث سیلاب آگیا جس سے تمام لوگ متاثر ہوئے اور فصلیں برباد ہو گئیں۔ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دادرسی کی درخواست کی۔ آپ اس وقت اٹھ کھڑے ہوئے اور حضور نبی کریم ﷺ کا جبہ مبارک وعمامہ شریف اور چادر پاک زیب تن فرمائی پھر گھوڑے پر سوار ہوئے اور ایک جماعت آپ کے ساتھ روانہ ہوئی جس میں حضرت سیدنا امام حسن اور حضرت سیدنا امام حسین مبنی یہ بھی تھے۔ حضرت علی المرتضی علی کرم اللہ وجہہ الکریم نہر فرات کے پل پر پہنچے اور اپنے عصا سے نہر فرات کی جانب اشارہ کیا تو نہر کا پانی فوری طور پر کم ہو گیا۔ آپ بھی یونین نے دوسری مرتبہ اشارہ فرمایا تو مزید پانی کم ہو گیا۔ پھر جب آپ کی اللہ نے تیسری مرتبہ اشارہ فرمایا تو سارا پانی اتر گیا اور سیلاب ختم ہو گیا یہ دیکھ کر لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا امیر المومنین! بس کیجئے اس قدر ٹھیک ہے۔ (شواہد النبوۃ صفر 283,282)۔ ایک ساعت میں قرآن ختم کرنا: حضرت علی المرتضی مالی ان کو اللہ عزوجل نے یہ قوت عطا فرمائی تھی کہ آپ الا یہ گھوڑے پر سواری کے وقت ایک رکاب میں پاؤں ڈالتے تو قرآن مجید شروع کرتے اور دوسرے رکاب میں پاؤں ڈالنے تک آپ کی یہ قرآن مجید ختم کر لیا کرتے تھے۔ (شواہد النبوۃ، ص: 280)۔ مدفن امام حسین رضی اللہ عنہ سے آگاہی: حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے کہ ہمارا گزر اس جگہ سے ہوا جہاں آج امام حسین بھی کنید کی قبر مبارک ہے۔ آپ بھی اللہ نے فرمایا اس جگہ آنے والے دور میں آل رسول سے یم کا ایک قافلہ قیام کرے گا اور اس جگہ ان کے اونٹ بندھے ہوئے ہوں گے اور اسی میدان میں جوانان اہل بیت می بنیم کی شہادت ہوگی اور یہ جگہ شہیدوں کا مدفن بنے گی اور زمین و آسمان ان لوگوں پر روئیں گے۔ (شواہد اہرو نبوۃ صفحہ: 386)۔ بینائی جاتی رہی: حضرت علی المرتضی کی خدمت میں ایک شخص آپ کی بڑی طیبہ کے مخالفین کا جاسوس بن کر رہتا تھا اور آپ کی ان کی خفیہ باتوں کی اطلاعات آپ کی الیون کے مخالفین کو پہنچاتا رہتا تھا۔ ایک دن آپ طی نرینہ نے اس سے اس بارے دریافت کیا تو اس نے قسمیں کھانا شروع کر دیں اور اپنی بے گناہی کا یقین دلانا شروع کر دیا۔ حضرت علی المرتضی علی نے اس کی دیدہ دلیری دیکھ کر جلال میں آگئے اور فرمایا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ عزوجل تیری آنکھوں کی بینائی چھین لے۔ چند دن ہی گزرے تھے کہ اس شخص کی آنکھوں کی بینائی جاتی رہی اور وہ نابینا ہو گیا اور لوگ اسے لاٹھی پکڑا کر چلاتے تھے۔ (شواہد النبوۃ صفر 229)۔ فضیلت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم بروئے احادیث: حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کی فضیلت کے بارے میں متعدد احادیث مروی ہیں اور حضور نبی کریم ﷺ نے کئی مواقع پر آپ رضی اللہ عنہ کے فضائل بیان فرمائے۔ ذیل میں چند احادیث بطور نمونہ پیش کی جارہی ہیں۔ مومن بغض نہیں رکھتا: ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ منافق علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں رکھتا اور مومن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا۔ (سنن الترمذی)۔ علی رضی اللہ عنہ سے محبت، اللہ سے محبت ہے: حضور نبی کریم ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی مول لی اس نے مجھ سے دشمنی مول لی اور جس نے مجھ سے دشمنی مول لی اس نے اللہ سے دشمنی مول لی۔ (تاریخ الخلفاء، ص: 935)۔ شہر علم کا دروازہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ جس نے علی رضی اللہ عنہ کو برا کہا بلاشبہ اس نے مجھے برا کہا اور میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ (مستدرک الحاکم جلد چہارم کتاب معرفۃ الصحابہ اتا مہ ابوالحسن حدیث 3994)۔ میں اور علی ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تمام لوگ مختلف درختوں کی شاخیں ہیں جبکہ میں اور علی ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔ (تاریخ اطلاعاء، صفحہ: 832)۔ علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔ (تاریخ الطلعاء، صفحہ 249)۔ تو میرا ہے میں تیرا ہوں: حضور نبی کریم سے ہم نے حضرت علی المرتضی علی علیہ کے متعلق فرمایا تو میرا ہے اور میں تیرا ہوں۔ (صحیح بخاری جلد دوم کتاب المناقب باب مناقب علی یا حدیث 897)۔ مردوں میں سب سے زیادہ محبت: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ حضور نبی کریم ﷺ کو سب سے زیادہ محبت کس سے تھی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے۔ سوال کرنے والے نے پوچھا حضور نبی کریم ﷺ مردوں میں کس سے زیادہ محبت رکھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضرت علی المرتضی لی لی ہے۔ (جامع ترمذی جلد دوم)۔ فضیلت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم بزبانِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی فضیلت کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بے شمار اقوال ہیں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شرعی وفقہی مسائل میں آپ رضی اللہ عنہ سے برجوع کرتے تھے۔ ذیل میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چند اقوال یہاں بطور نمونہ پیش کئے جارہے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا چہرہ علی ؓ کو تکنا: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں: "میں نے دیکھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے چہرے کو غور سے دیکھا کرتے تھے میں نے ایک مرتبہ وجہ پوچھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دیکھنا بھی عبادت ہے"۔ (ابن عساکر بحوالہ تاریخ دمشق، حدیث: 167)۔ حضرت عمر فاروق ؓ کا قول: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو تین بہترین فضیلتیں ایسی عطا کی گئیں جن میں سے ایک بھی اگر مجھے مل جاتی تو وہ میرے نزدیک دنیا سے زیادہ محبوب ہوتی"۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ تین فضیلتیں کون سی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "پہلی فضیلت یہ کہ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا کا نکاح ان سے کیا۔ دوسری فضیلت یہ ہے کہ ان دونوں کو مسجد میں رکھا اور جو کچھ انہیں وہاں حلال ہے مجھے حلال نہیں۔ تیسری فضیلت یہ کہ غزوہ خیبر کے دن انہیں علم عطا فرمایا"۔ (البدایہ والنہایہ، صفحہ: 446)۔ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ کا قول: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "ہم میں بہترین رائے رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم میں بہترین قاری ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں"۔ (مستدرک الحاکم جلد سوم حدیث: 5328)۔ اس طرح سے علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کی بے شمار فضیلتیں احادیث نبوی ﷺ اور اقوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ملتی ہے بس ہمیں اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اور اگر حقیقی معنوں میں کسی نے علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کو جان لیا اور ان کی زندگی کو اپنے لیے سرمایہ سمجھ کر اس عملِ پیرا ہوا تو اس کی دنیا بھی سنور جائیگی اور آخرت بھی کیوں کہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے علی سے دشمنی مول لی اس نے مجھ سے دشمنی مول لی اور جس نے مجھ سے دشمنی مول لی اس نے اللہ سے دشمنی مول لی"۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں ان کی سیرت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان جیسا بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین

رابطہ نمبر: 9037099731

نعت پاک

ذکی طارق بارہ بنکوی

کرم آمیز دل آویز کیف انگیز کتنا ہے
مرے آقا کا اسم پاک راحت خیز کتنا ہے
☆☆☆
دعائیں دشمنوں کے حق میں کیں دشنام کے بدلے
ہمارا شافع محشر بھی رحمت ریز کتنا ہے
☆☆☆
کسی سے عقدہء لاتقرؤحل ہو نہیں پایا
کہ اس امی کا اک اک لفظ معنی خیز کتنا ہے
☆☆☆
نبی کا واسطہ پاتے ہی منہ مانگی ہے دیتا رب
اثر ان کے وسیلے کا سریع و تیز کتنا ہے
☆☆☆
یہ سر میں اپنے کوئی اور سودا رکھ نہیں سکتے
نبی کے عشق کے دیوانوں میں پرہیز کتنا ہے

جدھر دیکھو ادھر ہی نور کے دریا امڈتے ہیں
مدینہ پاک ہر ذرہ تراذر خیز کتنا ہے
☆☆
سکونِ قلب مل جاتا ہے اسم پاک لیتے ہی
سمندر رحمتوں کے فیض کا لبریز کتنا ہے
☆☆☆
کھڑا ہوں باادب میں روبروئے روضہء اقدس
تصور ہی "ذکی طارق" یہ عشرت بیز کتنا ہے

سعادت گنج، بارہ بنکی، یوپی، انڈیا

خوف

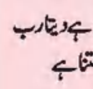

کامران غنی صبا

میں اک انسان ہوں
انسانیت کی ساری خصلت میرے اندر ہے
محبت ہے، عداوت ہے
گنہ ہے، پارسائی ہے
کبھی لب پر تبسم ہے
کبھی آنکھوں میں آنسو ہیں
گلے ہیں اور شکوے ہیں
کرم ہے اور نوازش ہے
کبھی دل کے نہاں خانے میں ویرانی ہی ویرانی
کبھی جلوے ہی جلوے ہیں
ہجوم میکشاں میں بارہا عرفان کی منزل
مرے قدموں پہ جھکتی ہے
کبھی صحن حرم میں مالک صحن حرم سے روٹھ جاتا ہوں
میں کتنا ٹوٹ جاتا ہوں
کبھی عزم و یقیں ایسا
کہ میرے ناتواں قدموں پہ پتھر سر جھکاتے ہیں
کبھی جب نا امیدی کے گھنے بادل
مرے دل کے افق پر رقص کرتے ہیں
دریچے ساری امیدوں کے چھن سے ٹوٹ جاتے ہیں
کبھی تاثیر کے جادو سے دل تسخیر کرتا ہوں
پھر ان کو توڑ دیتا ہوں
پھر ان کو جوڑ دیتا ہوں
کبھی میری خموشی چیخ سے وزنی
کبھی میں لاکھ چیخوں، کون سنتا ہے؟
میں اک انسان ہوں
انسانیت کی ساری خصلت میرے اندر ہے
یہی معراج ہے میری
مری معراج چھن جائے
تو پھر ابلیس کہلاؤں گا یا کوئی فرشتہ میں
مرے ہمدم!
یہ رنگ و بو کی دنیا ہے
یہاں میری طرح انسان بستے ہیں
سو بہتر ہے!
لباسِ پارسائی، جامۂ شیطانیت پھینکو
مری جانب، محبت سے ذرا دیکھو
مجھے لگتا ہے، میری ہی طرح تم بھی
بھلے انسان ہو، جاناں!
مگر کہنے سے ڈرتے ہو
سو اب کس بات کا ڈر ہے؟
کہو نا میں بھی انساں ہوں!
کہو نا تم بھی انساں ہو!

ترقی یافتہ ریلوے، ترقی یافتہ ہندوستان- "ورلڈ کلاس" سے "کلاس میں بہترین" تک

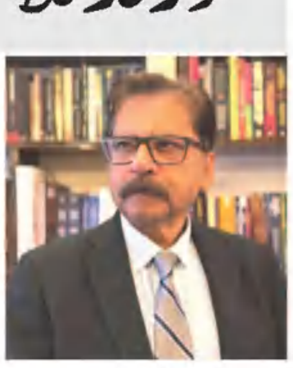

ایم جمشید

ہندوستان کی ترقی کی کہانی کی لائف لائن، ہندوستانی ریلوے دنیا کی سب سے قابل ذکر، لیکن کم زیر بحث کہانیوں میں سے ایک ہے کہ کس طرح بنیادی ڈھانچے میں اسٹریٹجک سرمایہ کاری اور نقل و حمل کے رابطے سے متعلق شعوری عوامی پالیسی قومی ترقی میں کئی گنا زیادہ منافع حاصل کر سکتی ہے۔ پچھلی دہائی (2014-2024) کے دوران ہندوستانی ریلوے نے جو ترقی کی ہے وہ اس کی ترقی اور پیشرفت کا سنہری دور ہو سکتا ہے اور یہ نظام آج عالمی سطح پر تیزی سے بڑھتے ہوئے ریلوے نیٹ ورکس میں سے ایک ہے۔ تو، کیا چیز ہندوستان کی کہانی کو الگ کرتی ہے اور اسی طرح کی ترقی کے عزائم رکھنے والے ممالک اور خطوں کے لیے اسے سبق بناتی ہے؟ اہم بات عوامی پالیسی کا نقطہ نظر ہے، جس کا خلاصہ یہ کہہ کر کیا جا سکتا ہے کہ ریلوے کے لیے منصوبہ بندی بھارت کے ساتھ اور بھارت کے ساتھ کی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ تسلیم کرنا تھا کہ نظام کو عالمی معیار کا ہونا چاہیے اور عام آدمی کے لیے اس کے ضروری کردار میں سستی رہنا چاہیے۔ ہندوستان میں 4.22 ملین لوگ روزانہ اس سروس کو اپنی معاشی زندگی کے حصے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستانی ریلوے کو ایک ایسے نظام کے طور پر متوازی طور پر ترقی کرنی چاہیے جو ملک کی صنعت، تجارت اور 5 $ ٹریلین کی معیشت کے عزائم کو سپورٹ کرے۔ اس کے لیے کاروبار کے طریقے میں انقلابی تبدیلی کی ضرورت تھی۔ ماضی میں، ریلوے کو ست شرح نمو، جدید کاری کی کمی اور انفراسٹرکچر کی صلاحیت کی کمی وغیرہ کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس طرح کی تنقید اب بھی وہ لوگ کرتے ہیں جو مناسب علم کے بغیر پرانی ذہنیت سے چمٹے رہتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے نیٹ ورک کی ترقی کو 1950 سے بتدریج صرف 68,000 کلومیٹر تک بڑھنے کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے، یہ سمجھے بغیر کہ صلاحیت میں اضافے کے لیے نمایاں اضافہ ٹریک کی توسیع سے منسلک ہے، جو آج 1,32,000 کلومیٹر سے زیادہ ہے۔ گزشتہ دہائی سے اس کی کارکردگی کا دس سالہ موازنہ اس بات کو ثابت کرتا ہے۔ 2004 سے 2014 کے دوران 14,900 کلومیٹر کے مقابلے 2014 سے 2024 کے دوران کل 31,000 کلومیٹر نئے ٹریک بچھائے گئے۔ اسی طرح مجموعی فریٹ لوڈنگ 8473 ملین ٹن سے بڑھ کر 12660 ملین ٹن ہو گئی، ہندوستانی ریلوے نے 64.8 لاکھ کروڑ روپے کے مقابلے میں 56.18 لاکھ کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی۔ 5188 کلومیٹر کے مقابلے میں 44000 کلومیٹر سے زیادہ بجلی کی جاتی ہے، اس طرح کاربن فوٹ پرنٹ کی بچت ہوتی ہے۔ 2741 کلومیٹر طویل عالمی معیار کے وقف فریٹ کوریڈورز، لوکو کی پیداوار 4695 سے بڑھ کر 9168 ہو گئی اور ریل کوچ کی پیداوار 32000 سے بڑھ کر 54000 ہو گئی جو گزشتہ دہائی میں صفر تھی۔ ہندوستانی ریلوے نے پیداواریت اور کارکردگی کے تمام پیرامیٹرز میں نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ اہم اصلاحات ریلوے بجٹ کو مین بجٹ کے ساتھ ضم کرنے سے آئی ہیں، جسے بھاپ دور کی ذہنیت کے حامل بہت سے لوگ اب بھی بغیر کسی وجہ کے بھول جاتے ہیں۔ مالیاتی مجبوریوں کی وجہ سے وسائل کی محدود تقسیم کی وجہ سے ریلوے کو منظور شدہ منظور شدہ منصوبوں کی بھاری مقدار میں مشکلات کا سامنا تھا۔ اس کے نتیجے میں پچھلی دہائی کے دوران GBS کی 25.8 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی، جب کہ پچھلے دس سالوں میں یہ صرف 1.56 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ ریلوے جلد ہی سری نگر کے لیے اپنی پہلی ٹرین چلائے گا، وادی کی طرف جانے والے ٹریک مکمل ہو چکے ہیں، کچھ بلند ترین اور طویل ترین پل اور طویل ترین ریل سرنگیں نیٹ ورک کو طاقتور پہاڑوں سے جوڑتی ہیں۔ ہندوستانی ریلوے اپنی ہموار نقل و حمل کے رابطے کو آسان بنانے کے لیے 100٪ برقی کاری حاصل کرنے والا پہلا بڑا ریلوے بننے کے لیے تیار ہے، جس سے جیواشم ایندھن پر انحصار کم ہو جائے گا اور کاربن فوٹ پرنٹ میں زبردست کمی آئے گی۔ ریلوے نیٹ ورک میں اینٹی تصادم آرمر کا پھیلاؤ بھی مخلوط ٹریفک ریلوے سسٹم میں سب سے زیادہ ہے۔ ہندوستانی ٹرینیں عالمی معیار کو پیچھے چھوڑ رہی ہیں۔ ہندوستانی ریلوے نے گھریلو ضروریات کے ساتھ جدید عالمی ٹیکنالوجیز کو کامیابی کے ساتھ ملایا ہے، جس کا مقصد محفوظ، تیز، صاف ستھری اور زیادہ آرام دہ ٹرینیں بنانا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سستی کو ذہن میں رکھا گیا ہے کہ ہندوستانی ریلوے سب کے لیے قابل رسائی ہے۔ ریلوے اپنے منفرد کاروباری ماڈل کے ساتھ مسافروں کے کاروباری طبقے کے نقصانات کو اپنی مال برداری کی آمدنی سے پورا کرتا ہے اور پھر بھی منافع بخش رہتا ہے۔ بڑے ترقی یافتہ ریلوے نظام یا تو نجی ہیں اور اعلیٰ ٹیرف طے کرنے کے لیے آزاد ہیں یا اپنے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے حکومتی سبسڈی پر انحصار کرتے ہیں، جب کہ ہندوستانی ریلوے اپنے تمام آپریٹنگ اور کام کے اخراجات کا خیال رکھتی ہے اور اپنے سرمائے کے اخراجات کے لیے مجموعی بجٹ کی حمایت حاصل کرتی ہے۔ دیگر ذرائع سے سخت مقابلے کے باوجود اور مکمل طور پر اخذ کردہ طلب پر منحصر ہونے کے باوجود، اس کے محصولات کے حصول کے اہداف کامیابی کے ساتھ حاصل کیے جارہے ہیں، جو سال بہ سال ریکارڈ کارکردگی درج کر رہے ہیں۔ یہ 90 کی دہائی کی پرانی یادوں میں مبتلا ان لوگوں کے لیے حیرت کا باعث ہو سکتا ہے جو ہندوستان میں ایک تاریک دور کو یاد کرتے ہیں۔ "برآمد معیار" کا لیبل لگا ہوا کوئی بھی چیز پریمیم پر فروخت ہوتی ہے اور بہترین مصنوعات۔ جسے عالمی معیار کہا جاتا ہے۔ یورپ اور امریکہ کے امیر ممالک کے لیے مخصوص تھے۔ ہندوستانیوں کو اکثر غلط سماجی و اقتصادی سوچ کی آڑ میں کم معیار کی اشیا یا خدمات فراہم کی جاتی تھیں۔ نسلوں کو انڈین ریلوے جیسی اہم خدمات کے لیے بھی اپنی توقعات کو کم کرنے پر مجبور کیا گیا۔ تاہم، 2014 کے بعد حکومت نے ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی تخلیق کی طرف ایک مضبوط ترقی پسند اور کارفرما طریقہ اختیار کیا ہے۔ جدید ہندوستان کو ایک قومی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی ضرورت ہے جو جدت طرازی اور قدامت پسند باطنی ایجنڈوں کی کمی سے پاک ہو۔ یہ پیش رفت ریلوے کے ضروری اجزاء کے لیے اعلیٰ سطح کی لوکلائزیشن بنانے اور مینوفیکچرنگ سہولیات کو بے مثال سطح تک پھیلا کر حاصل کی گئی ہے۔ اگرچہ وندے بھارت ٹرین اور اس طرح کی دوسری ٹرینیں بہت زیادہ توجہ مبذول کرتی ہیں، لیکن ہندوستانی ریلوے کی ترجیحات میں گہرائی سے غور کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بہت سے دوسرے شعبوں میں کی گئی کافی کوششیں ہیں۔ بھارت اب آنے والے مہینوں میں دنیا کی سب سے طاقتور ہائیڈروجن ٹرینیں چلانے کے لیے تیار ہے۔ ان 1,200 ہارس پاور (HP) انجنوں کی ترقی کا موازنہ آپریشن سائنگ بدھا سے کیا جا سکتا ہے، جس نے بھارت کو ایک ایٹمی سپر پاور کے طور پر عالمی نقشے پر پہنچایا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ، ہندوستان اب اس معاملے میں ایک رہنما ہے، جو "ترقی یافتہ" ممالک سے بہت آگے ہے، جو ابھی تک نصف طاقتور ہائیڈروجن ٹرینیں بنانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، جرمنی کی TUV-SUD نے ہندوستان کی ہائیڈروجن ٹرینوں کا تیسرے فریق کا آڈٹ کیا ہے۔ دنیا کی سب سے طویل ہائپر لوپ ٹیسٹ سہولت کے قیام کے ساتھ، ہندوستان نقل و حمل کے مستقبل میں ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے۔ دسمبر 2024 میں 422 میٹر کے ٹیسٹ ٹریک کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد، ملک اب ہائپر لوپ سفر کی تجارتی فزیبلٹی کا جائزہ لینے کے لیے تقریباً 50 کلومیٹر طویل ٹیسٹ ٹریک بنانے کی تیاری کر رہا ہے۔ ایلون مسک کی حمایت یافتہ سوئس اسپاڈ اور فرانس کی سیسٹرا کے ساتھ معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ بین الاقوامی تعاون اور بڑھتی ہوئی عالمی شناخت کے ذریعے، ہندوستان ان چند ممالک میں سے ایک ہے جو تجارتی طور پر قابل عمل ہائپر لوپ سسٹم کی تعمیر کی طرف اہم قدم اٹھا رہے ہیں، اور ایک تکنیکی سپر پاور کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ چین نے "میک ان انڈیا" پہل کو اپنایا ہے، جس میں CRRCIndia بنگلور میٹرو کے لیے لوکلائزیشن کی کوششوں میں فعال طور پر تعاون کر رہا ہے۔ چینی فرم 75٪ سے زیادہ میٹرو کوچز مقامی طور پر تیار کر رہی ہے، جس میں سے 50٪ مواد بھارت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ CRRC کا مقصد مستقبل کے منصوبوں میں لوکلائزیشن کو 90٪ تک بڑھانا ہے۔ مزید برآں، خود کو CRRC کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر قائم کر کے، یہ سہولت مغربی ایشیا اور افریقہ کو برآمدی آرڈرز کو سنبھالنے کے لیے تیار ہے۔ جاپان کے ساتھ بلٹ ٹرین رولنگ اسٹاک سپلائی کے سودوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے، جب کہ بھارت نے پہلے ہی تیز رفتار ٹرینوں کی گھریلو مینوفیکچرنگ پر کام شروع کر دیا ہے۔ رولنگ سٹاک کے علاوہ، آسٹریا کی کمپنی Theurer Placer کی ذیلی کمپنی Placer India اپنی ٹریک مشینوں کے ساتھ ریلوے کی دیکھ بھال اور تعمیر کو تبدیل کر رہی ہے۔ عالمی برآمدات کو سپورٹ کرتے ہوئے مقامی طور پر خود انحصاری کو فروغ دینے کی ان کی کوششیں ہیں۔ ہندوستانی ریلوے نے اپنے BBIN Initiative کے تحت نہ صرف جنوبی ایشیا کو ریل کے ذریعے جوڑنے کے لیے پرجوش منصوبے شروع کیے ہیں، بلکہ اپنی Act East Policy کے تحت ہندوستان کو ASEAN سے جوڑنے کا تصور بھی کیا ہے اور IMEC Initiative کے ساتھ وہ ریل-سمندر-ریل کوریڈور کے ذریعے بھارت کو یورپ سے جوڑنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اس کے PSUs رولنگ اسٹاک برآمد کر رہے ہیں، انفراسٹرکچر کے کاموں کو ٹریک کر رہے ہیں اور کئی ایشیائی اور افریقی ممالک کو مشاورت فراہم کر رہے ہیں۔ اپنی نئی ٹرینوں، جدید اسٹیشنوں، تیز رفتار، وقف مال برداراہداریوں اور تیز رفتار نیٹ ورک کے ساتھ، ہندوستانی ریلویز اب عالمی معیار کا ایک سرکردہ ریلوے نظام ہے اور اس کی کہانی ایسی ہے جسے ہندوستان دوسرے ممالک تک لے جا سکتا ہے جنہوں نے ابھی تک قومی ترقی کو متحرک کرنے میں ریلوے کے اہم کردار سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھایا ہے۔ ترقی یافتہ ریلوے، ترقی یافتہ ہندوستان کا نصب العین 2047 تک انتظار کرنے اور تبدیلیاں دیکھنے کے بارے میں نہیں ہے، ہندوستانی ریلوے کے لیے - یہ ہندوستان اور ہندوستان کے ساتھ ایک مسلسل سفر ہے، جس میں ہر روز ریکارڈ، ترقی اور ترقی کے اہداف حاصل کیے جارہے ہیں۔

(مصنف CRF میں ایک معزز ساتھی اور ٹریفک، ریلوے بورڈ کے سابق ممبر ہیں)

☆☆☆☆

دہلی ہائی کورٹ کے جج کے بنگلے میں آگ
بڑی مقدار میں نقدی برآمد، تبادلے کی سفارش

نئی دہلی 21 مارچ: دہلی ہائی کورٹ کے جج جسٹس یشونت ورما کے بنگلے میں آگ لگنے کے واقعے کے بعد ان کے سرکاری رہائش گاہ سے بڑی مقدار میں نقدی برآمد ہوئی، جس پر سپریم کورٹ کالجیم نے ان کا تبادلہ واپس الہ آباد ہائی کورٹ کرنے کی سفارش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق، کالجیم نے جج کے خلاف ان ہاؤس انکوائری اور ممکنہ طور پر مواخذے کی کارروائی پر بھی غور شروع کر دیا ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کی رپورٹ کے مطابق، جس وقت جج ورما کے بنگلے میں آگ لگی، وہ شہر میں موجود نہیں تھے۔ ان کے اہل خانہ نے فائر بریگیڈ کو بلایا۔ آگ پر قابو پانے کے بعد فائر ٹیم کو بنگلے میں بڑی مقدار میں نقدی ملی، جس سے انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی۔ واقعے کی اطلاع چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سنجیو کھنہ کو دی گئی، جس کے بعد سپریم کورٹ کالجیم نے فوری اجلاس بلا کر جسٹس ورما کا تبادلہ الہ آباد ہائی کورٹ کرنے کی سفارش کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جج کے خلاف ان ہاؤس انکوائری شروع کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے قواعد کے مطابق، جج کے خلاف سنگین الزامات کی صورت میں چیف جسٹس، ایک سپریم کورٹ جج اور دو ہائی کورٹ کے چیف جسٹس پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جا سکتی ہے۔ کمیٹی انکوائری کے بعد رپورٹ پیش کرے گی، جس کی بنیاد پر جج کے خلاف مزید کارروائی ہو سکتی ہے۔ کالجیم کے چند اراکین نے صرف تبادلے کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر جج ورما نے استعفیٰ نہ دیا تو ان کے خلاف پارلیمنٹ میں مواخذے کی کارروائی شروع کی جانی چاہیے۔ ان کا موقف ہے کہ معاملے میں صرف تبادلے سے عدلیہ کی ساکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق، سپریم کورٹ کالجیم نے جج کے تبادلے سے متعلق تجویز کو فی الحال ویب سائٹ پر اپلوڈ نہیں کیا ہے۔ معاملے کی حساسیت کے پیش نظر رازداری برتی جا رہی ہے۔

شنکر لال مرلی دھر میموریل سوسائٹی
نے 56ویں بزم مشاعرہ کا اعلان کیا

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) شنکر لال مرلی دھر میموریل سوسائٹی نے بزم مشاعرہ کے 56ویں ایڈیشن کی نقاب کشائی کی۔ یہ اردو شاعری کی بھرپور میراث کا جشن منانے کے لیے ایک ممتاز سالانہ اجتماع ہے۔ یہ مشاعرہ 5اپریل 2025 کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والا ہے۔ 1954 سے شروع ہونے والی ایک روایت، ایک خاص تقریب بن گئی ہے، جس میں افسانوی شاعروں اور ہم عصر آوازوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے تاکہ اردو ادب کی خوبصورتی اور گہرائی کا احترام کیا جا سکے۔ یہ دہلی کا سب سے طویل عرصہ سے جاری رہنے والا عوامی مشاعرہ ہے۔ اس سال مشاعرہ کی میزبانی اقبال اشہر کریں گے۔ جاوید اختر، پروفیسر وسیم بریلوی، اظہر اقبال، نعمان شوق، ڈاکٹر گوہر رضا، ڈاکٹر پاپولر میرٹھی، شبینہ ادیب، خوشبیر سنگھ شاد جیسے نامور شعراء اپنے کلام سے اسٹیج کو محظوظ کریں گے۔ شاعری کی بنیاد کو فروغ دینے کی کوشش میں، سوسائٹی نے اردو کے نوجوان شاعروں کے لیے ایک خاص موقع متعارف کرایا ہے۔ خواہشمند شعراء اب شنکر شاد شاعری کے مقابلے میں اپنا بہترین اصل اردو مجموعہ پیش کر کے حصہ لے سکتے ہیں۔ ججوں کا ایک پینل فاتحین کا انتخاب کرے گا، جنہیں ہندوستان کی جاری اردو شاعری روایت کے اعتراف میں تقریب کے دوران اسٹیج پر نوازا جائے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب مادھو بنشی دھر شری رام، چیئرمین، شنکر لال مرلی دھر سوسائٹی اور مینیجنگ ڈائریکٹر، ڈی سی ایم شری رام انڈسٹریز لمیٹڈ نے کہا، "شنکر شاد مشاعرہ محض ایک اجتماع سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ مختلف پس منظر اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو متحد کرنے کی شاعری کی ابدی طاقت کا ثبوت ہے۔ چھ دہائیوں سے زیادہ عرصے سے اس پلیٹ فارم نے نامور شاعروں اور نئی آنے والی آوازوں کو اکٹھا کر کے اردو ادب کی عظیم تاریخ کو محفوظ کیا ہے۔ اردو دہلی کی روح، شاہی درباروں، شاعروں اور عوام کی زبان رہی ہے۔ اس مشاعرے کے ذریعے، ہم اس ادبی ورثے کو محفوظ رکھنے اور آنے والی نسلوں کے لیے متحرک رہنے کو یقینی بنانے کے لیے اپنی لگن کا اعادہ کرتے ہیں۔ پہلی بار 1954 میں منعقد ہونے والا یہ سالانہ مشاعرہ معروف شاعروں کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے، جو اردو شاعری کی بھرپور وراثت اور گنگا جمنی تہذیب کے نام سے مشہور ثقافت کو محفوظ اور فروغ دے رہا ہے۔ کئی سالوں کے دوران، اس نے جوش ملیح آبادی، کیفی اعظمی، علی سردار جعفری، احمد فراز، مجروح سلطان پوری، فیض احمد فیض، اور جگر مرادآبادی جیسے لیجنڈز کی میزبانی کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جاوید اختر، پروفیسر وسیم بریلوی، ڈاکٹر گوہر رضا، ش ق نظام، نعمان شوق، شبینہ ادیب اور کئی نامور شخصیات بھی شامل ہیں۔ یہ تقریب نسل در نسل کی آوازوں کو اکٹھا کر کے، مشاعرہ اردو شیر و شاعری کی لازوال خوبصورتی کو منانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ اردو شاعری کو اپنے دلوں کے قریب رکھنے والوں کے لیے یہ ایک ایسی شام ہے جسے فراموش نہیں کیا جا سکت ہے۔ یہ روایت جاری ہے اور اسٹیج ایک بار پھر تیار ہو گیا ہے۔

ایئر انڈیا کی فلائٹ میں مسافر کی پراسرار موت
لکھنؤ ایئرپورٹ پر اترنے کے بعد ہوا انکشاف

لکھنؤ 21 مارچ: دہلی سے لکھنو؟ آنے والی ایئر انڈیا کی فلائٹ اے آئی 2845 میں ایک مسافر کی پراسرار موت نے سنسنی پھیلا دی۔ فلائٹ کے لینڈ کرنے کے بعد جب مسافروں کو اترنے کے لیے کہا گیا تو ایک شخص اپنی سیٹ سے نہیں اٹھا۔ عملے نے قریب جا کر دیکھا تو وہ بے حرکت تھا۔ ڈاکٹر کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر مسافر کو مردہ قرار دے دیا۔ اطلاعات کے مطابق فلائٹ صبح 10:8 بجے لکھنؤ پہنچی تھی۔ جب مسافروں کو سیٹ بیلٹ کھولنے اور اترنے کی ہدایت دی گئی تو آسف اللہ انصاری نامی مسافر سیٹ پر ہی بیٹھے رہے۔ جب عملے نے انہیں جھنجھوڑا تو بھی کوئی ردعمل نہیں ملا۔ ڈاکٹروں نے طبی معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی جانچ میں شبہ ہے کہ مسافر کی موت دوران سفر ہی ہو گئی تھی۔ ان کی سیٹ بیلٹ بھی بندھی تھی، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ دوران پرواز ہی انتقال کر گئے تھے۔ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے تحقیقات شروع کر دی۔ مسافر کے اہل خانہ سے رابطہ کیا جا رہا ہے تاکہ ان کی میڈیکل ہسٹری معلوم کی جا سکے۔ پولیس یہ بھی جانچ کر رہی ہے کہ آیا وہ کسی بیماری میں مبتلا تھے یا دوران پرواز کوئی طبی مسئلہ پیدا ہوا۔ اس واقعے کے بعد فلائٹ میں موجود دیگر مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کچھ مسافروں نے طبی خدمات میں تاخیر پر سوالات بھی اٹھائے۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے مسافر کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا اور یقین دہانی کرائی کہ معاملے کی مکمل چھان بین کی جائے گی۔

یوپی میں سولر انڈسٹری میں کرپشن، سینئر آئی اے ایس افسر
معطل، اکھلیش یادو نے لگائے سنگین الزامات

اتر پردیش 21 مارچ: اتر پردیش میں سولر انڈسٹری میں مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں یوپی کی حکومت نے انویسٹ یوپی کے سی ای او اور سینئر آئی اے ایس افسر ابھیشیک پرکاش کو معطل کر دیا ہے۔ افسر پر الزام ہے کہ وہ ایک منصوبے کی منظوری کے لیے کمیشن طلب کرنے میں ملوث تھے۔ اس معاملے میں ایک بچولیا نکنت جین کو بھی گرفتار کیا گیا ہے، جس پر الزام ہے کہ اس نے ابھیشیک پرکاش کے نام پر سرمایہ کار سے رشوت مانگی تھی۔ افسران کے مطابق 2006 بیچ کے آئی اے ایس افسر ابھیشیک پرکاش کے خلاف ایک سرمایہ کار نے شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت میں کہا گیا تھا کہ جین نے منصوبے کی منظوری کے لیے افسر کے نام پر کمیشن مانگا تھا۔ تحقیقات کے بعد حکومت نے ابھیشیک پرکاش کو معطل کر دیا اور نکنت جین کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس معاملے پر سماجوادی پارٹی کے صدر اور یوپی کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے یوگی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یوپی میں صنعتی ترقی کے نام پر کھلے عام کمیشن مانگا جا رہا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا، "یہ یوپی میں کاروباری آسانی کا سچ ہے، جہاں بدعنوانی بے خوف ہو کر کی جا رہی ہے اور جب معاملہ کھلتا ہے تو محض معطلی کا ناٹک رچا جاتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس کرپشن کا آخری سرا صرف افسر پر ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کے پیچھے بڑے چہرے چھپے ہوئے ہیں۔ اکھلیش یادو نے حکومت پر شفاف تحقیقات نہ کرانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اصل مجرموں کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، اپوزیشن جماعتوں نے بھی اس معاملے میں حکومت پر حملہ کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے تاکہ اصل چہرے بے نقاب ہو سکیں۔

پرویش ورما نے پی ڈبلیو ڈی کے ایگزیکٹو انجینئر کو معطل کر دیا

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) دہلی کے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے وزیر پرویش ورما نے جمعہ کے روز پٹپڑ گنج اسمبلی حلقہ کے دورے کے دوران کام کاج میں خامیاں نظر آنے کے بعد ایگزیکٹو انجینئر (ایکس ای این) کو معطل کرنے کا حکم دیا۔ مسٹر ورما نے پٹپڑ گنج اسمبلی حلقہ میں نالوں اور ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہیں بہت سی کوتاہیاں نظر آئیں جس پر انہوں نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے یہاں کے ایگزیکٹو انجینئر کو معطل کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈبلیو ڈی روڈ کے ساتھ نالوں کی صفائی پی ڈبلیو ڈی کی ذمہ داری ہے لیکن یہ کام بالکل نہیں کیا جا رہا ہے اس لیے ایکس ای این کو معطل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام افسران کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ اگر آپ اپنا کام نہیں کریں گے تو کارروائی کی جائے گی۔ ہم اپنی راجدھانی دہلی کو ایسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتے ہیں۔

عام آدمی پارٹی میں تبدیلیاں، منیش سسودیا پنجاب کے انچارج، سوربھ بھاردواج کو دہلی کی کمان

نئی دہلی 21 مارچ: عام آدمی پارٹی (عآپ) نے دہلی اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد تنظیمی سطح پر بڑی تبدیلیاں کی ہیں۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو پنجاب کا انچارج مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ستیندر جین کو معاون انچارج بنایا گیا ہے۔ دہلی میں پارٹی کی کمان اب سوربھ بھاردواج کے ہاتھوں میں ہوگی، جو گوپال رائے کی جگہ لیں گے۔ پارٹی نے دیگر ریاستوں میں بھی اہم تقرریاں کی ہیں۔ گجرات میں گوپال رائے کو انچارج اور درگیش پاٹھک کو معاون انچارج بنایا گیا ہے۔ گوا میں پنکج گپتا انچارج ہوں گے، جبکہ انکش نارنگ، آبھاس چندیلا اور دیپک سنگلا کو معاون انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ میں سندیپ پاٹھک کو انچارج کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ پنجاب کا انچارج بننے پر منیش سسودیا نے کہا کہ ریاست میں عآپ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھے گی اور پارٹی کارکنان کو پارٹی کا حصہ ہونے پر فخر محسوس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے لوگ اروند کیجریوال اور وزیر اعلیٰ بھگونت مان کا احترام کرتے ہیں۔ دہلی میں شکست کے بعد عام آدمی پارٹی نے آتشی کو اپوزیشن لیڈر کے طور پر بڑی ذمہ داری سونپی ہے۔ وہ بی جے پی کی قیادت والی دہلی حکومت کے خلاف پارٹی کی سیاسی حکمت عملی تیار کریں گی۔ تاہم، دہلی یونٹ کے تنظیمی امور اور پارٹی توسیع کا کام اب بھی گوپال رائے کرتے رہیں گے۔

انڈین یونین مسلم لیگ کی افطار پارٹی میں کھڑگے، سونیا گاندھی، اکھلیش یادو، جیا بچن نے شرکت کی

نئی دہلی 21 مارچ: کل یعنی 20 مارچ کو دہلی میں انڈین یونین مسلم لیگ (ا؟ئی یو ایم ایل) کی جانب سے افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی، سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، سماجوادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ جیا بچن نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ کانگریس رہنما ششی تھرور، شما محمد، راجیہ سبھا ایم پی سدھا مورتی، عام آدمی پارٹی لیڈر سنجے سنگھ بھی آئی یو ایم ایل کی افطار پارٹی میں پہنچے۔ انڈین یونین مسلم لیگ کی طرف سے منعقد افطار پارٹی میں شرکت پر، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے کہا، آئی یو ایم ایل ہماری اتحادی ہے اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ان کی بہت مضبوط موجودگی ہے۔ ان کے سینئر رہنما کیرالہ اور قومی آئی یو ایم ایل اسٹیبلشمنٹ سے آئے ہیں۔ ہم یہاں اس تقریب میں شرکت کرنے پر بہت خوش ہیں اور آئی یو ایم ایل کو رمضان المبارک کی مبارکباد دیتے ہیں۔" خبر رساں ایجنسی اے این آئی کی رپورٹ کے مطابق آئی یو ایم ایل کی افطار میں شرکت کے موقع پر عام ا؟دمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا، "یہ افطار پارٹی آج آئی یو ایم ایل کی طرف سے منعقد کی گئی تھی، میں ان کی پارٹی کے لوگوں اور ان تمام لوگوں کو رمضان کی مبارکباد دیتا ہوں جو آج اس پارٹی میں شامل ہوئے ہیں اور ہر ایک سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس ملک کے امن، سکون اور خوشحالی کے لیے دعا کریں۔" کانگریس لیڈر شما محمد نے کہا، "رمضان ایک مقدس مہینہ ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ نے ایک عظیم الشان افطار کا اہتمام کیا، جس میں تمام جماعتوں کے لوگوں نے شرکت کی۔ افطار امن، محبت کی علامت ہے"... افطار میں شرکت پر راجیہ سبھا کی رکن سدھا مورتی نے کہا، "میں سب کو پرامن اور خوشگوار رمضان کی خواہش کرتی ہوں۔"

مدھیہ پردیش: بی جے پی ارکان اسمبلی کو 15 کروڑ کی ترقیاتی رقم، اپوزیشن محروم، کانگریس کا الزام

بھوپال 21 مارچ: مدھیہ پردیش میں کانگریس نے ریاستی حکومت پر اپوزیشن ارکان اسمبلی کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام لگایا ہے۔ ریاستی صدر جیتو پٹاری نے وزیر اعلیٰ موہن یادو کو خط لکھ کر کہا ہے کہ حکومت بی جے پی ایم ایل ایز کو 15 کروڑ روپے کی ترقیاتی رقم دے رہی ہے، جبکہ کانگریس کے عوامی نمائندے اس فنڈ سے محروم ہیں۔ پٹاری نے الزام لگایا کہ یہ عمل نہ صرف عوامی نمائندوں کے ساتھ ناانصافی ہے بلکہ جمہوری اقدار کی خلاف ورزی بھی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کانگریس کے حلقوں میں بھی ٹیکس دہندگان رہتے ہیں، جنہیں مساوی ترقیاتی فوائد ملنے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی ایم ایل ایز کو دی جانے والی ترقیاتی رقم میں 30 سے 40 فیصد تک کرپشن اور کمیشن میں چلی جاتی ہے۔ ان کے مطابق، ایک لاکھ روپے میں سے صرف 30 سے 35 ہزار روپے ہی ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوتے ہیں، جبکہ باقی رقم کرپشن کی نذر ہو جاتی ہے۔ جیتو پٹاری نے مطالبہ کیا کہ تمام ایم ایل ایز کو سیاسی وابستگی سے قطع نظر مساوی طور پر 15 کروڑ روپے کی رقم دی جائے۔ ساتھ ہی فنڈز کے اخراجات میں شفافیت لائی جائے تاکہ بدعنوانی پر روک لگائی جا سکے۔ اس معاملے پر کانگریس کے ایم ایل اے اور سابق وزیر جے وردھن سنگھ نے بھی حکومت پر تعصب برتنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے ایوان میں بھی اس مسئلے کو اٹھایا اور بی جے پی حکومت پر کرپشن کا الزام لگایا۔

مشرقی ہندوستان میں آندھی اور بارش کا اورنج الرٹ، یوپی-بہار سمیت کئی ریاستوں میں بارش کی پیش گوئی

نئی دہلی 21 مارچ: ملک کے بڑے حصے میں آج یعنی 21 مارچ کو موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے مشرقی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں بارش کے ساتھ تیز آندھی اور طوفان کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ اس دوران ہوا کی رفتار 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، بہار، مغربی بنگال، اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، تلنگانہ اور ودربھ میں تیز آندھی کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ اتر پردیش، شمال مشرقی ریاستوں اور کرناٹک میں بھی ہلکی بارش کا امکان ہے، جہاں یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اروناچل پردیش میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی ہے۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں آج جزوی طور پر بادل چھائے رہیں گے۔ دن کے وقت ہوا کی رفتار 30 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سے 36 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ شام میں شمال مغربی سمت سے آنے والی ہوائیں 20 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں، جبکہ رات کے وقت شمال مشرقی ہوا کی رفتار 10 کلومیٹر فی گھنٹہ تک محدود رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی پیش گوئی کرنے والی پرائیویٹ ایجنسی اسکائی میٹ نے پیش گوئی کی ہے کہ آج مغربی بنگال، جھارکھنڈ، منی پور، میزورم، تریپورہ اور شمالی چھتیس گڑھ میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے کا امکان ہے۔ مغربی ہمالیائی علاقوں اور اروناچل پردیش میں برفباری اور بارش ہو سکتی ہے۔ انڈمان و نکوبار جزائر، جنوبی تمل ناڈو، کیرالہ، جنوب مشرقی یوپی، مشرقی مدھیہ پردیش، ودربھ اور شمالی تلنگانہ میں بھی ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ ماہرین نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ فصلوں کو محفوظ رکھنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور کھیتوں میں غیر ضروری طور پر نہ جائیں، کیونکہ آندھی اور بجلی گرنے کا خدشہ ہے۔

نتیش کمار کی مبینہ طور پر قومی ترانے کی بے حرمتی پر ہنگامہ، اپوزیشن کا معافی کا مطالبہ

پٹنہ 21 مارچ: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قومی ترانے کے دوران اپنے پرنسپل سیکریٹری دیپک کمار سے گفتگو کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی، جس کے بعد اپوزیشن نے شدید احتجاج کیا۔ ویڈیو میں نتیش کمار کو قومی ترانے کے دوران دیپک کمار کو بار بار مخاطب کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ دیپک کمار انہیں خاموش رہنے اور محتاط ہونے کا اشارہ کر رہے تھے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ سابق وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی رہنما رابڑی دیوی نے نتیش کمار سے اسمبلی میں معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ اس معاملے پر اپوزیشن کے احتجاج کے سبب بہار اسمبلی اور قانون ساز کونسل کی کارروائی ملتوی کرنی پڑی۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ نتیش کمار نے نہ صرف قومی ترانے کی بے حرمتی کی بلکہ یہ عمل بی جے پی-جے ڈی یو اتحاد کی اجتماعی منظوری کے ساتھ ہوا، جو پورے ملک کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لمحہ تاریخ میں شرمندگی کے طور پر درج ہو چکا ہے۔ دوسری جانب بی جے پی اور جے ڈی یو نے ان الزامات کو مسترد کر دیا۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی ہری بھوشن ٹھاکر نے کہا کہ کوئی بے حرمتی نہیں ہوئی، اپوزیشن صرف سیاسی فائدہ اٹھانے کے لیے یہ معاملہ اچھال رہی ہے۔ جے ڈی یو کے رہنما نیرج کمار نے نتیش کمار کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک آزادی پسند خاندان کے فرد ہیں اور انہیں محب وطن ہونے کا کسی سے سند لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1739۔ نادر شاہ دہلی میں داخل ہوا تھا اور بعد میں سنہری مسجد سے شہریوں کا قتل عام جاری کیا تھا جو 58 دنوں تک جاری رہا تھا۔ نادر شاہ کا یہ حملہ مغلیہ حکومت کے لئے زوال کی آخری منزل ثابت ہوئی اور اس کے بعد بغاوتوں اور خودمختار حکومت کا اعلان کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔

1793۔ لارڈ کارنوالس نے بنگال اور بہار میں باضابطہ نظم وضبط نافذ کیا تھا۔

1922۔ نیویارک باغبانی سوسائٹی کا قیام عمل میں آیا۔

1888۔ انگلش فٹبال لیگ قائم کی گئی۔

1890۔ رام چندر چٹرجی پیراشوٹ سے پرواز کرنے والے پہلے ہندوستانی بنے۔

1893۔ چٹگاؤں مسلح لوٹ معاملے کے روح رواں اور ماسٹر دا کے نام سے مشہور انقلابی سوریہ سین کی پیدائش ہوئی تھی۔

1917۔ روس کی نئی حکومت کو منظوری دینے والا امریکہ پہلا ملک بنا۔

1922۔ برطانوی عدالت نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو چھ برس قید کی سزا سنائی۔

1931۔ فزکس کے میدان میں نمایاں کارکردگی مظاہرہ کرنے والے امریکی سائنس داں سموئیل سی سی ٹنگ کی پیدائش ہوئی تھی، انہیں 1976 میں فزکس میں نوبل کا انعام ملا تھا۔

1934۔ جاپان کے ہاکوڈیٹ میں آگ سے 1500 لوگوں کی موت اور 1000 جھلس کر زخمی ہوئے۔

1935۔ جرمنی میں ٹیلی ویژن نشریات کا آغاز ہوا تھا۔

1942۔ سر اسٹیفورڈ کرپس کی قیادت میں کرپس مشن ہندوستان آیا تھا۔

1942۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران جاپانی بحریہ اور فضائیہ پورٹ بلیئر میں داخل ہوئی تھی۔

1945۔ مصر کی راجدھانی قاہرہ میں عرب لیگ کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس میں اس وقت سات ممالک شامل ہوئے تھے۔

1946۔ برطانیہ نے اردن کی آزادی کے معاہدہ پر دستخط کئے۔

1946۔ امریکہ نے اپنا پہلا راکٹ وائٹ سنڈ سینیو میکسیکو سے داغا تھا۔

1947۔ برطانیہ کے لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن آخری وائسرائے کے طور پر ہندوستان آئے تھے اور ان کی مدت کار کے دوران ہندوستان آزاد ہوا تھا۔

1957۔ ہندوستانی کلینڈر جاری کیا گیا تھا۔

1958۔ سوویت یونین نے نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1964۔ کولکتہ میں پرانی کاروں کی پہلی ونٹیج کار ریلی کا انعقاد ہوا۔

1969۔ پیٹرو کیمیکل کے میدان میں ملک کی پبلک سیکٹر کی کمپنی انڈین پیٹرو کیمکلس کارپوریشن لمیٹیڈ کا افتتاح عمل میں آیا تھا۔

1977۔ محترمہ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی کے دوران ہوئے انتخابات میں جنتا پارٹی کے واضح اکثریت حاصل کرنے کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

1979۔ اسرائیلی پارلیمنٹ نے مصر کے ساتھ ہوئے امن معاہدے کو منظوری دی تھی۔

1982۔ ایران نے عراق پر حملہ کیا۔

1999۔ شیکھر کپور کی فلم ایلزبتھ کو بہترین میک اپ کے لئے آسکر انعام ملا۔

روس کے خلاف یورپ میں جاری تصادم پر ناٹو ممالک کا رخ نرم
لیکن 14 لاکھ آبادی والے ملک نے پوتن کو دھمکایا

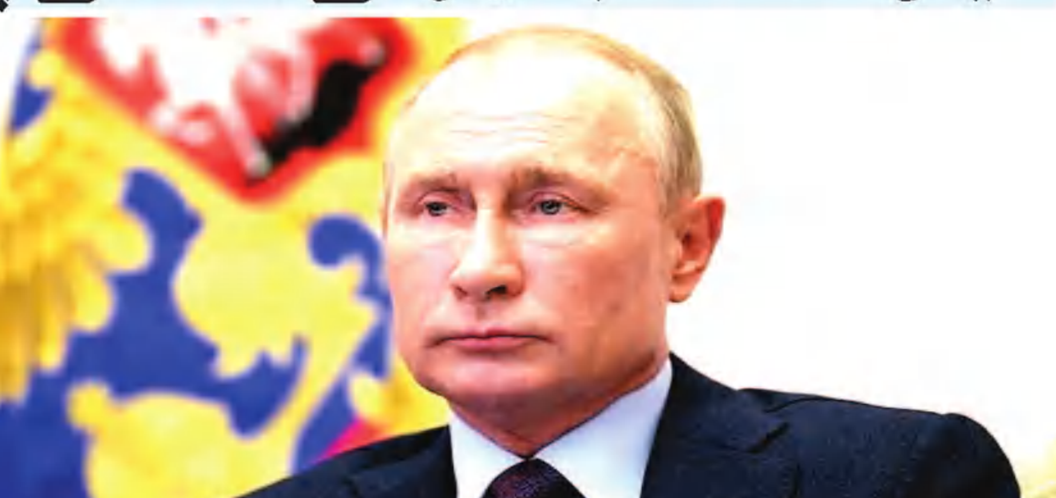

روس21 مارچ: روس اس وقت کئی محاذ پر جنگ لڑتا دکھائی دے رہا ہے۔ یوروپ میں روس کے خلاف کئی معاملوں میں تصادم جاری ہے، اور اس درمیان ناٹو ممالک کا رخ روس کے خلاف نرم ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ یہ حالات روس کے لیے بہتر معلوم پڑتے ہیں، لیکن کچھ ممالک ایسے ہیں جو کمزور ہونے کے باوجود روس کے سامنے گھٹنے ٹیکنے کو مجبور نہیں ہیں۔ ایسے ماحول میں جبکہ کئی ممالک نے روس سے تصادم کی جگہ پیچھے ہٹنے کی پالیسی اختیار کر لی ہے، محض 14 لاکھ کی ا?بادی والے ایک ملک نے سینہ تان کر مقابلے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ دراصل 13 لاکھ 73 ہزار کی ا?بادی والے چھوٹے سے ملک ایسٹونیا نے روس کو کھلا چیلنج پیش کیا ہے۔ ایسٹونیا نے ماسکو پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں اور کہا ہے کہ وہ جس طرح کے اقدام کر رہا ہے، اسے قطعی قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس کا کہنا ہے کہ روس نے ناروا ندی میں لگائے گئے اس کے سرحدی نشانات (بوئز) کو جبراً ہٹا دیا ہے۔ ایسٹونیائی وزارت خارجہ نے اس معاملے پر سخت بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''ہماری خود مختاری اٹوٹ ہے۔ ہمارے ا?بی علاقہ سے بوئز ہٹانا پوری طرح ناقابل قبول ہے اور اسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔'' دراصل ناروا ندی روس اور ایسٹونیا کے درمیان سرحد طے کرتی ہے۔ یہ صرف دونوں ممالک کی حدیں تقسیم نہیں کرتی، بلکہ یوروپی یونین اور ناٹو کی مشرقی سرحد بھی تصور کی جاتی ہے۔ مئی 2024 میں روس نے ایسٹونیا کے ذریعہ لگائے گئے 50 بوئز میں سے 24 کو بغیر کسی جانکاری کے ہٹا دیا تھا۔ یہ بوئز ا?بی راستوں کو نشان زد کرنے کے لیے لگائے گئے تھے، تاکہ مقامی ماہی گیر یا عام شہری غلطی سے سرحد پار نہ کریں۔ روس کی اس حرکت کے بعد ایسٹونیا نے کئی بار اس کے خلاف سیاسی احتجاج درج کرایا، لیکن ماسکو پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اب جبکہ شپنگ (کشتی رانی) کا سیزن قریب ا? رہا ہے، ٹالن نے روس کو دوبارہ چیلنج پیش کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے نیا بیان جاری کر واضح کر دیا کہ ''ہم اپنے ا?بی علاقہ میں بوئز لگانے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے اور اس مسئلہ کا حل نکالنے کے لیے حکمت عملی اپنانا جاری رکھیں گے۔'' دلچسپ بات یہ ہے کہ 'پالیٹیکو' کی ایک رپورٹ کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے 2022 میں ناروا ندی کو روس کا حصہ بتایا تھا۔ جب یوکرین کے خلاف روس کی جنگ شروع ہوئی تھی، اس کے فوراً بعد ہی انھوں نے کہا تھا کہ نارو ا تاریخی طور سے روس کا حصہ رہا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ بھی ہے کہ ایسٹونیا کا تیسرا سب سے بڑا شہر نارو ا، راجدھانی ٹالن سے زیادہ سینٹ پیٹرس برگ کے قریب ہے۔ یہاں کی تقریباً 56 ہزار ا?بادی میں سے 96 فیصد لوگ روسی زبان بولتے ہیں اور ہر تیسرا شخص روسی پاسپورٹ رکھتا ہے۔

غیر قانونی تارکین وطن خود ہی امریکہ چھوڑ دیں، ورنہ ہمیشہ کے لیے پابندی لگ جائے گی، ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن 21 مارچ: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف ایک اہم اقدام کا اعلان کرتے ہوئے سی بی پی ہوم ایپ لانچ کرنے کی اطلاع دی۔ یہ ایپ ان افراد کو رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑنے کا موقع فراہم کرتی ہے، جو غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم ہیں۔ ٹرمپ نے خبردار کیا کہ جو افراد اس آپشن کا فائدہ نہیں اٹھائیں گے، انہیں زبردستی ملک بدر کر دیا جائے گا اور دوبارہ امریکہ میں داخلے پر مکمل پابندی عائد کر دی جائے گی۔ ٹرمپ نے کہا، ''ہمارے ملک میں غیر قانونی طور پر رہنے والے افراد یا تو آسان طریقے سے خود ملک چھوڑ دیں یا پھر انہیں سخت طریقے سے نکالا جائے گا، جو خوشگوار نہیں ہوگا۔ جو افراد خود سے ملک چھوڑیں گے، انہیں مستقبل میں قانونی طور پر امریکہ میں واپس آنے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔'' ٹرمپ نے بتایا کہ سی بی پی ہوم ایپ کے ذریعے رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑنے سے سرکاری وسائل کی بچت ہوگی اور قانونی کارروائی کے پیچیدہ مراحل سے بچا جا سکے گا۔ یہ ایپ اب تمام موبائل ایپ اسٹورز پر مفت دستیاب ہے۔ ٹرمپ نے الزام عائد کیا کہ بائیڈن انتظامیہ نے سی بی پی ون ایپ کے ذریعے 10 لاکھ سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو امریکہ میں داخل ہونے دیا تھا، جو ملکی سلامتی کے لیے خطرناک ہے۔ سی این این کے مطابق، ٹرمپ انتظامیہ کو غیر قانونی تارکین وطن کو جبری طور پر ملک بدر کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہری حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کئی افراد کی شناخت یا ان کے خلاف ثبوت پیش کیے بغیر ہی انہیں ملک بدر کر رہی ہے، جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ تارکین وطن کے اہل خانہ نے بھی انتظامیہ کے اس اقدام کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

زیمبیا میں منکی پوکس سے پہلی موت کی تصدیق
انفیکشن سے متاثرین کی تعداد بڑھ کر 31 ہو گئی

لوساکا، 21 مارچ (یو این آئی) زامبیا نے جمعرات کے ایمپوکس سے اپنی پہلی موت کی تصدیق کی، جس سے جنوبی افریقی ملک میں تصدیق شدہ انفیکشن کی کل تعداد بڑھ کر 31 ہو گئی۔ وزیر صحت ایلیاہ موچیما نے بتایا کہ ملک کے دارالحکومت لوساکا میں صحت کی سہولت میں آٹھ ماہ کے بچے کی موت منکی پوکس سے متعلق پہلی موت تھی۔ انہوں نے پریس بریفنگ میں کہا کہ موت کی وجہ معلوم کرنے کے لیے جامع جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا جس میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ایمپوکس کے مریض کی موت نمونیا کی حالت پیچیدہ ہونے کی وجہ سے ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پچھلے ہفتے منکی پوکس کے سات نئے کیسز درج کیے گئے، جس سے کیسز کی کل تعداد 31 ہو گئی۔ ایمپوکس کا پہلا کیس زامبیا میں گزشتہ سال اکتوبر میں رپورٹ ہوا تھا۔

شمالی کوریا نے جدید ترین طیارہ شکن میزائل سسٹم کا تجربہ کیا

سیول، 21 مارچ (یو این آئی) شمالی کوریا نے جمعرات کے روز اپنے جدید ترین طیارہ شکن میزائل سسٹم کا تجربہ کیا۔ کورین سنٹرل نیوز ایجنسی (کے سی این اے) نے جمعہ کے روز یہ اطلاع دی۔ ایجنسی نے کہا کہ یہ تجربہ میزائل سسٹم کی جامع کارکردگی کو جانچنے کے لیے کیا گیا۔ اس میزائل سسٹم کو گولہ بارود کی صنعت کے متعلقہ ادارے میں پیداوار کے لیے لگایا گیا ہے۔ کے سی این اے کی رپورٹ کے مطابق میزائل تجربے سے ثابت ہوا کہ جدید ترین طیارہ شکن میزائل سسٹم انتہائی تیز رفتاری سے حملہ کر سکتا ہے اور اس کا مجموعی ہتھیاروں کا نظام انتہائی قابل اعتماد ہے۔ شمالی کوریا کی حکمران ورکرز پارٹی آف کوریا کے جنرل سکریٹری اور خارجہ امور کے سربراہ کم جونگ ان نے اس تجربے کی نگرانی کی اور کہا کہ شمالی کوریا کی فوج دفاعی ہتھیاروں کے نظام سے مکمل لیس ہوگی۔

لبنان میں فوجی اہداف پر اسرائیل کی دفاعی افواج کا حملہ

یروشلم، 21 مارچ (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ اس نے لبنان میں فوجی اہداف پر حملہ کیا۔ یہ اطلاع آئی ڈی ایف نے ٹیلی گرام پر ایک بیان میں دی ہے۔ آئی ڈی ایف نے کہا، ''تھوڑی دیر پہلے، آئی ڈی ایف نے لبنان کے بقعہ علاقے میں زیر زمین دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے پر مشتمل فوجی ٹھکانے پر حملہ کیا، ساتھ ہی ساتھ جنوبی لبنان میں راکٹ لانچروں پر مشتمل فوجی سائٹ پر حملہ کیا، جہاں حزب اللہ کی سرگرمی کی نشاندہی کی گئی تھی۔'' آئی ڈی ایف نے کہا کہ وہ اسرائیل کو درپیش کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے اپنی کارروائی جاری رکھے گی۔ واضح رہے کہ 11 مارچ کو اسرائیل اور لبنان نے نومبر 2024 میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کے تحت علاقائی تنازعات کے حل کے لیے امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں بالواسطہ بات چیت شروع کی تھی۔ اسرائیلی فوج کو جنگ بندی معاہدے کے نفاذ کے 60 دن بعد 26 جنوری کی صبح تک جنوبی لبنان کے مقبوضہ علاقوں سے اپنی فوجوں کا انخلا مکمل کرنا تھا۔ تاہم اسرائیل اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہا اور بعد ازاں امریکہ نے اسرائیل۔لبنان معاہدے میں 18 فروری 2025 تک توسیع کا اعلان کیا لیکن اسرائیلی فوج نے پھر سے اپنی شرائط سے بچنے کی کوشش کی اور لبنانی حدود کے اندر پانچ مقامات پر اپنی موجودگی جاری رکھی۔ دوسری جانب، لبنانی حکام نے جنوبی سرحدوں پر اضافی فوجی دستوں کی تعیناتی کے ساتھ جنگ[؟][؟] بندی کی شرائط کی مکمل تعمیل کا اعلان کیا۔

عید پر بنگلہ دیش میں 9 دنوں کی مل رہی چھٹی، پھر بھی مسلم طبقہ فکر میں مبتلا!

بنگلہ دیش 21 مارچ: بنگلہ دیش میں محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت سے عوام نے جو امیدیں لگا رکھی تھیں، وہ دن بہ دن ٹوٹتی ہوئی محسوس ہو رہی ہیں۔ عید کا تہوار قریب ہے، اس کے لیے عبوری حکومت نے سرکاری ملازمین کو 9 دنوں کی چھٹی دینے کا اعلان بھی کر دیا ہے، پھر بھی مسلم طبقہ فکر میں مبتلا دکھائی دے رہا ہے۔ اس کی بڑی وجہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی ہے۔ بنگلہ دیش کی حکومت نے رمضان کے مہینے میں ہی ایک نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں بتایا گیا کہ عید پر سرکاری ملازمت کرنے والے مسلمان پورے 9 دن چھٹی پر رہ سکتے ہیں۔ لیکن سرکاری ملازمین یہ سوچ کر پریشان ہیں کہ عید پر ملنے والی یہ طویل چھٹی، محض چھٹی بن کر رہ جائے گی۔ عید کی جو خوشیاں وہ منا سکتے تھے، اس سے وہ محروم ہی رہیں گے۔ بنگلہ دیش میں دن بہ دن بڑھتی مہنگائی کی وجہ سے اس مرتبہ سرکاری ملازمین ہی نہیں، عوام کی بھی عید پھیکی گزرنے والی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حکومت کے بڑے بڑے دعووں کے باوجود مہنگائی پر کوئی کنٹرول دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ انگریزی روزنامہ 'دی ڈیلی اسٹار' کے مطابق بنگلہ دیش کے ہول سیل بازار میں ا?لو 30 ٹکا کلو فروخت ہو رہا ہے۔ ہندوستانی کرنسی میں یہ تقریباً 22 روپے ہوتا ہے۔ اسی طرح چینی 120 ٹکا کلو فروخت ہو رہا ہے۔ بنگلہ دیش میں اس وقت پیاز کی قیمت 50 ٹکا فی کلو ہے۔ چکن کی قیمت بھی ملک میں بہت زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق رمضان میں زیادہ طلب کی وجہ سے چکن کی قیمتوں میں 3 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ وہ بھی تب، جبکہ حکومت کئی مقامات پر خود اسٹال لگا کر چکن فروخت کر رہی ہے۔ بنگلہ دیش میں سویابین تیل اور دیگر خوردنی اشیا کی قیمتیں بھی ا?سمان چھو رہی ہیں۔ بازار میں بینگن 90 ٹکا کلو فروخت ہو رہا ہے اور ٹماٹر کی قیمت بھی 30 ٹکا فی کلو ہے۔ مسلم اکثریت ملک بنگلہ دیش میں اس مہنگائی نے عید کی خریداری کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اس وقت بنگلہ دیش کے ہندوستان سے رشتے ٹھیک نہیں چل رہے، یہی وجہ ہے کہ مہنگائی میں کچھ زیادہ اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ عبوری حکومت کے ذریعہ ہندوستان سے تجارت کم کرنے کے فیصلے نے ملک میں مہنگائی والے حالات پیدا کر دیے ہیں۔

☆☆☆☆

پاکستانی لوگ ہندوستان سے زیادہ خوش کیوں ہیں؟
افغانستان دنیا کا سب سے زیادہ ناخوش ملک

پاکستان 21 مارچ: خوشی کے عالمی دن کے موقع پر اقوام متحدہ نے ہیپی نیس انڈیکس 2025 جاری کیا ہے۔ اس فہرست میں 147 ممالک کو جگہ دی گئی ہے۔ خوش ترین ممالک کی فہرست میں فن لینڈ سرفہرست ہے۔ یہ ملک گزشتہ 8 سالوں سے ہیپی نیس انڈیکس میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس کے علاوہ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ڈنمارک، تیسرے نمبر پر آئس لینڈ، پھر سویڈن اور ہالینڈ پانچویں نمبر پر ہے۔ دنیا کے 147 ممالک کی فہرست میں ہندوستان کا درجہ 118 واں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کی خوشی کے لحاظ سے ہندوستان کے حالات بہت اچھے نہیں ہیں، حالانکہ ہندوستان کے حالات پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر ہوئے ہیں۔ پچھلے سال ہندوستان 126 ویں نمبر پر تھا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ 2025 کے ہیپی نیس انڈیکس میں پاکستان کی پوزیشن ہندوستان سے بہتر ہے۔ ہندوستان کے مقابلے میں پاکستان 9 درجے اوپر ہے اور 109 ویں نمبر پر ہے۔ ہیپی نیس انڈیکس کی یہ رپورٹ چونکا دینے والی ہے۔ دراصل پاکستان گزشتہ چند سالوں سے معاشی بحران کا شکار ہے۔ کئی سالوں سے پاکستان میں بڑی سیاسی ہلچل چل رہی ہے۔ اس دوران کئی ایسی ویڈیوز سامنے آئیں جن میں پاکستان کے عوام مہنگائی سے بھوکے مر رہے ہیں۔ یہی نہیں ان دنوں پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہاں آئے روز کوئی نہ کوئی دھماکہ ہو رہا ہے جس میں سینکڑوں لوگ جان کی بازی ہار رہے ہیں۔ اس کے مقابلے میں ہندوستان میں کافی حد تک محفوظ ماحول ہے۔ اس کے باوجود پاکستان کو ہندوستان سے اوپر رکھا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کسی ملک کی خوشحالی کا تعین کرنے کے لیے بہت سے پیرامیٹرز ہوتے ہیں۔ اس دوران نہ صرف معاشی ترقی کو ذہن میں رکھا جاتا ہے بلکہ باہمی اعتماد، سماجی بندھن، صحت اور آزادی کو ذہن میں رکھا جاتا ہے۔ رپورٹ کی تیاری کے دوران لوگوں سے ان کی زندگی کے بارے میں سوالات کیے جاتے ہیں۔ جہاں تک ہندوستان اور پاکستان کا تعلق ہے، سروے کا نمونہ سائز بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ درحقیقت پاکستان کی آبادی ہندوستان کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اتر پردیش سے کچھ زیادہ ہے۔ جبکہ ہندوستان دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے۔ ایسے میں افغانستان کی مثال ا?ڑے ا? تی ہے۔ ہیپی نیس انڈیکس 2025 میں دنیا کے 147 ممالک کو شامل کیا گیا ہے۔ اس میں افغانستان کو سب سے نیچے رکھا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ افغانستان دنیا کا سب سے ناخوش ملک ہے۔ افغانستان کے اوپر سیرا لیون، لبنان، ملاوی اور زمبابوے ہیں۔ یہ دنیا کے پانچ سب سے زیادہ ناخوش ممالک ہیں۔

اسرائیلی حکومت نے داخلی سلامتی کی ایجنسی شن بیٹ کے سربراہ کی برطرفی کو منظوری دی

یروشلم، 21 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی حکومت نے متفقہ طور پر داخلی سلامتی کی ایجنسی شن بیٹ کے سربراہ رونین بار کو برطرف کرنے کی منظوری دے دی۔ یہ اطلاع وزیراعظم کے دفتر نے جمعہ کی صبح ایک بیان میں دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دفتر میں مسٹر رونین بار کا آخری دن 10 اپریل کو مقرر کیا گیا ہے، جو پہلے سے طے شدہ 20 اپریل سے پہلے ہے، حالانکہ اگر مستقل جانشین کی تقرری ہو جاتی ہے تو وہ اس سے قبل استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا تھا کہ اسرائیلی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب حکومت نے شن بیٹ کے سربراہ کو ہٹایا ہے۔ ان کی برطرفی کو حتمی شکل دینے کی میٹنگ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک چلی۔ مقامی میڈیا کے مطابق، رونین بار نے اجلاس میں شرکت نہیں کی، تاہم اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے ایک خط بھیجا، جس میں کہا گیا کہ یہ مفادات کا واضح ٹکراؤ ہے اور وزیراعظم کے دفتر پر قطر کے اثر ورسوخ سے متعلق شن بیٹ کی تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے کی "غیر قانونی" کوشش ہے۔

پاکستان: خیبر پختونخوا میں فوج کے ساتھ جھڑپ میں 10 عسکریت پسند ہلاک، ایک کیپٹن جان بحق

اسلام آباد 21 مارچ: پاکستان کے خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں سکیورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان جھڑپ میں کم از کم 10 عسکریت پسند مارے گئے، جبکہ پاکستانی فوج کے ایک کیپٹن جان بحق ہو گئے۔ یہ تصادم جمعرات کو خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن (آئی بی او) کے دوران ہوا۔ پاکستانی فوج کی میڈیا ونگ، انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے جمعہ کو اس جھڑپ کی تصدیق کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق، فوج کو علاقے میں عسکریت پسندوں کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد فورسز نے کارروائی کی۔ آپریشن کے دوران شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس میں کیپٹن حسنین اختر جان بحق ہو گئے۔ جھڑپ میں 10 عسکریت پسند بھی مارے گئے۔ فوجی حکام نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے عسکریت پسند مختلف قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملوں اور عام شہریوں کی ہلاکت میں ملوث تھے۔ آپریشن کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے میں تلاشی مہم شروع کر دی اور عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ فوج کے مطابق، یہ آپریشن ملک میں دہشت گردی کے خطرے کو ختم کرنے کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ آئی ایس پی آر نے بیان میں کہا، ''پاکستانی سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور امن وامان کی بحالی کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھیں گی۔'' واضح رہے کہ 2021 میں افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سے پاکستان میں عسکریت پسند حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔ خاص طور پر خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق، افغانستان میں طالبان کی واپسی کے بعد کالعدم تنظیموں کو نئی تقویت ملی ہے، جس کے سبب پاکستان میں حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں عسکریت پسندوں کے خلاف پاکستانی فوج متعدد آپریشن کر چکی ہے، تاہم ان حملوں میں کمی نہیں آئی۔ پاکستانی فوج کا کہنا ہے کہ وہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق، جھڑپ کے بعد علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے تاکہ کسی چھپے ہوئے عسکریت پسند کو فرار ہونے کا موقع نہ ملے۔ پاکستان میں حالیہ برسوں میں عسکریت پسندی کے خلاف آپریشنز میں تیزی آئی ہے، تاہم خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں اب بھی عسکریت پسند گروپ سرگرم ہیں۔ فوج کا کہنا ہے کہ وہ ملک میں دہشت گردی کے خطرے کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہے۔

طالبان نے دوسال قبل حراست میں لیے گئے امریکی شہری کو رہا کر دیا

واشنگٹن، 21 مارچ (یو این آئی) افغانستان میں طالبان نے ٹرمپ انتظامیہ اور قطری مذاکرات کاروں کی کوششوں سے دو سال قبل حراست میں لیے گئے امریکی شہری کو رہا کر دیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے جمعرات کے روز ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایئر لائن مکینک، 65 سالہ جارج گلیزمین، اپنی اہلیہ سے ملنے کے لیے واپس امریکہ روانہ ہو چکا ہے۔ گلزمین کو طالبان نے دسمبر 2022 میں اس وقت حراست میں لیا تھا جب وہ سیاح کے طور پر افغانستان سے سفر کر رہے تھے۔ وہ جنوری کے بعد طالبان کی طرف سے رہا ہونے والے تیسرے امریکی شہری ہیں۔ پہلے دو سابق امریکی جو بائیڈن انتظامیہ کے آخری دنوں میں رہا کیے گئے تھے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کے حوالے سے کہا ہے کہ طالبان نے اپنے سابقہ [؟][؟] مطالبات ترک کر دیے ہیں کہ امریکہ اپنی قید سے طالبان ارکان کو حوالے کرے اور واشنگٹن کے ساتھ بہتر تعلقات کے بدلے گلیزمین کو رہا کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔

کوئٹہ میں 13 'نامعلوم لاشوں' کی تدفین
یہ لوگ کون تھے اور بی بی سی نے قبرستان میں کیا دیکھا؟

کوئٹہ کے کاسی قبرستان میں جمعرات کے دن ایک بزرگ چند ایسی قبروں کی حالت بہتر کرنے میں مصروف تھے جو دور سے دیکھنے پر مٹی کا ایک ڈھیر دکھائی دیتی ہیں۔ یہ قبریں ان 13 افراد کی ہیں جن کی شناخت کے معاملے پر حال ہی میں اس وقت ایک تنازع پیدا ہوا جب سرکاری حکام کی جانب سے انھیں رات کی تاریکی میں لا کر دفن کر دیا گیا۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کا کہنا ہے کہ 'جس انداز سے لاشوں کی اندھیرے میں تدفین کی گئی وہ ان خدشات کو تقویت دیتا ہے کہ یہ لاپتہ افراد کی لاشیں تھیں جن کو مبینہ طور پر جعلی مقابلے میں مارا گیا۔' دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ 'یہ لاشیں ان شدت پسندوں کی تھیں، جو سکیورٹی فورسز کے ساتھ ضلع کچھی میں بولان کے علاقے مشکاف کے پاس آپریشن میں مارے گئے۔' مشکاف وہی علاقہ ہے جہاں 11 مارچ کو شدت پسندوں نے ایک مسافر ٹرین پر حملہ کر کے اسے یرغمال بنا لیا تھا اور اس پر سوار 26 افراد، جن میں 18 فوجی اہلکار شامل تھے، کو ہلاک کر دیا تھا۔ تاہم حکام کا کہنا ہے کہ جن لاشوں کے بارے میں تنازع پیدا کیا جا رہا ہے وہ جعفر ایکسپریس پر حملہ کرنے والے شدت پسندوں کی نہیں ہیں۔ یاد رہے کہ جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے بعد سکیورٹی اداروں کی جانب سے بلوچستان میں شدت پسند عناصر کے خلاف آپریشن میں تیزی دیکھنے میں آئی ہے۔ بی بی سی نے ان لاشوں کے حوالے سے پیدا ہونے والے تنازع کے بعد کاسی قبرستان کا دورہ کیا اور متعلقہ حکام سے بات کر کے اس سارے معاملے کے بارے میں حقائق جاننے کی کوشش کی۔ 13 نامعلوم افراد کی لاشیں دو روز قبل رات کے وقت کوئٹہ کے کاسی قبرستان میں دفن کی گئیں۔ اس حوالے سے ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، جس میں قبروں کے ساتھ تابوتوں کے ٹکڑے بھی پڑے ہوئے تھے اور ویڈیو میں ایک شخص یہ کہہ رہا ہے کہ ان لاشوں کو سرکاری گاڑی میں لا کر ان کی تدفین کی گئی۔ ایک اور ویڈیو میں قبروں میں دفن میتوں کے کفن بھی دیکھے جا سکتے تھے تاہم ان دونوں ویڈیوز کی آزادانہ ذرائع سے تصدیق نہیں ہوئی۔ جمعرات کو جب بی بی سی کی ٹیم قبرستان پہنچی تو وہاں 13 ایسی کچی قبریں موجود تھیں جو مٹی کا ڈھیر معلوم ہوتی تھیں۔ بلوچستان میں نامعلوم افراد کی قبروں پر جس طرح پلیٹیں اور نمبر لگائے جاتے ہیں وہ بھی موجود نہیں تھے۔ وردی میں ملبوس دو پولیس اہلکاران قبروں کے پاس کھڑے تھے جبکہ قریب ہی مزید چند اہلکار موجود تھے۔ ہمیں ایک بزرگ ان قبروں کی مرمت کرتے دکھائی دیے جنھوں نے اپنا نام عبدالصمد بتایا اور کہا کہ وہ گورکن نہیں، بلکہ مالی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ ہر روز اس قبرستان میں آتے ہیں اور دو روز قبل جب وہ دوپہر کو یہاں پہنچے تو انھیں یہ نئی قبریں نظر آئیں۔ ان کے مطابق جمعرات کو جب وہ قبرستان آئے تو ایک پولیس اہلکار نے انھیں ان نئی قبروں پر مٹی ڈال کر انھیں مضبوط بنانے کا کہا۔ عبدالصمد کا کہنا تھا کہ 'قبروں کی حالت ٹھیک نہیں تھی اور مضبوط نہ ہونے کی وجہ سے رات کو کتے ان سے میت نکال کر نوچ سکتے تھے۔ اس لیے اب میں ان پر مٹی ڈال رہا ہوں۔' وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے جمعرات کو نہ صرف وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ میں وفاقی وزرا کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کی بلکہ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بھی جعفر ایکسپریس پر حملے کے واقعے کے بعد مارے جانے والے ان افراد کے بارے میں بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لاشیں ان شدت پسندوں کی ہیں جو مشکاف کے پاس آپریشن میں مارے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اب ہمارے پاس دو آپشن تھے۔ ایک یہ کہ ہم ان لاشوں کو وہیں چھوڑ دیتے لیکن یہ ہماری قانونی ذمہ داری تھی کہ ہم ان لاشوں کو لے آئیں، ان کا ڈی این اے کروائیں تاکہ یہ پتہ چلے کہ یہ کون لوگ تھے جو ریاست پاکستان سے لڑ رہے تھے۔' انھوں نے کہا کہ ان لاشوں کو ایدھی فاؤنڈیشن کے حوالے کیا گیا، جنھوں نے ان کے بقول ہر لاش کے ساتھ ایک پلیٹ اور ایک نمبر لگا کر ان کو امانتاً دفن کیا تاکہ 'اگر کسی کی شناخت ہوتی ہے اور اسے کوئی لے جانا چاہے تو لے جا سکے۔' 'اب شناخت ممکن نہیں تھی تو ہم نے ان کا ڈی این اے ٹیسٹ کروایا اور پھر ایدھی فاؤنڈیشن کے ذریعے قانونی طریقے سے دفنایا۔' تاہم بی بی سی نے جب اس معاملے پر کوئٹہ میں ایدھی فاؤنڈیشن کے نمائندے سے رابطہ کیا تو انھوں نے وزیر اعلیٰ کے دعوے کو مسترد کیا اور کہا کہ نہ تو یہ لاشیں ان کے حوالے کی گئیں اور نہ ہی انھوں نے ان کی تدفین کی ہے۔ سرفراز بگٹی کا یہ بھی کہنا تھا کہ 'ان لاشوں کو وہاں چھوڑ دیں تو لاپتہ افراد کی فہرستوں میں مزید اضافہ ہو جانا ہے۔ وہ لوگ جو آج ریاست پاکستان سے لڑ رہے ہیں ان کی لاشوں کو لائیں تب بھی ایشو اور نہ لائیں تب بھی ایشو ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'اگر کسی لاش کی شناخت ہوتی ہے تو قانونی طریقے سے اہلخانہ لے سکتے ہیں لیکن ریاست پاکستان کا آئین اور قانون ریاست پاکستان کے خلاف لڑنے والے دہشت گردوں کی تعریف کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔' اس بارے میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ماہ رنگ بلوچ کا کہنا ہے کہ 'اگر حکومت کے بقول یہ افراد شدت پسند تھے تو پھر ان کی تدفین کے حوالے سے قانونی طریقہ کیوں اختیار نہیں کیا گیا اور لاشوں کو اندھیرے میں دفن کیوں کیا گیا۔'

بلوچ یکجہتی کمیٹی، ماہ رنگ بلوچ

تصویر کا کیپشن بلوچ یکجہتی کمیٹی کی جانب سے ان افراد کی لاشوں کو حوالے نہ کرنے اور لوگوں کی جبری گمشدگیوں کے خلاف یونیورسٹی آف بلوچستان کے سامنے احتجاج کیا گیا انھوں نے کہا کہ 'اندھیرے میں ان لوگوں کی تدفین سے ہمارے ان خدشات کو تقویت ملتی ہے کہ یہ افراد پہلے سے جبری طور لاپتہ کیے گئے تھے جن کو جعلی مقابلے میں مار دیا گیا۔' ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ 'کاسی قبرستان یا دوسرے مقامات پر جن افراد کی لاشوں کو پولیس کی جانب سے دفنایا گیا، ہم ان کی قبر کشائی کر کے ان کی لاشیں نکلوائیں گے۔'

23 لاشوں کا معمہ

بلوچ یکجہتی کمیٹی اور لاپتہ افراد کے رشتہ داروں کی تنظیم وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی جانب سے بھی سوشل میڈیا پر دعویٰ بھی کیا گیا کہ 23 نامعلوم افراد کی لاشیں کوئٹہ لائی گئی ہیں اس لیے لاپتہ افراد کے رشتہ داران کی شناخت کے لیے سول ہسپتال پہنچیں۔ 18 مارچ کو ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا کہ 'فورسز نے آج 23 مسخ شدہ لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کی ہیں۔ فورسز کا دعویٰ ہے کہ یہ مقابلے میں مارے گئے ہیں لیکن ہمیں خدشہ ہے کہ یہ لاشیں جبری لاپتہ افراد کی ہو سکتی ہیں اس لیے لاپتہ افراد کے لواحقین ان لاشوں کو دیکھنے کے لیے سول ہسپتال کوئٹہ ضرور جائیں۔'

کوئٹہ قبرستان

اس بیان اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کال پر لوگوں کی بڑی تعداد سول ہسپتال کوئٹہ میں جمع ہوئی تھی اور مطالبہ کیا تھا کہ لاشوں کی شناخت کی اجازت دینے کے علاوہ انھیں ان کے حوالے بھی کیا جائے۔ بی بی سی کی ٹیم جب سول ہسپتال کوئٹہ پہنچی تو پولیس سرجن تو دفتر میں موجود نہیں تھیں تاہم وہاں ہسپتال کے دو اہلکار بیٹھے تھے، جنھوں نے بتایا کہ 'جن 23 افراد کی لاشوں کی آپ بات کر رہے ہیں انھیں سول ہسپتال کوئٹہ کے مردہ خانہ میں لایا ہی نہیں گیا تھا۔' ایک اور اہلکار نے بھی نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بی بی سی سے گفتگو میں کہا کہ 'دو، تین روز قبل 23 افراد کی لاشیں کوئٹہ ضرور لائی گئیں لیکن وہ سول ہسپتال نہیں لائی گئیں۔' انھوں نے بتایا کہ 'یہ 23 لاشیں گرمی کی وجہ سے خراب ہو چکی تھیں۔ نہ صرف یہ ناقابل شناخت تھیں بلکہ زیادہ دیر گرمی میں پڑے رہنے کی وجہ سے ان میں کیڑے بھی پڑ گئے تھے۔' تاہم وہ یہ بتانے سے قاصر رہے کہ ان لاشوں میں سے 13 کی تدفین کاسی قبرستان میں ہوئی تو باقی 10 لاشیں کہاں گئیں۔

کاسی قبرستان

سول ہسپتال کوئٹہ کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ جب احتجاج ہوا تو مردہ خانے میں صرف ان پانچ حملہ آوروں کی لاشیں موجود تھیں جنھیں جعفر ایکسپریس پر حملے میں مارے جانے والے مسافروں کے ساتھ سول ہسپتال کوئٹہ کے مردہ خانہ میں لایا گیا تھا۔ اہلکار کے مطابق موقع پر موجود پولیس اہلکاروں نے مظاہرین کے مطالبے کے باوجود انھیں یہ لاشیں دینے سے انکار کیا تو لوگ مشتعل ہو گئے اور دروازہ توڑ کر پانچوں لاشیں لے گئے۔ اہلکار کا کہنا تھا کہ 'لاشوں کی حوالگی کے مطالبے پر وہاں موجود پولیس اہلکاروں نے لوگوں کو بتایا کہ یہ کیس سی ٹی ڈی نصیر آباد کا ہے اور اگر آپ لوگ ان پانچ لاشوں کو لے جانا چاہتے ہیں تو نصیر آباد ڈویژن کے متعلقہ عدالت سے اجازت نامہ لے کر آئیں لیکن ایسا کرنے کے بجائے وہ مردہ خانے کے دروازے کا تالا توڑ کر پانچوں لاشوں کو لے گئے۔' کوئٹہ پولیس کی جانب سے مظاہرین سے لاشیں بازیاب کروانے کا دعویٰ بھی سامنے آیا ہے لیکن سول ہسپتال کے اہلکار کے مطابق اگر انھیں بازیاب بھی کروایا گیا ہے تو انھیں واپس سول ہسپتال کے مردہ خانہ نہیں لایا گیا۔ اس بارے میں معلومات کے لیے ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ سے رابطے کی متعدد کوششیں کی گئی لیکن انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس بارے میں جب بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سے بات کی گئی تو ان کا کہنا تھا کہ 'جب لوگوں نے یہ سنا کہ 23 سے زیادہ افراد کی لاشیں سول ہسپتال لائی گئی ہیں تو لاپتہ افراد کے رشتہ داروں کی ایک بڑی تعداد وہاں جمع ہو گئی تاکہ ان لاشوں کو دیکھیں کہ کہیں ان کے پیاروں کی لاشیں تو نہیں کیونکہ ان کے بقول ماضی میں مبینہ طور پر جعلی مقابلوں میں لاپتہ افراد کو ہلاک کر کے ان کی لاشیں پھینکی جاتی رہی ہیں۔' ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کا کہنا تھا کہ جب یہ لوگ ہسپتال پہنچے تو ان کے قانونی اور آئینی حق کو تسلیم کرنے کی بجائے ان پر تشدد کیا گیا جس پر لوگ مشتعل ہوئے اور مردہ خانے سے پانچ لاشیں لے گئے۔

شتروگھن سنہا اور وزیر مولئے گھٹک و دیگر کی موجودگی میں
آسنسول رابندر بھون میں سہ روزہ چلڈرنس فلمی میلہ کا افتتاح

آسنسول: 21/ مارچ،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کے آسنسول کے رابندر بھون میں جمعہ 21 مارچ سے تین روزہ بچوں کا فلمی میلہ شروع ہوگیا اسکا افتتاح رابندر بھون کے اسٹیج پر ریاستی وزیر قانون و وزیر مولئے گھٹک، ایم پی و فلمی اداکار شتروگھن سنہا، ضلع پریشد وشواناتھ باوڑی، ضلع مجسٹریٹ ایس پورنا بلم، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، نے شمع روشن کر کے کیا چھوتر چھایا چھبی' نامی اس سرکاری تقریب کا اہتمام مغربی بنگال حکومت، چلڈرن اکیڈمی اور محکمہ اطلاعات و ثقافت نے کیا ہے تعاون مغربی بنگال ضلع انتظامیہ اور آسنسول فلم اکیڈمی کے ساتھ ہےجمعہ کی دن 1 بجے آسنسول رابندر بھون میں بچوں کی تصویروں کا ایک مختصر افتتاحی پروگرام ہوا اس افتتاحی تقریب کے لیے 17.3.2025 کو مغربی بنگال کے ضلع انفارمیشن اینڈ کلچر آفیسر (انچارج) نریندر ناتھ دتہ کی جانب سے ایک دعوت نامہ پرنٹ کیا گیا ہے وہ دعوتی خط نیوز میڈیا سمیت مختلف مقامات پر بھیجا گیا ہیاس دعوت نامہ میں ریاست کے تین وزراء مولئے گھٹک، پردیپ مجمدار اور اندرا نیل سین، آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا، مغربی بردوان ضلع پرشید کے چیئرمین وشواناتھ باوڑی اور مغربی بردوان ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم موجود

تھے اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ ممتا بنرجی پوری ریاست کے ساتھ اسنسول میں بھی ہمہ جہت ترقیاتی کاموں کو بخوبی انجام دے رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ممتا سرکار جب سے ائی ہے ترقیاتی ہی ترقیاتی ہے انہوں نے کہا اسنسول کی دیرینہ خواہش یونیورسٹی کی تھی اسنسول کو قاضی نزرال یونیورسٹی ملی، نرسنگ کالج، ہندی کالج، سوپر اسپشلٹی اسپتال، اسنسول پولیس کمشنر ملا، اسنسول کو ضلع ملا ڈی ایم ملا، اسطرح کی بہت ساری چیں زیں ہملوگوں کو ملی ہیں انہوں نے کہا کہ اج اس رابندر بھون میں ننھے منے بچے فلمی فیسٹول میں شرکت کرنے ائے ہوئے ہیں انہوں نے کہا بچوں کی فلم شروع ہوگی بچے لطف اندوز ہونگے انہوں نے فیسٹول کے افتتاح پر مبارکباد پیش کی اس موقع پر ایم پی شتروگھن سنہا نے کہا کہ میں بچوں کی فلم میلہ کی دعوت پاتے ہی اگیا میں سارے کام کاج کو چھوڑ کرانا ضروری سمجھا جبکہ میرے دائیں پاوں میں تکلیف بھی ہے اسکے باوجود بچوں کی فلم پروگرام میں انا اشد ضروری سمجھا زتروگھن سنہا نے کہا کہ خوداعتمادی بہت بڑی چیز ہے انہوں نے کہا کہ جب میں فلمی دنیا میں انے کی خواہش کی تو میرے رشتہ دار میری فیملی کے کوئی شخص فلم میں نہیں تھے مگر میں یقین رکھا کہ جب بھی موقع ملے گا میں اپنے فن کا مظاہرہ کروں گا اور موقع ایا اور میں کام شروع کیا تو کافی مقبول ہوا بیرونی ممالک کے اخباروں نے بھی سراہنا کی اور اپلوگوں کی محبت تو ملی ہی اور ملتی رہتی ہے بچوں کی فلم اتسو کی افتتاحی تقریب میں انہوں نے سب کو مبارکباد پیش کی اور شکریہ ادا کیا ان مقررین کے علاوہ دیگر مقررین نے بھی اپنی تقریر میں ریاستی حکومت کی ستائش کی پورا ہال بچوں سے اور دیگر لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا سبھوں میں جوش وخروش کارفرما تھا۔

☆

آسنسول چلڈرن فلم فیسٹیول کے دعوت نامہ میں میئر اور چیئرمین کا نام نہیں ہونے پر سیاسی بحث

آسنسول: 21/ مارچ،(عوامی نیوز سروس): شیشوکشور اکیڈمی اور مغربی بنگال کے محکمہ ثقافت کی جانب سے 21 سے 23 مارچ تک رابندر بھون، آسنسول میں چلڈرن فلم فیسٹیول کا انعقاد کیا جارہا ہے اس پروگرام کے حوالے سے دعوتی خط جاری کیا گیا تھا لیکن یہ خط اب سیاسی تنازعہ کا اکھاڑا بن گیا ہے تنازعہ کی جڑ یہ ہے کہ مغربی بنگال حکومت کے وزراء اور ضلعی عہدیداروں کے نام بچوں کے فلمی میلے کے دعوت نامہ میں شامل ہیں، لیکن آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے اور چیئرمین امرناتھ چٹرجی کے نام نہیں ہیں دعوت نامہ میں وزیر مولئے گھٹک، پردیپ مجمدار، اندرنیل سین، ایم پی شتروگھن سنہا، ڈسٹرکٹ گورنر ایس۔ پونا بالم اور ضلع چیئرمین وشواناتھ باوڑی کے نام شامل ہیں لیکن آسنسول میونسپل کارپوریشن کے اہم عہدیداروں کو جگہ نہیں دی گئی اس پر اپوزیشن اور مقامی لیڈروں کا ردعمل سامنے انے لگا اس معاملے کے بارے میں کانگریس لیڈر پرسن جیت پوئنڈی نے کہا کہ یہ ترنمول کانگریس کی اندرونی دھڑے بندی کا نتیجہ ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ ایک اسنسول میئر کا نام اتنی اہم تقریب کے دعوت نامہ میں نہ ہونا مناسب نہیں میئر بیدھان اپادھیائے اور چیئرمین امرناتھ چٹرجی کا بیان سامنے ایا جب میئر بیدھان اپادھیائے نے اور چیئرمین امرناتھ چٹرجی سے پوچھا گیا تو انہوں نے اسے بڑا مسئلہ ماننے سے انکار کردیا میئر نے کہا کہ یہ مغربی بنگال حکومت کا پروگرام ہے یہ اہم نہیں کہ کسکا نام ہے یا نہیں حکومت نے جو مناسب سمجھا وہ کیا۔ ہم پروگرام میں شرکت کریں گے امرناتھ چٹرجی نے بھی کہا نام کا نہیں ہونا کوئی معاملہ نہیں میں فیسٹول میں شرکت کروں گا لیکن اس پر سیاست نہیں کریں گے اور سیاست نہیں ہونی چاہئے۔ زرائع کے مطابق سٹرکٹ کلچر ڈپارٹمنٹ کی وضاحت: تنازعہ کا جواب دیتے ہوئے کلچر ڈپارٹمنٹ کے ڈسٹرکٹ انچارج نریندر ناتھ دتہ نے واضح کیا کہ ناموں کا فیصلہ ہمیں موصول ہونے والی ہدایات کی بنیاد پر کیا گیا ہے دعوت نامہ میں جگہ محدود ہے، اس لیے ہر کسی کا نام شامل نہیں کیا جا سکتا پروگرام جلد بازی میں تیار کیا گیا تھا اس لیے کچھ نام رہ گئے تھے انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ وزارتی پروگرام ہے اور اسے سیاسی رنگ نہیں دینا چاہئے آسنسول چلڈرن فلم فیسٹیول کے دعوت نامہ پر شروع ہونے والا تنازعہ پر سیاسی حلقوں میں اس معاملے پر بحث تیز ہوگئی ہے۔

درگاپور: ترنمول کے سابق کونسلر کی گاڑی میں توڑ پھوڑ، پولس کی تفتیش جاری

آسنسول: 21/مارچ،(عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس کے سابق کونسلر کی کار کی توڑ پھوڑ کا واقعہ پیش آیا ترنمول کانگریس کے سابق کونسلر دیپن کی گاڑی کے ساتھ یہ یہ واقعہ صبح سات بجے ہوا جس کے بعد درگاپور میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس واقعہ کی شکایت درج ہونے کے بعد درگاپور کے نیو ٹاؤن شپ تھانے کی پولیس نے جانچ شروع کردی اطلاع کے مطابق درگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 26 کے سابق ٹی ایم سی کونسلر کی چار پہیہ کار کی رات کے اندھیرے میں توڑ پھوڑ کی گئی گاڑی کا پچھلا شیشہ ٹوٹ گیا ہے۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ گاڑی کے اندر اینٹیں پڑی ہوئی ہیں الزام ہے کہ کار اور کچھ دوسری چیزوں کی توڑ پھوڑ کی گئی ہیدرگاپور کے نیو ٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن کے تحت ٹاؤن شپ میں پیش آئے اس واقعہ کو لے کر پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے ترنمول کے سابق کونسلر دیپن مانجھی نے الزام لگایا کہ اپوزیشن نے انتخابات سے قبل درگاپور میں بدامنی پیدا کرنے کے لیے یہ توڑ پھوڑ کی اس واقعہ سے درگاپور شہر میں سنسنی پھیل گئی تھانہ نیو ٹاؤن شپ نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے یہ واقعہ گزشتہ رات کو پیش آیا۔ سابق کونسلر دیپن مانجھی نے رات نیو ٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن میں اس واقعہ کی شکایت درج کروائی اس نے کہا کہ یہ گاڑی میرے بیٹے کے نام پر ہے لیکن جس جگہ گاڑی تھی وہاں کوئی سی سی ٹی وی کیمرہ نصب نہیں تھا بتایا جاتا ہے کہ سڑک کے دوسری طرف سی سی ٹی وی کیمرہ نصب ہے پولیس نے کہا کہ واقعہ کے حوالے سے شکایت درج کرلی گئی ہے تفتیش شروع کردی ہے۔

جانوروں کی اسمگلنگ روکنے کیلئے بڑا اقدم، آسنسول میں قانونی بیداری کیمپ

آسنسول:21/مارچ،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے ہاٹن روڈ پر ایک خصوصی قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد جانوروں کی اسمگلنگ اور غیر قانونی ذبح کو روکنا تھا۔ اس موقع پر ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے سکریٹری امرپالی چکرورتی نے کہا کہ اس مہم کے لیے ہاٹن روڈ کا انتخاب کیا گیا کیونکہ یہ علاقہ طویل عرصے سے جانوروں کی اسمگلنگ کا مرکز رہا ہے۔ یہ پروگرام مغربی بردوان محکمہ جنگلات اور لیگل ایڈوائس یونٹ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا جس میں مقامی باشندوں کو جانوروں کے تحفظ کے قوانین کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں حکام نے کہا کہ قانون پر عمل کرنا نہ صرف شہریوں کی ذمہ داری ہے بلکہ اس سے غیر قانونی سرگرمیوں کو بھی روکا جاسکتا ہے پریوینشن آف کرولٹی ٹو اینیملز ایکٹ اور وائلڈ لائف پروٹیکشن قوانین کے بارے میں معلومات دی گئیں مقامی باشندوں سے اپیل کی گئی کہ وہ جانوروں کی اسمگلنگ کے بارے میں کسی بھی قسم کی اطلاع فوری طور پر انتظامیہ کو دیں کہا گیا کہ غیر قانونی مذبح خانوں پر کڑی نظر رکھی جائے پروگرام میں موجود عہدیداروں نے واضح کیا کہ جانوروں کی اسمگلنگ اور غیر قانونی ذبیحہ کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا کیمپ میں بتایا گیا کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس یا محکمہ جنگلات کو دی جائے حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے مفت قانونی ہیلپ لائن نمبر بھی عوام کے لیے دستیاب کرائے گئے ہیں مقامی لوگوں کے تعاون سے جانوروں کی اسمگلنگ کے معاملات پر نگرانی بڑھائی جائے گی۔ اس طرح کے بیداری کیمپ آسنسول سمیت دیگر علاقوں میں بھی منعقد کیے جائیں گے تاکہ جانوروں کے اسمگلروں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جاسکے اور لوگوں کو قانون سے آگاہ کیا جاسکے محکمہ جنگلات اور لیگل سروسز اتھارٹی کے مطابق عوام الرٹ رہیں تو جانوروں کی اسمگلنگ جیسے جرائم کا مکمل خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

آسنسول میں تجاوزات پر سخت کارروائی، حقدار کو زمین واپس

آسنسول:21/مارچ،(عوامی نیوز سروس): غیر قانونی تجاوزات کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے گنجا گلی، برن پور کے نارسنگھ ڈیم علاقے میں غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کردیا اور جائیداد کو حقدار کو واپس کردیا۔ یہ کیس سیوسنگھ سے متعلق تھا، جس کے گھر کے داخلی دروازے پر غیر قانونی تعمیرات کی گئی تھی طویل عرصے سے اس قبضے سے پریشان ہو کر اس نے میونسپل کارپوریشن اور قانون سے رجوع کیا شکایت کے بعد میونسپل کارپوریشن کے افسران نے دستاویزات کی جانچ کی، جس میں یہ واضح ہوا کہ سیوسنگھ کی جائیداد پر قبضہ کیا گیا ہے تصدیق کے بعد میونسپل کارپوریشن نے حکم نامہ جاری کیا جس کے تحت غیر قانونی تعمیرات ہٹانے کی کارروائی کی منظوری دی گئی میونسپل کارپوریشن کی ٹیم جیسے ہی بلڈوزر اور ملازمین کے ساتھ موقع پر پہنچی تو علاقے میں کہرام مچ گیا کچھ ہی دیر میں غیر قانونی تعمیر کو منہدم کردیا گیا اور سیوسنگھ کو اپنی جگہ واپس مل گئی میونسپل کارپوریشن حکام نے واضح کیا کہ ناجائز تجاوزات اور تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی میونسپل کارپوریشن نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر کوئی غیر قانونی تعمیرات ہورہی ہیں تو فوری طور پر مطلع کریں تاکہ قانونی کارروائی کی جاسکے عہدیداروں نے یہ بھی کہا کہ کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور غیر قانونی تعمیرات کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا ماہرین کا کہنا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن اب تجاوزات کے معاملے میں پہلے سے زیادہ سخت ہو گئی ہیجہاں بہت سے مقامی باشندوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا وہیں کچھ سیاسی مداخلت کا امکان ظاہر کررہے ہیں اب دیکھنا یہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن ناجائز تجاوزات کے خلاف اسی طرح کی کارروائی جاری رکھتی ہے یا نہیں۔

ریت کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف لوگ سراپا احتجاج کے باوجود کوئی کارروائی نہیں

آسنسول: 21/ مارچ،(عوامی نیوز سروس): اجے اور دامودر ندیوں سے بہت زیادہ ریت اٹھائی جارہی ہے ریت کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف لوگ سراپا احتجاج ہیں مگر اسکے باوجود کوئی کاروائی نہیں کی جارہی احتجاج کرنے والوں پر اسمگلر حملہ کررہے ہیں لیکن یہاں اسمگلروں کے خلاف کسی قسم کی کارروائی نہیں کی جارہی ہے اسنسول کارپوریشن کے دربارڈنگہ واٹر پروجکٹ ندی میں جو کچھ ہوا وہ حیران کن ہے۔ پچھوریا کے گاؤں والوں نے احتجاج کیا تو ان پر حملہ کیا گیا اسمگلروں نے آکر ان پر حملہ کردیا۔ ایک خاتون زخمی بھی ہوئی۔ لیکن جب گاؤں والوں نے کارروائی کے لیے تھانے کو لکھا تو سب کچھ ٹھپ ہوگیا خیر یہاں گاؤں والوں نے احتجاج کیا ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ تیرات کے علاقے میں ہونے والی ریت کی کان کنی اور اٹھانے کی بات کریں تو وہاں بھی صورتحال کچھ ایسی ہی ہے بلاک انتظامیہ نے خود اس معاملے پر احتجاج کیا ہے ضلعی انتظامیہ کو تحریری طور پر بتایا گیا ہے کہ دیہی سڑکوں کی حالت خستہ ہوچکی ہے ریت سے لدے ٹرک چلانے سے حادثات کا خدشہ ہے دیہی سڑکوں پر خرچ ہونے والی رقم ضائع ہورہی ہے۔ اس کے علاوہ بنگلہ آواس یوجنا کو بھی ریت کی اسمگلنگ کی وجہ سے نقصان ہورہا ہے۔ مکانات کی تعمیر کے لیے ریت دستیاب نہیں ہے اس سب کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی جارہی جس سے بڑا سوال اٹھتا ہے شکایت کے باوجود کارروائی صفر ہے کہا جارہا ہے کہ صرف تیرات ہی نہیں بلھ پور میں بھی کافی پریشانی چل رہی ہے دوسرے ضلع کی رسید پر آسنسول کے گھاٹوں سے ریت اٹھانے کا معاملہ نیا نہیں ہے بلھ پور گھاٹ کے چالان پر مہینوں سے ریت اٹھانے کا کام جاری ہے کہا جارہا کہ اسمگلر کرنے والوں نے سب کو پیسے دے کر خاموش کردیا ہے بلھ پور میں یہ کاروبار آج تک جاری ہے اب تیرات گھاٹ سے ایک نیا معاملہ سامنے آیا ہے اشیائے خوردونوش کے حوالے سے شکایات ضرور کی جارہی ہیں لیکن کارروائی نہ ہونا بہت سی چیزوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ دیہی سڑکیں تباہ کرنے کا حکم کس نے دیا؟ تیرات کے علاقے میں ریت اٹھانے والے ٹھیکیدار دوٹوک الفاظ میں کہہ رہے ہیں کہ ریت کو مکمل طور پر قانونی عمل کے بعد اٹھایا جارہا ہے لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اگر ٹرک قانونی طریقہ کار کے مطابق چلائے جا رہے ہیں تو انتظامیہ اس کی مخالفت کیوں کررہی ہے گاؤں والے بھی احتجاج کر رہے ہیں لیکن سنسر بالکل بھی فرق نہیں دیکھ رہا ہے کہا جارہا ہے کہ مقامی لیڈروں کا پورا اثر ورسوخ ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہاں کچھ ہوتا ہے تو کوئی کارروائی نہیں کی جاتی تیرات میں دو جگہوں سے ریت اٹھائی جارہی ہے ایک جہاں ای سی ایل ریت کو ٹرکوں میں لاد کر مقررہ جگہ پر پہنچایا جاتا ہے دوسرا وہ ہے جہاں مبینہ طور پر ریت اٹھانے کے لیے ٹینڈر دیا گیا ہے تیرات کا گھاٹ چھوٹا ہے۔ یہاں ریت کی مقدار بھی بہت کم ہے ریت اٹھانے کی وجہ سے دریا کا منہ بھی مڑ رہا ہے کیونکہ یہاں سے روزانہ درجنوں ٹرک ریت کو ہٹایا جارہا ہے جو کہ نہ تو ریونیو کے لحاظ سے بہتر ہے اور نہ ہی قدرتی نقطہ نظر سے ہے ایک بڑا سوال یہ بھی ہے کہ شکایات پر کارروائی کون کرے گا؟ انتظامیہ شکایت کرنے والوں کی صف میں شامل ہوگئی ہے جن کو کارروائی کرنی چاہیے وہ اپنے حصار میں بیٹھ کر سب کچھ پرامن طریقے سے دیکھیں۔ اسنسول کے تیرتھ، دربار ڈانگا، بلھ پور، برن پور میں جس طرح سے ریت اٹھائی جارہی ہے وہ اچھی علامت نہیں ہے ندی کہیں بھی محفوظ نہیں ہیں سب سے بڑی بات یہ بن گئی ہے کہ اگر یہاں سوال اٹھائے جائیں گے تو فائدہ کس کو ہوگا؟ اپوزیشن کی تحریک چل رہی ہے اپوزیشن احتجاج کرتی ہے لیکن گاؤں والوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔

تاجروں میں باقاعدہ قرض فراہم کرنے کیلئے رانی گنج میں بیداری پروگرام

آسنسول: 21/ مارچ،(عوامی نیوز سروس): انڈین کونسل آف سمال انڈسٹریز کی جانب سے سیتارام جی بھون رانی گنج کے گراؤنڈ فلور ہال میں تاجروں یا موجودہ تاجروں کو اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے ضروری قرض فراہم کرنے کے لیے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں سرکاری افسران کے علاوہ بینک کے افسران نے بھی اپنے خیالات بتائے اس پروگرام کے چیف کوآرڈینیٹر، انڈین کونسل آف سمال انڈسٹریز کے قومی نائب صدر اور مغربی بنگال ریفریکٹریز مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے ریاستی نائب صدر سندیپ بھلوٹیا نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت کوئی بھی شخص آدھار کارڈ اور پین کارڈ کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ 25 لاکھ روپے کے لیے درخواست دے سکتا ہےجس میں زیادہ سے زیادہ 200 روپے کی شرح سے 20 فیصد تک کی شرح سود چھوٹے تاجروں کے لیے کسی بھی قسم کا کام کرنے کے لیے یہ اب تک کی بہترین پہل ہے جسے حکومت مغربی بنگال نے جاری کیا ہے۔ جس میں والدین کے علاوہ بیٹا یا بیٹی اپنا کاروبار کرنے کے لیے الگ سے قرض لے سکتے ہیں اس میں دوسرے سادہ کاغذات کے علاوہ ایک پروجیکٹ رپورٹ اور ادیم آدھار سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوتی ہے جسے سرکاری افسران مفت میں کرواتے ہیں اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود آل انڈیا مارواڑی آرگنائزیشن کے صدر اوم پرکاش باجوریا نے کہا کہ اس طرح کی اسکیم چھوٹے تاجروں اور خاص کر نوجوانوں اور خواتین کے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں ہے اور ریاستی حکومت کی یہ کوشش بلاشبہ قابل تعریف ہیانہوں نے بتایا کہ آنے والے وقت میں ان کی تنظیم کی جانب سے پراجیکٹ کریں گیا انڈین کونسل آف سمال انڈسٹریز نے رانی گنج میں تاجروں کو اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے ضروری قرض فراہم کرنے کے بارے میں بیداری پیدا کی آدھار سرٹیفکیٹ بنانے کے لیے کیمپ کا اہتمام کیا جائے گا تاکہ مستفید ہونے والا اپنی درخواست صحیح طریقے سے محکمہ میں جمع کراسکے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ کرافٹ سنٹر کے انٹرپرائز ڈیولپمنٹ آفیسر رنتو کرماکر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفس سے مسٹر خواس نے اس اسکیم کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی مدرا لون (زیادہ سے زیادہ 10 لاکھ) کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں اور کہا کہ پی ایم ای جی پی کے ذریعے زیادہ سے زیادہ 50 لاکھ تک کے قرض کا انتظام کیا جارہا ہے، اس میں 15 سے 35 فیصد تک کی سبسڈی مختلف شرائط کی بنیاد پر فراہم کی جاتی ہےیہاں 1 کروڑ روپے تک کے قرضوں کا انتظام ہے اور یہاں جن قرضوں کا ذکر کیا جارہا ہے وہ ضمانت سے پاک اور بغیر کسی ضمانت کے ہیں انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے صارفین کے لیے بہت اچھے انتظامات کیے ہیں اور بینک نے بہت سے لوگوں کے کاروبار کو بڑھانے میں بہت تعاون کیا ہےسندیپ بھلوٹیا نے پروگرام میں موجود درجنوں لوگوں سے اپیل کی اور انہیں بتایا کہ یہ ہمارے معاشرے کے لوگوں کے لیے ایک اعزاز کی طرح ہے اور چھوٹے تاجروں کے لیے اپنا نیا کاروبار شروع کرنے یا اپنے موجودہ کاروبار کو بڑھانے کا سنہری موقع ہے۔ اس تنظیم کی کوششوں سے درجنوں افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اس لیے نئے کاروباری افراد اور نوجوانوں کو آگے آنا چاہیے اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور خاص کر خواتین اپنے گھر سے کوئی بھی کاروبار شروع کرسکتی ہیں۔ پروگرام میں کئی خواتین کاروباریوں نے بھی شرکت کی اور افسر کے سامنے اپنے خیالات پیش کیے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں پردیپ سرایا، انیل سنگھ، وویک ستنالیکا، ونیت کھنڈیلوال، وِل موہتا، پرمود کھیتان اور دیگر نے نمایاں طور پر شرکت کی۔

☆

9 نکاتی مطالبات کو لیکر رانی گنج گرام پنچایت دفتر میں احتجاج

آسنسول: 21/ مارچ،(عوامی نیوز سروس): 100 دنوں سے کام نہ ملنے اور پنچایت خدمات سے محروم رہنے کی وجہ سے رانی گنج کے بلھو پور گاؤں پنچایت دفتر میں ایک احتجاجی پروگرام منعقد کیا گیا منریگا پراجیکٹ کا 100 دن کا کام شروع کیا جائے، 100 دن کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے، اور 100 دن کا کام 200 دن کا کیا جائے، سیٹو، آل انڈیا کسانوں کی تنظیم، آل انڈیا بھی مجور یونین اور مغربی بنگال کی جانب سے عام لوگوں کے ساتھ مل کر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا بائیں بازو کی چار تنظیموں کی جانب سے پنچایت کے سربراہ کو پنچایت میں پارٹی پرستی اور غریب لوگوں کی محرومیوں سمیت کل 9 نکات کے ساتھ ڈیپوٹیشن دی گئی اس حوالے سے تنظیم کے رہنما کا کہنا تھا کہ اس مشکل بازار میں لوگوں کے پاس کوئی کام نہیں ہے لوگ کھا کر کیسے زندہ رہیں گے؟ 100 دن تک کام شروع کرنا ہوگا ان کی شکایت ہے کہ ہاؤسنگ اسکیم کی فہرست تیار کرنے میں جانبداری کی جاتی ہے سماجی اسکیموں کے وصول کنندگان بشمول بڑھاپا الاؤنس اور معذوری الاؤنس باقاعدگی سے نہیں مل رہے ہیں ایسے غریب لوگوں کا راشن بند کیا جارہا ہے جو آدھار لنک سے نہیں جڑے ہیں سڑکوں کی مرمت اور نالیوں کی صفائی کا کام باقاعدگی سے نہیں کیا جاتا۔ دن کے وسط میں مشین کے ذریعے ریت اٹھائی جارہی ہے اس کو روکنا ہوگا رہنماؤں نے یہ بھی کہا کہ ندی سے ریت کی من مانی اٹھانے سے پانی کا بحران ہے علاقے میں جرائم کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ لینڈ مافیا علاقے کے کرایہ داروں کو بے دخل کر کے قبضہ کر کے زمین فروخت کررہا ہے غریب لوگوں کو زمین لیز پر دینے کے ساتھ ساتھ قبائلی لوگوں کو ان کی زمینوں کی حفاظت کا حق دینا ہوگا جب پنچایت نے پانی نہ ملنے کی اطلاع دی تو مقامی لوگوں نے شکایت کی۔ اس دن چار تنظیموں کے لیڈروں نے وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ پنچایت کو عوام کے مفاد میں چلانا ہوگا انہوں نے خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے کہا کہ بصورت دیگر آنے والے دنوں میں ایک بڑی تحریک ہوگی۔

25 مارچ کو پنجاب کنگس اور گجرات ٹائیٹنس کے درمیان زبردست مقابلہ

احمد آباد 21 مارچ: گجرات ٹائیٹنس آئی پی ایل سیزن 2025 میں اپنی دھماکہ خیز انٹری کے ساتھ داخل ہورہا ہے جب شبھمن گل کی کپتانی میں گجرات ٹائیٹنس کی ٹیم میں بڑا جوش وخروش پایا جارہا ہے۔ گجرات ٹائیٹنس کے ہیڈ کوچ سابق فاسٹ بالر اشیس نہرا ہیں اور اسسٹنٹ کوچ پارتھیو پٹیل ہیں جو گزشتہ سال تک آئی پی ایل سلیکشن رہے تھے اوعران کے درمیان شبھمن گل نے آئی پی ایل 2025 میں کس طرح کی کارکردگی دکھانا ہوگی اس سلسلے میں انہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ ایک میٹنگ میں آپس میں صلاح ومشورے کئے ہیں۔ گجرات ٹائیٹنس کا پہلا میچ 25 مارچ کو احمد آباد میں کھیلا جائے گا اور پنجاب کنگس کے خلاف ہوگا جس کے کپتان شریاس ایئر ہیں اور اس میچ میں شبھمن گل اور شریاس ایئر کے درمیان موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ بحران کے وقت میں یہ دونوں کھلاڑی کس حد تک اپنی ٹیم کو سہارا دے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ شبھمن گل اور شریاس ایئر دونوں بہترین بلے باز کے طور پر اپنی پہچان کرواچکے ہیں۔ اور انہیں کوئی ثبوت دینے کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس وقت جبکہ مقابلہ برابری کا ہیا ور پنجاب کنگس کو نیا کپتان شریاس ایئر کے طور پر ملا ہے لہٰذا ایسے میں دیکھنا ہوگا کہ یہ دونوں اپنے کھیل سے کس حد تک متاثر کرپاتے ہیں۔ اس مرتبہ کولکاتا نائٹ رائیڈر، رائل چیلنجرز بنگلور، پنجاب کنگس، گجرات ٹائیٹنس وغیرہ سبھی ٹیمیں بے مثال ہیں اور ان سبھی ٹیموں میں جو کھلاڑی خصوصاً فاسٹ بالر ہیں وہ کل بمراہ، شامی کی جگہ لے سکتے ہیں۔ ایسے میں انڈین سلیکٹر وں کی نظر نئے اور ابھر کر سامنے آنے والے کھلاڑیوں پر مرکوز ہوگی اور وہ دیکھنا پسند کریں گے کہ آئندہ سیزن میں کون کون کھلاڑی ایسا ہے جو انڈین اسکواڈ میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

کے کے آر، آر سی بی کے خلاف جیت کے ساتھ شروعات کرنے کی کوشش کرے گی

کولکاتہ، 21 مارچ (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 18 ویں سیزن کا آغاز ہفتہ کو ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں دفاعی چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے درمیان ہائی وولٹیج میچ سے ہوگا، جہاں کے کے آر آر سی بی کے خلاف جیت کے ساتھ شروعات کرنے کی کوشش کرے گا۔ تین بار کے آئی پی ایل چیمپئن کے کے آر کی قیادت کرنے والے اجنکیا رہانے خطاب کو برقرار رکھنے کی پوری کوشش کریں گے۔ ان کی ٹیم کے پاس بہت مضبوط بیٹنگ لائن اپ ہے جس میں تجربہ کار سنیل نارائن سرفہرست ہیں اور کوئنٹن ڈی کوک اپنی شاندار فارم کو جاری رکھنے کی امید کررہے ہیں۔ رہانے اور وینکٹیش ایئر مڈل آرڈر میں ٹیم کو استحکام فراہم کریں گے، جبکہ میچ فنشر رنکو سنگھ، آندرے رسل اور رمندیپ سنگھ ڈیتھ اوورز میں اہم کردار ادا کریں گے۔ جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز اینریچ نورتجے کی قیادت میں باؤلنگ اٹیک میں ہرشیت رانا، ویبھو اروڑہ اور ورون چکرورتی ہوں گے۔ کے کے آر کی اسپن بولنگ کی مضبوطی ٹیم کی طاقت کو ظاہر کرتی ہے، جس میں نارائن اور چکرورتی ایڈن گارڈنز گراؤنڈ پر اپنا جادو بکھیر سکتے ہیں۔ اس دوران آر سی بی کی کمان رجت پاٹیدار کے ہاتھوں میں ہوگی۔ جواب بھی اپنی پہلی آئی پی ایل جیت کی تلاش میں ہیں۔ بنگلورو میں واقع یہ فرنچائز اپنی اننگ کو آگے بڑھانے کے لیے وراٹ کوہلی، فل سالٹ، لیام لیونگ اسٹون اور پاٹیدار کی بلے بازی پر انحصار کرے گی۔ گزشتہ سیزن میں 741 رنز بنانے والے کوہلی اپنی بلے بازی سے شائقین کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔

آر سی بی کے آل راؤنڈرز میں شمار کرونال پانڈیا، جیکب بیتھل اور ٹم ڈیوڈ اپنے دونوں شعبوں میں بہترین کارکردگی کے لیے جانے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جوش ہیزل ووڈ اور بھونیشور کمار کی ٹیم میں شمولیت نے آر سی بی کی تیز گیند بازی کی دھار کو مزید تیز کردیا ہے، جو آئی پی ایل کے افتتاحی میچ میں کے کے آر کی دھماکہ خیز بیٹنگ لائن اپ کو روکنے کی پوری کوشش کریں گے۔

تاہم، تجربہ کار فرنٹ لائن اسپنر کی عدم موجودگی مہمانوں کے لیے چیلنجز کا باعث بن سکتی ہے۔

ایڈن گارڈنز کھیلوں کی دنیا میں اپنے ہائی اسکورنگ میچوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس گراؤنڈ میں گزشتہ سیزن میں 200 رنز کے ہندسے کو پار کرنے والے آٹھ سکور دیکھنے کو ملے۔ یہ پچ بلے بازوں کے لیے بہت سازگار ہے، حالانکہ جیسے جیسے میچ آگے بڑھتا ہے اسپنرز کو پچ سے فائدہ ملنے کی امید ہے۔

محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ میچ کے دوران بارش ہوسکتی ہے جس سے دونوں ٹیموں کی حکمت عملی متاثر ہوسکتی ہے۔

کے کے آر اور آر سی بی کی ٹیمیں درج ذیل ہیں۔

کولکاتہ نائٹ رائیڈرز: منیش پانڈے، اجنکیا رہانے (کپتان)، رنکو سنگھ، انگکرش رگھوونشی، روومن پاول، انوکول رائے، رمندیپ سنگھ، وینکٹیش ایئر، معین علی، سنیل نارائن، آندرے رسل، کوئنٹن ڈی کوک، رحمان اللہ گرباز، لونیت سسودیا، ورون چکرورتی، مینک مارکنڈے، ویبھو اروڑا، ہرشیت رانا، اینریچ نورتجے، اسپینسر جانسن، چیتن سکاریا۔

رائل چیلنجرز بنگلور: وراٹ کوہلی، رجت پاٹیدار (کپتان)، دیودت پڈیکل، سواستیک چکارا، ٹم ڈیوڈ، کرونال پانڈیا، لیام لیونگ اسٹون، منوج بھنڈاگے، جیکب بیتھل، روماریو شیفرڈ، سوپنیل سنگھ، موہت راٹھی، فلپ سالٹ، جیتیش شرما، جوش ہیزل ووڈ، بھونیشور کمار، لونگی نگیڈی، راسخ ڈار سلام، سویش شرما، لیش دیال، نوان تشار، ابھندن سنگھ۔

آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے نیوزی لینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی

آکلینڈ، 21 مارچ (یو این آئی) بیتھ مونی (75) اور جار جیا وول (ناٹ آؤٹ 50) کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے جمعہ کے روز پہلے ٹی 20 میچ میں نیوزی لینڈ کو 39 گیندیں باقی رہتے آٹھ وکٹوں سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔

138 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی بیتھ مونی اور جارجیا وول کی اوپننگ جوڑی نے دھماکے دار بیٹنگ کی اور پہلی وکٹ کے لیے 123 رنز کی شراکت قائم کی۔ لیا تاہو نے 11 ویں اوور میں بیتھ مونی کو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ بیتھ مونی نے 42 گیندوں میں 10 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے نصف سنچری اسکور کی۔ 13 ویں اوور میں لیا تاہو نے فوبی لیچ فیلڈ (دو) کو آؤٹ کیا۔ آسٹریلیائی بلے بازوں نے 13.3 اوورز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 138 رنز بنائے اور میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ جارجیا وول نے 31 گیندوں پر نو چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 50 رنز بنائے۔ ایلیس پیری (تین) ناٹ آؤٹ رہیں۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے لیا تاہو ہو نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرتے ہوئے، نیوزی لینڈ کا آغاز اچھا نہیں رہا کیونکہ اس نے 47 کے اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز کو کھو دیا۔ انہوں نے کپتان سوزی بیٹس (14) اور جارجیا پلیمر (27) کی وکٹیں گنوائیں۔ اس کے بعد امیلیا کیر اور سوفی ڈیوائن نے ذمہ داری سنبھالی۔ دونوں بلے بازوں نے محتاط انداز میں کھیلا اور تیزی سے رنز بنائے۔ امیلیا کیر نے 46 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے (ناٹ آؤٹ 51) رنز بنائے۔ سوفی ڈیوائن نے 36 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 39 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 137 رنز بنائے۔

کیا اجنکیا رہانے اپنی کپتانی کے ذریعہ شریاس ایئر کی کمی پورا کرسکتا ہے؟

کولکاتا 21 مارچ: آئی پی ایل اب شروع ہورہا ہے اور اب ہر دن شام کے 7 بجے سے رات 11 بجے تک سڑکوں پر سناٹا رہے گا اور بس منی جس اور آٹو ڈرائیور آئی پی ایل کو کوستے نظر آئیں گے کہ اس دونمبری کھیل سے لوگوں کو اس قدر دلچسپی ہے جو سمجھ سے بعید ہے شاید ایسی دلچسپی شیدائیوں کو انڈین ٹیم سے نہ ہوگی جس قدر کہ آئی پی ایل سے ہے۔ کولکاتا نائیٹ رائیڈرس جو کہ اداکار شاہ رخ خان اور جوہی چاؤلہ کی ٹیم ہے اس نے ممبئی انڈینس اور چنئی سپر کنگس کے بعد سب سے زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ کے کے آر کے نائب کپتان وینکٹیش ایئر نے کہا کہ ٹیم کے اصل کپتان شریاس ایئر جن کی کپتانی میں کے کے آر نے تیسری مرتبہ چمپئن شپ حاصل کی اس نے پنجاب کنگس الیون جوائن کرلیا ہے۔ لہٰذا کے کے آر نے شریاس ایئر کی جگہ پر ایک تجربہ کار اور سنجیدہ بلے باز اجنکیا رہانے کو ٹیم میں شامل کرکے اسے کپتان کی حیثیت دیدی ہے۔ انڈین سلیکٹروں نے کس وجہ سے اجنکیا رہانے کو انڈین ٹیم سے ہٹادیا یہ بتا سمجھ میں نہیں آئی لیکن پتہ چلا کہ رہانے نے سابق کوچ راہل ڈراویڈ کی تعریف کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا تھا کہ راہل ڈراویڈ انتہائی ہائی کلاس کوچ ہیں اور دوسرا کوئی ان کے پاؤں کی دھول نہیں اور رہانے کا یہ تبصرہ گوتم گمبھیر کے لئے کافی تکلیف دہ ثابت ہوا اور شاید اسی وجہ سے وہ انڈین ٹیم سے بالکل الگ ہوگئے ورنہ اس کے اندر اب بھی کافی ٹیلینٹ ہے اور وہ چاہے تو آسانی کے ساتھ مزید دوتین سال اسی فارم کے ساتھ کھیل سکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آئی پی ایل 2025 کا آغاز ایک ایسے وقت میں ہورہا ہے جب انڈیا کے دو کپتان جنہیں کامیاب ترین کہا جاسکتا ہے جیسے مہندر سنگھ کی ٹیم چنئی سپر کنگس اور روہت شرما کی ٹیم ممبئی انڈینس اپنی جگہ پر فیوریٹ ہے۔ ممبئی انڈینس کے خلاف کے کے آر نے شاندار فتح درج کی تھی جس میں شریاس ایئر نے دلفریب کھیل کا مظاہرہ کیا تھا۔ اب جبکہ شریاس ایئر ٹیم میں نہیں ہے تو سوال یہ پیدا ہورہا ہے کہ کیا اجنکیا رہانے اپنی کپتانی کی ذمہ داری کو اٹھا پائے گا۔ بیشتر کرکٹ پنڈتوں کا کہنا ہے کہ شریاس ایئر نے کلکتہ کی ٹیم کو ٹھکرکر جو پنجاب کی ٹیم میں شمولیت اختیار کی ہے اس کا پنجاب ٹیم میں شمولیت جھک مارنے کے مترادف ہوگا اور اجنکیا رہانے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو بہتر مقام پر پہنچانے کا سبب بنے گا۔

آسامی جل پری فاریحہ زماں: ایک بہترین اور تیز طرار مسلم سوئمر

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) آسام سے تعلق رکھنے والی فاریحہ زماں کی پیدائش بھلے ہی ایک مسلم متوسط گھرانے میں ہوئی ہو، لیکن اس نوجوان مسلم لڑکی نے اپنے خاندان اور ملک کا نام روشن میں کرنے میں قابل قدر محنت اور شاندار کھیل کا مظاہرہ کرکے ملک کا نام روشن کیا ہے۔ ہندستان میں یوں تو متعددا یتھلیٹکس گیمز کھیلے جاتے ہیں۔ لیکن تیراکی کو جو اہمیت حاصل ہے وہ شاید کسی اور گیم کو نہیں۔ کیونکہ تیراکی محض ایک مقابلہ جاتی کھیل ہی نہیں بلکہ یہ ایک اہم ورزش ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ یہ ایک ماہرانہ فن کاری بھی ہے تو غلط نہ ہوگا۔ دراصل یہ ایک ایسا جنونی فن ہے جس میں تیراک پانی کی گہرائیوں میں جاکر دنیا کے سامنے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ چھوٹے سوئمنگ پول سے لے کر بڑے بڑے سمندروں میں تیراکوں نے غوطے لگا کر بڑے بڑے ریکارڈ قائم کئے ہیں اور دنیا میں اپنا نام روشن کیا ہے۔ ہمارے ملک میں بھی خواتین نے اس شعبے میں کافی نام کمایا ہے اور یہ خواتین کسی سے پیچھے نہیں رہی ہیں۔ کیونکہ تیراکی کھیلوں کا ایک شعبہ ایسا ہے جس میں بہت کم عمری میں ہی بہترین سوئمر تیار ہوجاتے ہیں اور پندرہ بیس سال کی عمر تک پہنچتے پہنچتے یہ سوئمر ملک میں ہی نہیں بلکہ دنیا میں بھی اپنا نام روشن کردیتے ہیں۔ انہیں تیراکوں میں سے ایک تیراک فاریحہ زماں بھی ہیں جو ایک ہندوستانی خاتون تیراک ہیں۔ تیراکی میں یہ معصوم چہرے والی جس کی پیدائش 22 مارچ 1991 میں ہندستان کی مشرقی ریاست آسام میں ہوئی اور یہی ان کی پرورش بھی ہوئی۔ انہوں نے تعلیم کے ساتھ ساتھ سوئمنگ پر بچپن سے ہی توجہ مرکوز کی اور تیراکی کو اپنے مستقبل کے طور پر منتخب کیا۔

زماں نے بنگلور کے بسنت گیری سوئمنگ پول میں ملک کے ایک سرکردہ کوچ پردیپ کمار سے تربیت لی۔ اس سے قبل انہوں نے بچپن میں کوچ تپن کمار پانیگراہی کے تحت اپنی جدید تربیت شروع کی تھی۔ اس کے بعد سے، وہ اسکول کی سطح پر اور مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کی نمائندگی کرچکی ہیں۔ اس پیشہ سے وابستہ ہوکر وہ شروع سے ہی ہندوستان کا نام پوری دنیا میں بلندیوں پر لے جانے کی خواہش مند رہی ہیں۔

فریحہ نے بہت کم عمر میں تیراکی شروع کردی تھی۔ ریاستی اور ضلعی سطح کے کئی مقابلوں میں حصہ لینے کے بعد انہوں نے سب سے پہلے کھلے پانی میں تیرنا شروع کیا۔ تیراکی کے لئے انہوں نے اپنے بل بوتے پر ریاستی سطح پر بہت محنت کی۔ ان کی تربیت میں ان کے والدین نے ان کا بہت ساتھ دیا۔ ان کی والدہ نے اپنی نوکری چھوڑ کر ان کے مستقبل پر توجہ دی۔ سخت محنت اور لگن کے ساتھ ساتھ انہوں نے چھوٹے مقابلوں سے حوصلہ پاکر اپنی توجہ بڑے مقابلوں پر رکھی اور مسلسل کوششوں اور محنت سے آگے بڑھتی رہیں۔ انہوں نے اپنے تیراکی کیریئر میں قابل ستائش کام کیا ہے اور کچھ قابل قدر سنگ میل طے کیے ہیں۔

فریحہ زمان ایک تیز تیراک ہیں جنہوں نے 50 میٹر بیک اسٹروک ایونٹ میں 31:22 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ قومی ریکارڈ اپنے نام کیا۔ کولمبو میں 22 اگست 2006 کو 10 ویں ساؤتھ ایشین گیمز میں ہندوستانی تیراک فریحہ زمان خواتین کے 200 میٹر بیک اسٹروک کے فائنل میں حصہ لے کر زمان نے طلائی تمغہ جیتا۔ اس مقابلے میں ان کی ہم وطن مادھوی گری اور پاکستان کی کرن خان نے بالترتیب چاندی اور کانسہ کا تمغہ حاصل کیا تھا۔

فریحہ زمان نے ڈھاکہ میں منعقد ایس اے ایف گیمز میں ہندوستان کے لیے اپنا دوسرا گولڈ میڈل جیتا۔ پھر کل 50 میٹر بیک اسٹروک میں طلائی تمغہ جیتنے کے بعد آسام کے تیراک نے 4100 x میٹر ریلے میں طلائی تمغہ جیتا۔ اس مقابلے میں گوری دیسائی، رچا مشرا اور تلسا پربھو ہندوستانی خواتین ریلے ٹیم کے دیگر کھلاڑی تھے۔

انہوں نے سال 2006 کے ساؤتھ ایشین گیمز، کولمبو، سری لنکا میں 50 میٹر بیک اسٹروک 31.7) سیکنڈ) میں گولڈ میڈل جیتا۔ پھر اسی برس 2006 کے ساؤتھ ایشین گیمز، کولمبو، سری لنکا میں 100 میٹر بیک اسٹروک (1.09.05 سیکنڈ) کے لیے گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ 2006 کے ساؤتھ ایشین گیمز، کولمبو، سری لنکا میں 200 میٹر بیک اسٹروک 2.31.49) سیکنڈ) کے لیے گولڈ میڈل جیتا۔ 2007 ساؤتھ ایشین سوئمنگ چیمپئن شپ (اوپن) میں 50 میٹر بیک اسٹروک 32.02) سیکنڈ) کے لیے گولڈ میڈل، اسلام آباد، پاکستان۔ 2007 ساؤتھ ایشین سوئمنگ چیمپئن شپ (اوپن)، اسلام آباد، پاکستان میں 100 میٹر بریسٹ اسٹروک (1.10.95 سیکنڈ) کے لیے گولڈ میڈل۔ 2007 ساؤتھ ایشین سوئمنگ چیمپئن شپ (اوپن)، اسلام آباد، پاکستان میں 50 میٹر بٹر فلائی 30.98) سیکنڈ) میں چاندی کا تمغہ جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔

فریحہ نے سال 2006 میں آٹھویں فینا ورلڈ سوئمنگ چیمپئن شپ میں 25 میٹر کے مقابلے کو انہوں نے 32 منٹ 16 سیکنڈ میں عبور کیا۔ . خواتین کے 50 بیک اسٹروک میں محض پندرہ برس کی عمر میں حصہ لیا۔ فریحہ نے سال 2006 میں آٹھویں فینا ورلڈ سوئمنگ چیمپئن شپ میں 25 میٹر کے مقابلے کو انہوں نے ایک گھنٹہ نو منٹ 49 سیکنڈ میں عبور کیا۔ . خواتین کے 100 بیک اسٹروک میں محض پندرہ برس کی عمر میں حصہ لیا۔ فریحہ نے سال 2006 میں آٹھویں فینا ورلڈ سوئمنگ چیمپئن شپ میں 25 میٹر کے مقابلے کو انہوں نے دو گھنٹہ 38 منٹ 70 سیکنڈ میں عبور کیا۔ . خواتین کے 200 بیک اسٹروک میں محض پندرہ برس کی عمر میں حصہ لیا۔

سال 2010 میں 19 ویں دولت مشترکہ کھیلوں میں 50 میٹر بیک اسٹروک کے مقابلے میں انہوں نے یہ دوری 31 منٹ 34 سیکنڈ میں پوری کی۔ دسویں ایشین گیمس 2006 میں 50 میٹر کی دوری انہوں نے ایک گھنٹہ نو منٹ اور پانچ سیکنڈ میں مکمل کی۔ یہ مقابلہ 100 میٹر بیک اسٹروک کا تھا۔ سال 2009 میں 13 ویں فینا ورلڈ چیمپئن شپ میں 400 میٹر میڈلے ریلے میں حصہ لیا۔ انہوں نے یہ دوری چار گھنٹے 53 منٹ اور دو سیکنڈ میں پوری کی۔ فاریحہ ان خاتون کھلاڑیوں میں سے ایک ایسی ہیں، جنہیں نمایاں طور پر ایک بہترین تیراک کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔

آئی پی ایل 2025: بی سی سی آئی نے گیند بازوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنایا نیا اصول، اب 3 گیندوں سے ہوگا میچ

21 مارچ: آئی پی ایل 2025 دودنوں بعد شروع ہونے والا ہے۔ س سے عین قبل بی سی سی آئی نے ایک ایسا قدم اٹھایا ہے جو گیند بازوں کو راحت دینے والا ہے۔ بی سی سی آئی نے فیصلہ کیا ہے کہ ا?ئی پی ایل 2025 کے ڈے-نائٹ میچوں میں 3 گیندوں کا استعمال کیا جائے گا۔ یہ جانکاری ممبئی میں سبھی کپتانوں کی ہوئی میٹنگ کے دوران دی گئی ہے۔ آئی پی ایل میں لائے گئے اس نئے اصول کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ پہلی اننگ میں ایک گیند کا استعمال ہوگا، جبکہ دوسری اننگ کھیلنے والی ٹیم کو 2 نئی گیندیں کھیلنے کو ملیں گی۔ اصول کے مطابق میچ کی دوسری اننگ میں گیارہویں اوور کے بعد ایک نئی گیند کا استعمال کیا جائے گا۔ اس نئے ضابطہ سے رات کے میچوں میں پڑنے والی اوس (شبنم) کے اثرات کو کم کیا جاسکے گا۔ شبنم کی وجہ سے گیند پھسلن بھری ہوجاتی ہے، جس سے گیند بازوں کو پریشانی ہوتی ہے۔ اس کا فائدہ ٹاس جیتنے والی ٹیم کو ملتا ہے۔

بی سی سی آئی کی اس تعلق سے دلیل ہے کہ اس نئے اصول سے میچ میں زیادہ توازن مل پائے گا۔ بی سی سی آئی کا کہنا ہے کہ اس اصول کے تحت دوسری اننگ میں گیارہویں اوور کے بعد ایک نئی گیند کا استعمال کیا جائے گا، جس سے شبنم کے اثرات کو کم کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔ اس سے ٹاس جیتنے والی ٹیم کو بہت زیادہ فائدہ نہیں مل سکے گا۔ پہلے ڈے نائٹ میچوں میں ٹاس جیتنے والی ٹیم گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرتی رہی ہے، جس سے وہ شبنم کی مشکلات سے بچ جاتی تھیں۔ بعد میں گیند بازی کرنے والی ٹیم میں خصوصی طور پر اسپن گیند بازوں کو شبنم کی وجہ سے کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا رہا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 22nd March 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۲ مارچ ۲۰۲۵ء
SPORTS
کھیل کی دنیا

حسن نواز کی ناٹ آؤٹ سنچری، پاکستان نے نیوزی لینڈ کو نو وکٹوں سے شکست دی

آکلینڈ، 21 مارچ (یو این آئی) حسن نواز (ناٹ آؤٹ 105) کی سنچری اور کپتان آغا سلمان (ناٹ آؤٹ 51) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت پاکستان نے جمعہ کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں نیوزی لینڈ کو نو وکٹوں سے شکست دے دی۔

205 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی جانب سے محمد حارث اور حسن نواز کی سلامی جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 74 رنز جوڑے۔ جیکب ڈفی نے چھٹے اوور میں محمد حارث کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ محمد حارث نے 20 گیندوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 41 رنز بنائے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے کپتان سلمان نے حسن نواز کے ساتھ مل کر نہ صرف اننگز کو سنبھالا بلکہ دونوں بلے بازوں نے تیزی سے رن بھی بنائے۔ پاکستان نے 16 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 207 رنز بنا کر میچ نو وکٹوں سے جیت لیا۔ حسن نواز نے 45 گیندوں پر 10 چوکوں اور 7 چھکوں کی مدد سے 105 رنز ناٹ آؤٹ بنائے۔ کپتان آغا سلمان 31 گیندوں پر چھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 51 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی واحد کامیاب بولر تھے۔ انہوں نے محمد حارث کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل پاکستان کے کپتان سلمان علی آغا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے، نیوزی لینڈ کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے پہلے ہی اوور میں فن ایلن (0) کی وکٹ کھودی۔ اس کے بعد مارک چیپ مین بیٹنگ کے لیے آئے اور طوفانی انداز میں بیٹنگ شروع کی۔ انہوں نے ٹم سائفر کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 40 رنز کی شراکت کی۔ حارث رؤف نے پانچویں اوور میں ٹم سائفر کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ ٹم سائفر نے نو گیندوں پر دو چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے 19 رنز بنائے۔ دو وکٹیں گرنے کے باوجود ڈیرل مچل اور مارک چیپ مین نے تیز رفتاری سے رنز بنانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ دونوں بلے بازوں نے تیسری وکٹ کے لیے 55 رنز جوڑے۔ شاداب خان نے 10 ویں اوور میں ڈیرل مچل کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ ڈیرل مچل (17) نے 11 گیندوں پر یہ اسکور بنایا۔ سنچری کی جانب بڑھنے والے مارک چیپ مین کو 13 ویں اوور میں شاہین شاہ آفریدی نے آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو بڑا جھٹکا دیا۔ مارک چیپ مین نے 44 گیندوں پر 11 چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 94 رنز بنائے۔ جمی نیشم (تین)، مچل ہی (نو) اور کائل جیمیسن (صفر) آؤٹ ہوئے۔ 19 ویں اوور میں حارث رؤف نے کپتان مائیکل بریسویل کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ مائیکل بریسویل نے 18 گیندوں پر تین چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 31 رنز بنائے۔ اسی اوور میں رؤف نے ایش سوڈھی (10) کو آؤٹ کر کے پاکستان کی نویں وکٹ حاصل کی۔ عباس آفریدی نے 20 ویں اوور کی پانچویں گیند پر جیکب ڈفی (2) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کی اننگز 204 پر سمیٹ دی۔

پاکستان کی جانب سے حارث رؤف نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ شاہین شاہ آفریدی، عباس آفریدی اور ابرار احمد نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ شاداب خان نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804